اگر نماز صحیح ادا کی جائے تو

إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ

بیشک نماز منع کرتی ہے بیحیائی اور بُری بات سے — سورۃ عنکبوت ۴۵

3239

سُنّی حنفی نماز مترجم

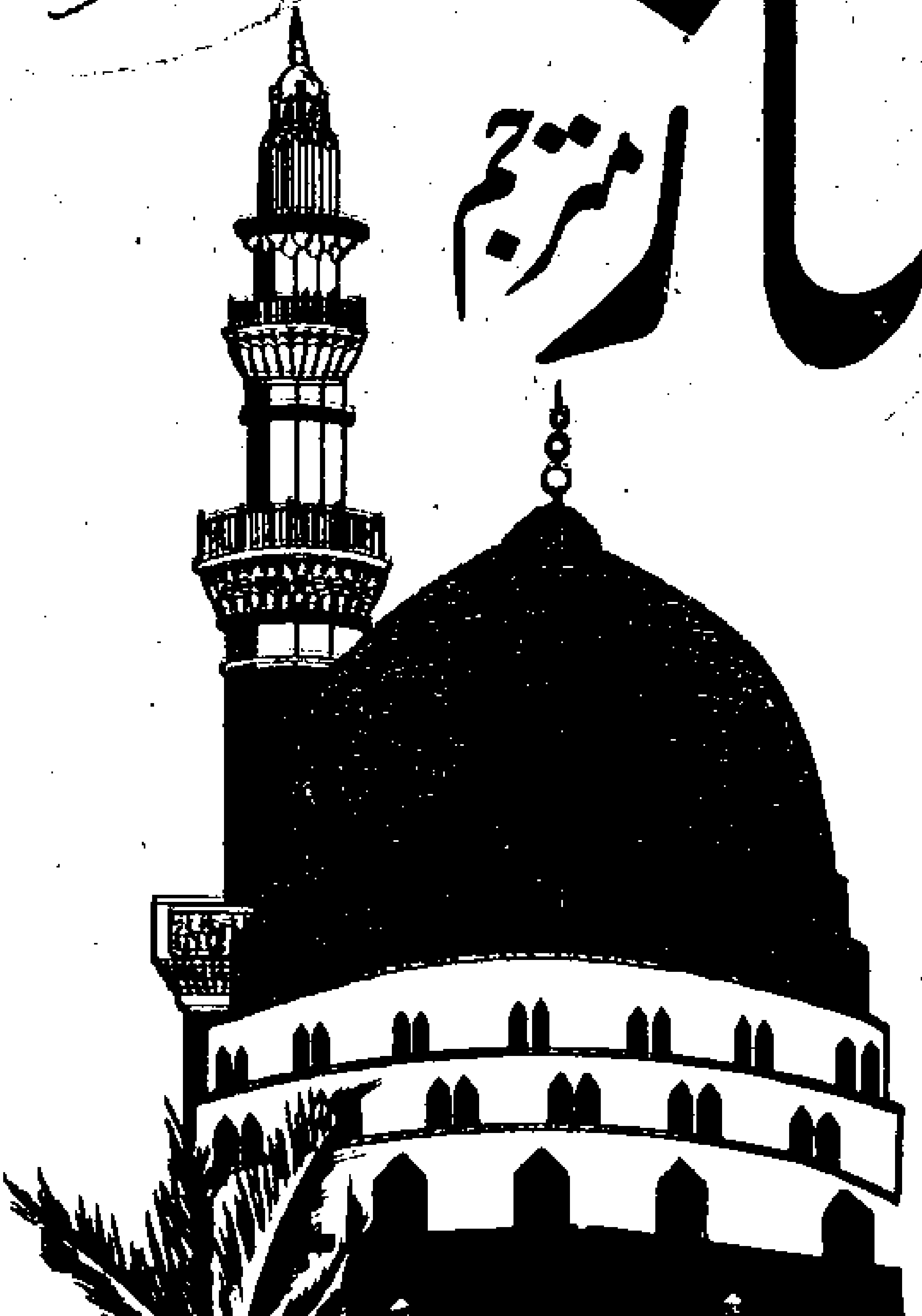

انیس احمد نوری

مکتبہ نوریہ رضویہ ● وکٹوریہ مارکیٹ سکھر

Marfat.com

86382

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب: ______ سُنّی حنفی نماز مُترجم
تصنیف: ______ انیس احمد نوری سکھر
انتساب: ______ صدرُ الشّریعہ مُفتی محمدّ امجد علی اعظمی
کاتب: ______ محمدّ عُرف نور محمدّ نور قلم سکھر
حُسنِ تزئین: ______ انیس احمد نوری
ناشر: ______ مکتبہ نوریہ رضویہ پان منڈی سکھر

نوٹ: ہر قسم کی غلطی کی نشاندہی مکتبہ ہذا کے پتہ پر ارسال فرمائیں شکریہ

مرد و خواتین یہ کُتب ضرور مُطالعہ فرمائیں

قادری رضوی مجموعۂ وظائف	سُنّی بہشتی زیور	تمہیدِ ایمان
بہارِ شریعت	جنّتی زیور	جاء الحق
احکامِ شریعت	نورانی زیور	الحقُ المبین
نظامِ شریعت	عورتوں کی حکایت	نوری تحفہ
قانونِ شریعت	شادی کا تحفہ	نوری طغریٰ

کہ جوانی میں عبادت کاہلی اچھی نہیں
جب بڑھاپا آگیا پھر ایسی ہو سکتی نہیں
ہے بڑھاپا بھی غنیمت گر جوانی ہو چکی
یہ بڑھاپا بھی نہ ہو گا موت جس دم آگئی

ٹھکانہ گور ہے تیرا عبادت کچھ تو کر غافل
کہاوت ہے کہ خالی ہاتھ گھر جانا نہیں اچھا

Marfat.com

فہرست سُنّی حنفی نماز — سُنّی ترجمہ

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
چارٹ تعداد رکعات	۹	وضو کی دُعائیں	۲۱
ایمان مفصّل ایمان مجمل	۱۰	وضو کی سُنّتیں	۲۴
شش کلمے	۱۱	وضو کے مکروہات	״
ایمانِ مفصّل ایمانِ مجمل کیوں ضروری ؟	۱۳	وضو کے مُستحبات	۲۵
پانی کا بیان	۱۵	مسواک کا بیان	۲۶
کس پانی سے وضو یا غسل جائز ہے	״	مسواک کے فضائل پر احادیث	״
بچے کا پیشاب اور اُلٹی	۱۶	الحاصل — مسواک کرنے کے فوائد	״
واشنگ مشین سے کپڑے دھونا	״	مسواک کا طریقہ اور اہم مسائل	۲۷
کپڑے پاک کرنے کا طریقہ	۱۷	وضو توڑنے والی چیزوں کا بیان	۲۸
وضو کا بیان	״	زخم خون پیپ آنکھ کے پانی	״
وضو سے گناہ جھڑنے پر حدیث پاک	״	قے اور نیند اور ہوا وغیرہ کے اہم مسائل	۲۹
وضو کے قطرے — اور وضو گاہ	״	تیمم کے تین فرض اور تیمم کا طریقہ	۳۱
وضو کے چار فرض	۱۸	شریعت کی چند ضروری اصطلاحیں	۳۲
۱۔ چہرہ دھونے کے اہم مسائل	״	فرض — واجب — سُنّت مؤکدہ — اور	״
۲۔ ہاتھ دھونے کے اہم مسائل	״	سُنّت غیر مؤکدہ — اور مستحب کسے کہتے ہیں	״
۳۔ سر کا مسح	۱۹	حرام، مکروہ تحریمی، اساءت، مکروہ تنزیہی کسے کہتے ہیں	״
۴۔ پاؤں دھونے کے اہم مسائل	״	غسل کا بیان	۳۳
وضو کا طریقہ	۲۰	غسل کے اسباب	״

Marfat.com

عنوان	صفحہ
غسل کے فرائض اور مسائل	۳۳
مسائل احتلام	۳۴
بغل وغیرہ کے بال اور اُن کے مسائل	〃
غسل کی سولہ سُنّتیں	۳۵
غسل کی احتیاطیں	۳۶
بے غسلی حالت میں وظائف و استغفار جائز	۳۷
دُرُود شریف کا بیان	۳۸
دُرُود شریف کہاں مستحب ؟	〃
حدیث : کُل وقت دُرُود شریف	〃
حدیث : بُلند آواز سے دُرُود شریف	۳۹
نماز کا دُرُود ابراہیمی	〃
حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دینی بدعت کی وضاحت	۴۰
اذان سے قبل اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کا	〃
اپنے محبوب پر دُرُود بھیجنا	〃
اذان میں اضافہ — ؟	〃
اذان کا بیان	۴۱
اذان کہاں کہاں مستحب ہے ؟	〃
اذان کے فضائل پر احادیث	〃
اذان کب سُنّت مؤکدہ ہے ؟	۴۲
مسجد کے اندر اذان مکروہ ہے	〃

عنوان	صفحہ
خارجِ مسجد	۴۳
اذان پر اجر و ثواب احادیث	〃
اذان کے جواب پر اجر و ثواب احادیث	〃
اذان کن نمازوں سے قبل نہیں ؟	۴۴
مؤذن سے متعلق اہم مسائل	〃
اذان کے کلمات پر جوابی کلمات	۴۵
حدیث: اذان کے بعد دُرُود اور دُعائے وسیلہ	۴۶
خطبہ کی اذان کا نہ جواب نہ دُعا	〃
نماز کا دوسری بار اعلان (تثویب)	〃
حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر کھڑا ہونا	۴۷
اعتراض اور اس کا جواب	〃
مکبّر کیلئے ضروری مسئلہ	〃
دُعا قبول نہ ہونے کے چند اہم اسباب	۴۸
اذان مع ترجمہ	۴۹
اقامت کے احکام	〃
دُعائے وسیلہ	۵۰
نماز پڑھنے کا طریقہ	〃
سُورۃ فاتحہ — ترجمہ اعلیٰ حضرت	۵۱
سُورۃ اخلاص 〃 〃	۵۲
سلام پھیرنے کے بعد تحفۂ دُرُود سلام	۵۶

Marfat.com

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
حکمِ خداوندی	۵۶	نابالغ لڑکے کی دُعائے جنازہ	۷۳
دُرودِ جُمعہ۔ پانچوں نمازوں کے بعد کے اذکار	۵۷	نابالغ لڑکی کی دُعائے جنازہ	"
دُرودِ تنجینا	۵۸	خاص میّت کے لئے دُعا	"
بارہ قرآنی دُعائیں	۵۹	بیوی کے جنازہ کو کاندھا دینا	۷۴
دیگر دُعائیں اور استغفار	۶۲	کس کس کی نمازِ جنازہ نہیں !	"
اُردو میں دُعائیں	"	خودکشی۔ اور بغیر غسل۔ اور بدمذہب	
دُرودِ غوثیہ	۶۳	کی نمازِ جنازہ کے مسائل	۷۵
آیۃ الکرسی مع ترجمہ	۶۴	نمازِ جنازہ کے اہم مسائل	"
آیۂ کریمہ یعنی دُعائے ذُالنّون ذکر سوم	"	حاضر کس کو کہا جائے	"
پنج گنج قادری	۶۵	نمازِ جنازہ کے بعد خاص میّت کے لئے	
دُرودِ پنج گنج قادری	۶۷	دُعا پر اعتراضات کے **جوابات**	۷۶
نماز میں عورت کا مرد سے ۲۸ باتوں میں فرق	۶۹	**نمازِ تراویح کا بیان**	۷۷
نمازِ وتر کے اہم مسائل	۷۰	آٹھ رکعت تراویح کا رد	"
دُعائے قنوت اور اسکا دُعائیہ ترجمہ	۷۱	تراویح اور حافظ کے اہم مسائل	"
نمازِ جنازہ کا بیان	۷۲	ایمان کی حفاظت فرض ہے	"
نمازِ جنازہ کے اہم مسائل	۷۲	تراویح کی تسبیح	۷۸
نمازِ جنازہ غائب کی نہیں	"	اِیَّاكَ نَسْتَعِيْنُ کا غلط ترجمہ	۷۹
نمازِ جنازہ کے رکن	"	امام اہلسنّت کی کتاب سے اقتباس	۸۰
طریقہ نمازِ جنازہ	"	**نمازِ جمعہ کا بیان**	۸۱
بالغ مرد و عورت کی دُعائے جنازہ	۷۳	شرائط جمعہ	"

Marfat.com

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
جمعہ کس پر فرض ہے ؟	۸۱	نماز قضائے عمری کی نیت کا طریقہ	۱۰۲
کس پر جمعہ فرض نہیں ؟	"	مقتدی کی نیت کے اہم مسائل	"
خطبۂ جمعہ واحکامات	۸۲	چھٹی شرط تکبیر تحریمہ	۱۰۳
خطبۂ نکاح و ضروری احکام	۸۸	**نماز کے فرائض کا بیان**	۱۰۴
حروف کی ادائیگی سے متعلق	۸۹	تکبیر تحریمہ کی وضاحت	"
اردو میں معمولی فرق سے معنٰی میں فرق	"	فرائض سے قبل شرائط کا پایا جانا	"
علم تجوید کی ضرورت	۹۰	تکبیر تحریمہ کی ادائیگی	"
عربی میں معمولی فرق سے معنٰی میں عظیم تبدیلی	"	مقتدی تکبیر تحریمہ کب ختم کرے !	۱۰۵
جس کے تلفظ صحیح ادا نہ ہوں	۹۲	اَللّٰہُ اَکْبَرُ کی غلط ادائیگی سے کفر واقع ہونا	"
جن الفاظ سے نماز ٹوٹ جاتی ہے	"	دوسرا فرض قیام کے اہم مسائل	۱۰۶
شرائطِ نماز کا بیان	۹۳	قیام اگر تھوڑی دیر ہی کر سکتا ہو تو قیام کرے	۱۰۷
نماز میں طہارت کس کس چیز میں چاہئے	"	بیٹھ کر نماز پڑھنے کے اہم مسائل	۱۰۸
نجاست غلیظہ کے اہم مسائل	"	تیسرا فرض قرأت ۔ مسائل حرف کی ادائیگی	"
نجاست خفیفہ	۹۴	چوتھا فرض رکوع کے مسائل	۱۰۹
دوسری شرط ستر عورت کے اہم مسائل	"	سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کی ادائیگی	"
تیسری شرط استقبالِ قبلہ کے اہم مسائل	۹۸	پانچواں فرض سجود اور سجدے کی شرط	۱۱۰
تحری کے مسائل	"	چٹائی قالین وغیرہ کی کناری پر پیشانی	"
چوتھی شرط وقت	۹۹	پیشانی کا جمنا ناک کا دبنا ضروری	"
پانچوں نمازوں کے اوقات و مسائل	"	سجدے سے متعلق اہم مسائل	۱۱۱
پانچویں شرط نیت کے اہم مسائل	۱۰۱	چھٹا فرض قعدہ اخیرہ کے اہم مسائل	۱۱۲

Marfat.com

عنوان	صفحہ
ساتواں فرض خروج بصنعہ	۱۱۳
سلام کے احکام	″
واجباتِ نماز	۱۱۴
نماز کے مکروہاتِ تحریمی	۱۱۵
نماز کی سُنّتیں	۱۱۶
منفرد کی نماز میں سُنّتیں	″
عورت کی دیگر سُنّتیں	۱۱۷
امام ومقتدی کی سُنّتیں ۔ مستحباتِ نماز	۱۱۸
داڑھی ۔ نظم	۱۱۹
امامت کا بیان	۱۲۰
امام کن اوصاف کا حامل ہو	″
مقتدی امام کی دینی کتب سے مدد کریں	″
مُسلمان کہلانیوالے بدمذہب گستاخ صحابہ	″
گستاخ رسول ۔ کافر مُرتد کو امام نہ	″
بنایا جائے	″
وہابی دیوبندی عقائد کے چند نمونے	۱۲۲
وہابی دیوبندی تصنیف نہ ہونے پر انعام	″
زِنا سے بچنے پر مشورہ	″
توبہ کے شک پر اعتراض کا جواب	۱۲۳
تقیہ کرکے سُنّی مساجد پر قبضہ	″

عنوان	صفحہ
ترک جماعت کے بیس ۲۰ اَعذار	۱۲۴
جماعت کا بیان	۱۲۵
نماز باجماعت کی فضیلت پر حدیث	″
صفوں کی ترتیب	″
امام ومقتدی کا کس جگہ کھڑا ہونا مکروہ	۱۲۶
نماز میں عورت مَرد کیساتھ کھڑے ہونے	″
کے اہم مسائل	″
نماز ٹوٹ جانے کے اسباب کا مُطالعہ ضروری	۱۲۸
نماز توڑنا کب جائز ۔ نماز توڑنا کب مُستحب؟	۱۲۹
نماز توڑنا کب واجب؟	″
سجدہ سہو کا بیان	۱۳۰
سجدہ سہو میں دو سجدے اور تشہد واجب	″
سجدہ سہو کے بہت ضروری اہم مسائل	″
واقعہ سیّدنا امام اعظم	۱۳۱
تشہد قرأت خفی جلی اور شک پر اہم مسائل	۱۳۲
سُترہ کی وضاحت	″
برکات سے محرومی نحوست وتنگدستی کے اسباب	۱۳۳
بدی کے بدلے نیکی	۱۳۹
نمازِ عیدین	۱۴۰
مسائل وطریقہ نمازِ عیدین	″

Marfat.com

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
عید کے مستحبات اور تکبیر تشریق	۱۴۱	کھانا کھانے کی دُعا	۱۵۲
نماز قضائے عمری	۱۴۲	پانی پینے کی دُعا	〃
ہر دن کے ۲۰ فرض و واجب کا میزان اور	〃	دُودھ پینے کی دُعا	۱۵۳
اُن کی ادائیگی کے آسان اوقات	〃	کھانے سے فراغت پر دُعا	〃
نماز قضا کرنے کے فرضی اسباب	〃	مہمان فراغت پر دُعا	〃
قضا نماز کی نیّت	〃	گھر سے بایاں قدم نکالنے پر دُعا	〃
نمازِ سفر — نمازِ مسافر	۱۴۳	بازار میں پڑھنے کی دُعا	〃
قصر نماز کب واجب اور انکے اہم مسائل	〃	سواری پر بیٹھ کر دُعا	۱۵۴
صلوٰۃ التسبیح کا طریقہ	۱۴۴	مسجد میں دایاں قدم رکھنے پر دُعا	〃
نمازِ اشراق — نمازِ چاشت	۱۴۵	مسجد سے بایاں قدم نکالنے پر دُعا	〃
نمازِ تہجّد اور صلوٰۃ اللیل	۱۴۵	شبِ قدر شبِ برأت کی دُعا	〃
نمازِ استخارہ — طریقہ اِستخارہ	۱۴۶	عیادت کی دُعا	〃
نمازِ توبہ	۱۴۷	مُصیبت زدہ کو دیکھ کر دُعا	۱۵۵
توبہ اور کفّارہ — توبہ کا طریقہ	۱۴۸	دشمن کے خوف پر دُعا	〃
صلوٰۃِ غوثیہ — اور اُس کی دُعائیں	۱۴۹	دشمن کے نرغے میں دُعا	〃
نمازِ حاجت اور اُس کی ۲ دُعائیں	〃	مُصیبت پہنچنے پر دُعا	〃
صبر و شکر کی دُعا — بڑھاپے میں فراخ رزقی کی دُعا	۱۵۱	قرض و فکر پر دُعا	〃
مسنون دُعائیں	۱۵۲	مشکل کے وقت مدد کو پکارنے کی دُعا	〃
نیّت روزہ — دُعائے افطار	〃	چاند دیکھنے پر دُعا	۱۵۶
مسجد میں اعتکاف کی نیّت	〃	آنکھ دُکھنے پر دُعا	〃

Marfat.com

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
سُرمہ لگانے کی دُعا	۱۵۶	بیتُ الخلاء سے دایاں پیر	۱۵۷
سُونے کے وقت کی دُعا	"	نکالنے پر باہر کی دُعا	"
سُونے سے اُٹھ کر دُعا	"	لباس پہننے کی دُعا	۱۵۸
آئینہ دیکھنے پر دُعا	"	نظر لگنے پر دم کرنے کی دُعا	"
شبِ عُروسی کی دُعا	۱۵۷	قبرستان میں پہنچنے پر دُعا	"
مُبارکباد دولہا دُلہن کو دینے کی دُعا	"	کوئی چیز گم ہونے پر دُعا	"
ہمبستری کے ارادہ پر دُعا	"	اسلام پر خاتمہ کی دُعا	"
بیتُ الخلاء میں بایاں پیر	"	جامع دُعا	۱۵۹
رکھنے سے قبل دُعا	"	لڑکا اور لڑکی کے عقیقہ کی دُعا	۱۶۰

تعداد رکعات

نام نماز	غیر مؤکدہ سُنت قبل فرض	سُنت مؤکدہ قبل فرض	فرض	سُنت مؤکدہ بعد فرض	نفل	کُل رکعتیں
فجر		۲	۲			۴
ظہر		۴	۴	۲	۲	۱۲
عصر	۴		۴			۸
مغرب			۳	۲	۲	۷
عشاء	۴		۴	۲ ۳ وتر واجب	وتر سے پہلے وتر کے بعد ۲	۱۷
جمعہ	۲ بعد فرض	۴	۲	۴	۲	۱۴

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم   نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

سُنّی حنفی نماز مترجم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

ایمانِ مفصّل اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور

کُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ

اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر کہ ہر بھلائی اور بُرائی اللہ

وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ؕ

تعالیٰ نے مقدر فرمادی ہے اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا ہے

ایمانِ مجمل اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں

وَصِفَاتِہٖ وَ قَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌ

کے ساتھ ہے اور میں نے قبول کئے اس کے تمام احکام مجھے اس کا

بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ ؕ

زبان سے اقرار ہے اور دل سے یقین

Marfat.com

شش کلمے

پہلا کلمہ طیب لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ کے برگزیدہ رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اسکے خاص بندے اور رسول ہیں

تیسرا کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ

پاک ہے اللہ اور ساری خوبیاں اللہ ہی کے لیے ہیں اللہ کے سوا کوئی

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور گناہ سے باز رہنے اور نیکی کی قوت اللہ ہی سے ہے

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

جو بلند مرتبہ والا عظمت والا ہے

چوتھا کلمہ توحید لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں وہ ایک اکیلا اس کا کوئی

لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ ؕ وَهُوَ

ساجھی نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ساری خوبیاں ہیں وہی جلائے وہی

حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ؕ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ

موت دیتا ہے اور وہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا وہ عظمت اور بزرگی والا ہے

Marfat.com

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
سب بھلائیاں اسی کے قبضہ میں ہیں اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے

پانچواں۵ کلمہ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ
میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں جو میرا پروردگار

ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً
ہے ہر گناہ سے جو میں نے کیا خواہ جان کر یا بے جانے، چھپ کر یا کھلم کھلا اور میں اس

وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ
کی طرف توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جسے میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جو میں نہیں

الذَّنْبِ الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ
جانتا یقیناً تو ہر غیب کو خوب جاننے والا ہے اور تو ہی عیبوں کو

وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ
چھپانے والا اور گناہوں کو بخشنے والا ہے اور گناہ سے بازرہنے اور نیکی کی قوت اللہ

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
ہی سے ہے جو بلند مرتبہ والا اور عظمت والا ہے ۔۔۔

چھٹا۶ کلمہ ردِّ کفر اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ
اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں

اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ
تیرے ساتھ کسی کو شریک کروں اور وہ میرے علم میں ہو اور میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں

لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ
اس گناہ سے جس کا مجھے علم نہیں میں نے اس سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے

Marfat.com

اَلْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْکِذْبِ وَالْغِیْبَۃِ وَالْبِدْعَۃِ
اور شرک سے اور جھوٹ اور غیبت سے اور بُری نئی ایجادات سے اور

وَالنَّمِیْمَۃِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُہْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ کُلِّہَا وَ
چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور کسی پر بہتان باندھنے سے اور ہر قسم کی نافرمانی

اَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
سے اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم اللہ کے برگزیدہ رسول ہیں

ایمانِ مفصّل ایمانِ مجمل

جس طرح غیر مقلد، امام ابوحنیفہ، امام شافعی امام حنبل امام مالک رضی اللہ تعالٰی عنہم کو نہیں مانتے اور از راہ مکر کہتے ہیں کہ ہم صرف قرآن و حدیث کو مانتے ہیں __ مگر انہیں کے گروہ سے ایک فرقہ حدیث کو نہیں مانتا وہ بھی بطور مکر کہتا ہے کہ ہم صرف قرآن کو مانتے ہیں __ جبکہ اُن کی تمام ٹولیاں کہتی __ اور اپنی کُتب میں لکھتی ہیں کہ __ بس اللہ کو مان اُس کے سوا کسی کو نہ مانؔ __ اِس مشترکہ عقیدہ پر رات دن مدارس و مساجد میں بلکہ ریل اور بس کے سفر میں درس دیتی دِکھائی سُنائی دیتی ہیں __ حتّٰی کہ یہ ٹولیاں اسکول کالج یونیورسٹی میں اِسی پر پوری توانائی خرچ کرتی ہیں، کہ بس اللہ کو مانو اُسکے سِوا کسی کو نہ مانو __ انکے مدرسوں میں قاعدے پارے پڑھنے والے بچّوں کو بھی یہی رٹایا جاتا ہے کہ اللہ کے سوا کسی کو نہ ماننا چاہیئے __ اہلِ علم کے سامنے اگر کوئی از راہِ تقیہ انکار بھی کرے

ؔ ان ہی عقائد کے سرغنوں نے پھر خدا کا بھی انکار کیا __ اور نیچری عقیدہ کی بنیاد ڈالی جس پر انگریزی کسی نے سَر اور خاں کا خطاب پایا کسی نے شمس العلما اور کسی نے ڈپٹی کا خطاب تو کسی نے ابوالکلام اور بے دین و مذہب آزاد کا لقب پایا __ کوئی محمد حسین چکڑالوی تو کوئی بدحالی کہلایا

Marfat.com

تو وہ بھی کسی دوسرے انداز سے گھما پھرا کر کہتا یہی ہے ۔ اللہ کے سوا کسی کو نہ مانو ایسوں کے بارے میں قرآن حکیم کیا ارشاد فرماتا ہے ملاحظہ کیجئے ۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ	اے ایمان والو! ایمان رکھو اللہ اور اللہ کے رسول پر
وَ الْكِتٰبِ الَّذِیْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ	اور اُس کتاب پر جو اپنے رسول پر اُتاری اور اُس کتاب
الَّذِیْۤ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَ مَنْ یَّكْفُرْ بِاللّٰهِ	پر جو پہلے اُتاری اور جو نہ مانے اللہ اور اُس کے
وَ مَلٰٓىٕكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ	فرشتوں اور کتابوں اور رسولوں اور قیامت کو تو
فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِیْدًا ﴿۱۳۶﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ	وہ ضرور دُور کی گمراہی میں پڑا ۔ بیشک وہ لوگ جو
اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ	ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہوئے
ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ یَكُنِ اللّٰهُ لِیَغْفِرَ لَهُمْ	پھر اور کفر میں بڑھے اللہ ہرگز نہ اُنھیں بخشے ۔ نہ
وَ لَا لِیَهْدِیَهُمْ سَبِیْلًا ﴿۱۳۷﴾ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِیْنَ	اُنھیں راہ دکھائے ۔ خوشخبری دو منافقوں کو کہ ان
بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمَا ﴿۱۳۸﴾ الَّذِیْنَ یَتَّخِذُوْنَ	کیلئے دردناک عذاب ہے ۔ وہ مسلمانوں کو چھوڑ کر
الْكٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ	کافروں کو دوست بناتے ہیں ۔ کیا اُن کے پاس
اَیَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ	عزت ڈھونڈتے ہیں ! تو عزت تو ساری
لِلّٰهِ جَمِیْعًا ﴿۱۳۹﴾ ۔ سورۃ النساء	اللہ کے لئے ہے ۔

اِن آیات میں اُنکا بھی بیان ہے جن حضرات کو اُنکے اپنے مذہب کی کُتب میں اُنکے عقائد دکھلائے جائیں تو وہ اُن عقائد سے نفرت کر کے مسلمان ہو جاتے ہیں ۔ کچھ عرصہ بعد کسی لالچ وغیرہ کے سبب پھر گستاخ رسول ہو جاتے ہیں ۔ اور اِن آیات میں اُن گستاخانِ رسول ۔ منافقین کا بھی بیان ہے جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں سے دوستی بڑھا کر بلکہ یہود و نصاریٰ کے اتحادی بن کر عزت حاصل کرنا چاہتے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ کانگریسیوں امریکی نوازوں ۔ گستاخانِ رسول فرقوں کی تمام ٹولیوں کی عیاری مکاری سے تمام مسلمانوں کو بچائے ۔ اور اِن گستاخانِ رسول امریکی ایجنٹوں کو ہدایت عطا فرمائے آمین ۔

Marfat.com

پانی کا بیان

بالٹی۔ آفتابہ۔ جگ اُٹھاتے وقت اُنگلیاں دستہ پر۔ انگوٹھا جگ کی کناری میں اِسی طرح بدھنے لوٹے سے پانی انڈیلتے وقت انگوٹھا کناری کے اندر ڈال کر پکڑتے ہیں۔ اُس وقت بے وضو یا بے دُھلے انگوٹھے کو پانی لگا تو برتن کا پانی انگوٹھے کا استعمال شُدہ ہوگیا۔ اِس پانی سے استنجا تو ہوجائیگا۔ **مگر** وضو غسل نہ ہوگا۔ سردیوں میں پتیلی۔ کیتلی۔ یا کلسہ۔ لوٹے میں پانی گرم کرنے رکھتے ہیں۔ پھر بے دُھلی اُنگلی ڈال کر دیکھتے ہیں کہ پانی گرم ہوا کہ نہیں۔ اُسی طرح یہ پانی بھی وضو اور غسل کے قابل نہ رہا۔ اِسی طرح جس شخص پر غسل فرض ہو اُس کے جسم کا کوئی بے دُھلا حصّہ پانی سے چھُو جائے تو وہ پانی وضو اور غسل کے کام کا نہ رہا۔ اگر دُھلا ہوا ہاتھ یا بدن کا کوئی حصّہ پڑ جائے تو حرج نہیں ــــــ **اس** پانی کو استعمال کے قابل کرنے کیلئے اُس میں پاک پانی اتنا اور ڈالا جائے کہ پانی بہنے لگے۔ تب اُس پانی سے وضو اور غسل کر سکتے ہیں۔ اور اگر پانی آدھے برتن سے کم ہے تب اُس پانی میں اُس سے زائد پانی ڈالا جائے تو پانی وضو اور غسل کے قابل ہو جائیگا۔ مثانے اور معدے کی خرابی کی وجہ سے جو بچے کپڑوں میں پیشاب یا پاخانہ کر لیتے ہیں۔ وہ اپنے جرم کو چھپانے کی غرض سے جب اُسکو دھوتے ہیں تو جو چیزیں پاک ہوتی ہیں جلدی میں اُن کو بھی ناپاک کر دیتے ہیں۔ اُن میں سے لوٹا۔ بالٹی۔ اور نلکے کی ٹوٹی وغیرہ بھی ہے۔ **لہذا** شبہ پڑنے پر انکو بھی دُھو کر استعمال کیا جائے

مسئلہ: بارش۔ ندی۔ نالے۔ چشمے۔ سمندر۔ دریا۔ کنوئیں۔ برف۔ اولے کے پانی سے وضو اور غسل جائز ہے ــــــ

مسئلہ: بہتا پانی کہ اُس میں تنکا ڈال دیں تو بہالے جائے۔ پاک اور پاک کرنیوالا

Marfat.com

ہے۔ نجاست پڑ جانے سے ناپاک نہ ہوگا۔ جب تک وہ نجس اُس کے رنگ یا بُو یا مزہ کو نہ بدل دے۔ اگر نجس چیز سے رنگ یا بُو یا مزہ بدل گیا تو ناپاک ہے۔

مسئلہ: حوض اُسی کو نہیں کہتے جو مسجدوں عیدگاہوں میں بنا لیے جاتے ہیں۔ بلکہ وہ گڑھا جو سو ہاتھ مربّع ہو بڑا حوض ہے مثلاً ۱۰×۱۰ = ۱۰۰ ہاتھ۔ یا ۲۰×۵ = ۱۰۰ ہاتھ۔ غرض یہ کہ سو ہاتھ مربّع ہو اُسی کو دَہ دردہ کہتے ہیں۔

بچّے کا پیشاب اور اُلٹی پیدا ہوتے ہی بھی اگر بچّے نے پیشاب کیا۔ تو وہ بھی ناپاک ہے۔ پھیلاؤ میں درم یا پُرانی اٹھنّی سے زائد جگہ۔ بدن یا کپڑے پر ہو۔ اس کا دھونا فرض ہے۔ یونہی شیر خوار بچّے نے مُنھ بھر دُودھ کی اُلٹی کی۔ تو اگر دودھ معدے سے آیا تو وہ بھی نجس ہے۔ اور درم سے زائد کا دھونا فرض۔ اور اگر سینہ سے پلٹ کر واپس آیا تو پاک ہے (بہارِ شریعت)

جو خواتین اِس طرح کی افواہ پھیلاتی ہیں کہ شیر خوار بچّے کا دودھ اور پیشاب پاک ہے۔ اِس طرح کے دِل سے گڑھ کر مسئلے بیان کرنے والی خواتین۔ خود کے اور دیگر خواتین کے گناہوں کو اپنے سَر نہ لیں۔

واشنگ مشین سے کپڑے دھونا جس طرح معمولی چنگاری نہ صرف گھر بلکہ محلّے بھر کی تباہی کا سبب ہوتی ہے۔

اِسی طرح ایک قطرہ پیشاب سے بڑی ٹنکی اور پانی نجس ہو جاتا ہے۔ یونہی تھوڑے پانی کے اِستنجے سے بدن اور کپڑے میں نجاست پھیلتی ہے۔ ایک ناپاک رومال اگرچہ کتنے ہی کپڑوں کے ساتھ کپڑے دھونے کی مشین میں ڈال کر دھویا جائے تو۔ نہ صرف اُن سب کپڑوں کو ناپاک کرتا ہے بلکہ مشین سے نکالنے والے ہاتھوں کو۔ اور اس کی

Marfat.com

چھینٹیں پہنے ہوئے کپڑے بھی ناپاک کر دیتی ہیں ــــــ

کپڑے پاک کرنے کا طریقہ

کپڑوں سے پہلے میل اور صابن نکالا جائے ــ پھر ہر ہر کپڑے کو پانی کی دھار کے نیچے اس طرح کہ ایک سرا اوپر کو اور دوسرا نیچے کی طرف ــ پھر دھارے سے ہٹا کر پہلے اوپر کا حصہ نچوڑتے ہوئے نیچے کا حصہ نچوڑیں ــ اس درمیان میں نیچے کا سرا اوپر ہرگز نہ آنا چاہیئے ــ ورنہ وہ پہلی مرتبہ کا بھی دُھلا ہوا نہ رہے گا ــ پھر ہاتھ دھو کر اوپر کے سرے پر پانی کی دھارے نیچے تک دھونا چاہیئے ــ پھر دھارے سے ہٹا کر اوپر کا سرا نچوڑتے ہوئے آخر تک بہت احتیاط سے نچوڑا جائے کہ تر ہاتھ بغیر دھوئے ــ اوپر کے نچوڑے ہوئے کپڑے کو نہ لگے ۔

وضو کا بیان

حدیث : رسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم فرماتے ہیں کہ مسلمان بندہ جب وضو کرتا ہے تو ــ کلّی کرنے سے مُنھ کے گناہ گر جاتے ہیں ــ اور جب ناک میں پانی ڈال کر صاف کیا تو ناک کے گناہ نکل گئے ۔
اور جب مُنھ دھویا تو اس کے چہرے کے گناہ نکلے ــ یہاں تک کہ پلکوں کے نکلے ــــ
اور جب ہاتھ دھوئے تو ہاتھوں کے گناہ نکلے ــ یہاں تک کہ ہاتھوں کے ناخنوں سے نکلے ــ اور جب سر کا مسح کیا تو سر کے گناہ نکلے ــ یہاں تک کہ کانوں سے نکلے ــ
اور جب پاؤں دھوئے تو پاؤں کی خطائیں نکلیں ــ یہاں تک کہ ناخنوں سے ــــ
پھر اس کا مسجد کو جانا ــ اور نماز مزید براں ــــ (امام مالک و نسائی ــ بہارِ شریعت دوم)

احتیاط : یہی وجہ ہے کہ مسجد میں جس جگہ نماز پڑھی جاتی ہو وہاں وضو کی چھینٹیں یا قطرے نہ گرنے چاہئیں ــ قطروں کا مسجد میں ٹپکنا مکروہِ تحریمی ہے ۔
وضو گاہ اور نماز کی جگہ کے درمیان کی جگہ کیچڑ ــ گند ــ ناپاک بھی نہ ہونی چاہیئے ۔

Marfat.com

ورنہ گیلے پیروں کے ذریعہ وہاں کا گندا ناپاکی صفوں کو بھی ناپاک کریگا۔ جس سے مسلمانوں کی نمازوں کو خطرہ ہوگا۔ لہذا اس درمیانی جگہ کا اور خاص وضو کی جگہ جہاں گندے پیر رکھ کر وضو کرتے ہیں اُسکا پاک ہونا بھی بہت ضروری ہے

قرآن پاک سے ثابت کہ وضو میں چار فرض ہیں۔ چہرہ[1] دھونا۔ کہنیوں سمیت دونوں[2] ہاتھوں کا دھونا۔ سر کا مسح[3] کرنا۔ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں کا دھونا[4]۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱ چہرہ دھونا شروع پیشانی سے ٹھوڑی تک طول میں۔ اور عرض میں ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک چہرہ ہے۔ اس حد تک کے اندر جلد کے ہر حصہ پر ایک مرتبہ پانی بہانا فرض ہے۔ پیشانی کے اوپر سرے سے کان تک میں قلموں کے اوپر کے بال اور بالوں کی جڑ کھال بھی چہرہ میں شامل۔ اسی طرح کان کی کناری۔ کان کی لو۔ کان کی گدیہ۔ اور گدیہ کے نیچے جبڑے کی ہڈی کا سرا احتیاط سے خاص خیال کرتے ہوئے دھویا جائے۔

مسئلہ: داڑھی کے بال اگر گھنے نہ ہوں تو جلد کا دھونا فرض ہے۔

مسئلہ: رُخسار اور کان کے درمیان کنپٹی کا دھونا فرض ہے۔

مسئلہ: نتھ کا سُوراخ اگر بند نہ ہو تو اُس میں پانی بہانا فرض ہے۔

مسئلہ: پلک کا ہر بال پُورا دھونا فرض ہے۔ اگر اُس میں کیچڑ چیپڑ وغیرہ کوئی سخت چیز جم گئی ہو تو چھڑانا فرض ہے۔

۲: ہاتھوں کا دھونا **مسئلہ:** اگر کہنیوں سے ناخن تک کوئی جگہ ذرّہ بھر بھی دُھلنے سے رہ جائے گی وضو نہ ہوگا۔

Marfat.com

مسئلہ: ناخنوں پر نیل پالش چڑھی ہو تو ناخنوں پر پانی نہ بہے گا۔ اگر کسی چیز سے کھرچی اور بال کی نوک برابر جگہ پالش رہ گئی جس سے اُس کے نیچے پانی نہ بہا تو وضو اور غسل ہرگز نہ ہوگا۔ لہٰذا احتیاط بہت ضروری ہے۔

مسئلہ: ہر قسم کے جائز اور ناجائز گہنے۔ چھلّے۔ انگوٹھیاں۔ پہنچیاں۔ کنگن کانچ یا لاکھ وغیرہ کی چوڑیاں ریشم کے لچھّے وغیرہ اگر اتنے تنگ ہیں کہ نیچے پانی نہ بہے۔ تو اُتار کر جگہ دھونا فرض ہے۔

۳: سر کا مسح کرنا

مسئلہ: فقہائے کرام کے عمل اور معتبر کتبِ فقہ سے ثابت ہے، کہ صرف تر ہاتھ سَر پر ایک مرتبہ پھیرنا سَر کا مسح ہے۔

مسئلہ: سر پر بال نہ ہوں تو جلد کی چوتھائی۔ اور جو بال ہوں تو خاص سر کے بالوں کی چوتھائی کا مسح فرض ہے۔

۴: پاؤں دھونا

مسئلہ: چھلّے اور پاؤں کے گہنوں کا بھی وہی حکم ہے جو اوپر بیان ہوا۔

مسئلہ: بعض لوگ کسی بیماری کی وجہ سے پاؤں کے انگوٹھوں میں اسقدر کھینچ کر تاگا باندھتے ہیں کہ پانی بہنا درکنار تاگے کے نیچے تر بھی نہیں ہوتا جس سے وضو نہیں ہوتا

مسئلہ: پیر کی انگلیوں کے نیچے سلوٹیں۔ گھائیاں۔ کروٹیں۔ تلوے۔ ایڑیاں کونچیں۔ گھائیاں۔ ایڑیوں کے اوپر پیچھے کی جانب جو جگہ دیکھنے میں نہیں آتی اور ہاتھ پھرنے سے وہ جگہ رہ جاتی ہے۔ اور دھلنے سے تو اکثر رہ جاتی ہیں۔ ان پر پانی بہانہ بہا سب برابر کہ وہ جگہیں پھر بھی خشک۔ کہ ان جگہوں پر پانی۔ بہنے سے رہ جاتا ہے۔ خصوصاً سردیوں میں بڑی احتیاط کی ضرورت ہے۔

Marfat.com

خصوصاً گٹوں اور ٹخنوں کے آس پاس کی جگہیں اور کہنیوں سے بھی بے خیالی حرام ۔ اور توجّہ سے دھونا فرض ہے ۔ ــــ بہارِ شریعت ــــ

وضو کا طریقہ مستحب ہے کہ وضو کرنے کیلئے اونچی جگہ ۔ قبلہ رُخ بیٹھے ۔ پاکی اور ثواب حاصل کرنے کی نیّت کرے ۔ اور بسم اللہ شریف پڑھے (یہ اس لئے کہ جو وضو بسمِ اللہ سے شروع کیا جائے وہ تمام بدن صغیرہ گناہوں سے پاک ہوگا ۔ ورنہ جتنے پر پانی گزرے گا اتنا ہی گناہوں سے پاک ہوگا) ۔ پھر تین، تین بار پہنچوں تک دونوں ہاتھ دھوئے (پہنچوں یعنی گٹوں تک) ۔ پھر کم از کم تین بار دائیں ۔ تین بار بائیں ۔ تین بار اوپر ۔ تین بار نیچے ۔ دانتوں پر مسواک کرے ۔ پھر تین بار کلّی ۔ اور اگر روزہ نہ ہو تو تین بار غرغرہ کرنا چاہیئے ۔ پھر تین بار ناک میں نرم بانسے یعنی ہڈّی تک پانی چڑھائے ۔ ناک میں سُوکھی رینٹھ بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے چھڑائے ۔ بائیں ہاتھ سے ہی ناک سِنکے ۔ جلدی میں نہ آدھے تولہ پانی سے کلّی کی جائے نہ پچ پچ کرے ۔ اور نہ پاؤ تولہ پانی صرف ناک کی نوک کو لگائے ۔ **بلکہ** کامل کلّی کرے ۔ کامل طریقہ سے ناک میں پانی چڑھائے ۔ پھر تین بار چہرہ اس طرح دھوئے کہ پیشانی اور سَر کا بھی تھوڑا سا حصّہ ۔ قلموں کے بالوں کی جڑیں کھال ۔ کنپٹی ۔ کانوں کی لو ۔ کانوں کی گدیہ ۔ اور نیچے جبڑے کی ہڈّی کی نوکیں ۔ ٹھوڑی کی گولائی ۔ اس تمام حدود میں اگرچہ بے گھنی داڑھی بھی ہو تب بھی بال ۔ اُس کی جڑ ۔ کھال پر پانی بہانا فرض ہے ۔ پھر پہلے دایاں ۔ پھر بایاں ہاتھ ناخن سے مع کہنیوں کے دھونا فرض ہے ۔ دھوئیں ۔ کہنیوں کو ۔ خصوصاً سردیوں میں بہت احتیاط اور توجہ سے دھونا ہے ۔ کلائیوں کی کروٹوں،

Marfat.com

کہنیوں پر اس طرح پانی بہے کہ بال برابر بھی کہیں سے جگہ ایسی نہ رہنی چاہیئے جہاں پانی نہ بہا ہو۔ ورنہ وضو نہ ہوگا۔ پھر تر ہاتھ سے سر کا مسح۔ دونوں کانوں میں شہادت کی انگلیوں کے پیٹ سے مسح۔ انگوٹھوں سے کانوں کی بیرونی سطح کا مسح۔ اور پھر انگلیوں کی پشت سے گردن یعنی گلے کی پشت کا مسح کرے (گلے کا مسح مکروہ ہے)۔ پھر دایاں۔ اس کے بعد بایاں پاؤں ٹخنوں کے اوپر کچھ حصّہ پنڈلی کا بھی دھوئیں۔ ایڑی کی پُشت۔ گٹّے۔ اور ٹخنوں کے آس پاس کی جگہ خصوصاً ایڑی کے اوپر پُشت کی جانب جو جگہ آسانی سے نظر نہیں آتی۔ اُس کو بہُت توجّہ سے دھونا۔ اور پانی بہانا ہے۔ خصوصاً سردیوں میں۔

وضو کی دعائیں

وضو کرتے وقت وہ دُعائیں پڑھیں جو سلف سے منقول ہیں۔ ہر عضوِ وضو کی علیحدہ دُعا ذیل میں ذکر کی ہے جس کا یاد کرنا نہایت آسان ومفید ہے۔ وضو شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ شریف ضرور پڑھ لے۔ پھر

(۱) ہاتھ دھوتے وقت:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ	اللہ کے نام سے شروع جو بزرگ ہے اور
لِلّٰهِ عَلٰى دِيْنِ الْاِسْلَامِ ط	تعریفیں اللہ کیلئے جس نے مجھے دینِ اسلام
اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ وَّالْكُفْرُ بَاطِلٌ ط	پر قائم رکھا اسلام حق اور کفر باطل ہے

(۲) کلی کے وقت:۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلٰى تِلَاوَةِ	اے اللہ! تو میری مدد کر۔ کہ قرآن
الْقُرْاٰنِ وَذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ	کی تلاوت۔ اور تیرا ذکر وشکر کروں
وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ	اور تیری اچھی عبادت کروں۔

Marfat.com

(۳) ناک میں پانی ڈالتے وقت :۔

اَللّٰهُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَلَا تُرِحْنِیْ رَائِحَةَ النَّارِ ط

اے اللہ ! تو مجھ کو جنّت کی خوشبو سونگھا۔ اور مجھے جہنّم کی بُو سے بچا۔

(۴) چہرہ دھوتے وقت :۔

اَللّٰهُمَّ بَیِّضْ وَجْهِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ

اے اللہ ! تو میرے چہرے کو اُجالا کر جس دن کہ کچھ مُنھ سپید ہوں گے اور کچھ سیاہ

(۵) داہنا ہاتھ دھوتے وقت :۔

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا ط

اے اللہ ! میرا نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں دے۔ اور مجھ سے آسان حساب کر

(۶) بایاں ہاتھ دھوتے وقت :۔

اَللّٰهُمَّ لَا تُعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِیْ

اے اللہ ! میرا نامہ اعمال نہ بائیں ہاتھ میں دے۔ اور نہ پیٹھ کے پیچھے سے۔

(۷) سر کا مسح کرتے وقت :۔

اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ عَرْشِكَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ

اے اللہ ! تو مجھے اپنے عرش کے سایہ میں رکھ جس دن تیرے عرش کے سایے کے سوا کہیں بھی سایہ نہیں ہوگا۔

(۸) کانوں کا مسح کرتے وقت :۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ

اے اللہ ! مجھے اُن میں کردے جو بات سُنتے اور اچھی بات پر عمل کرتے ہیں۔

(۹) گردن کا مسح کرتے وقت :۔

86382

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ ط — اے اللہ! میری گردن آگ سے آزاد کر دے۔

(۱۰) داہنا پاؤں دھوتے وقت:

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلَی — اے اللہ! میرا قدم پل صراط پر ثابت رکھ

الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ — جس دن کہ اس پر قدم لغزش کریں گے۔

(۱۱) بایاں پاؤں دھوتے وقت:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِیْ — اے اللہ! میرے گناہ بخش دے۔

مَغْفُوْرًا وَّسَعْیِیْ مَشْکُوْرًا — اور میری کوشش بار آور کر۔

وَّ تِجَارَتِیْ لَنْ تَبُوْرَ — اور میری تجارت ہلاک نہ کر۔

(۱۲) مذکورہ دُعائیں پڑھی جائیں۔ یا سب جگہ درود شریف پڑھیں۔ اور یہی افضل ہے۔ —— بہارِ شریعت ——

(۱۳) وضو سے فارغ ہوتے ہی دُعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ — اے اللہ! تو مجھے توبہ کرنے والوں

وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ — اور پاک لوگوں میں کر دے۔ آمین

(۱۴) آفتابہ یا جگ یا لوٹے میں۔ وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر۔ پی لینا شفائے امراض کے لئے بہتر ہے۔ اور آسمان کی طرف منہ کر کے یہ دُعا پڑھیں۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ — تو پاک ہے اے اللہ اور میں تیری حمد کرتا ہوں

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ — میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود

اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ — نہیں۔ تجھ سے معافی چاہتا ہوں۔ اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

Marfat.com

وضو کی سُنّتیں

(۱) وضو پر ثواب پانے حکم الٰہی بجالانے کی نیّت (۲) بسم اللہ پڑھنا (۳) دونوں ہاتھ گٹّوں تک تین بار دھونا (۴) دانتوں میں ہر جگہ کم از کم تین بار مسواک کرنا (۵) تین بار کلیاں اگر روزہ نہ ہو تو غرغرہ کرنا (۶) ناک میں تین بار پانی چڑھانا (۷) منہ اور ناک میں داہنے ہاتھ سے ہی پانی (۸) بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا (۹) دھونے والے اعضا تین تین بار دھونا (۱۰) ہاتھ پاؤں کی اُنگلیوں کا خلال کرنا (۱۱) داڑھی کا خلال کرنا (۱۲) پورے سر کا ایک بار مسح کرنا (۱۳) کانوں کا مسح کرنا (۱۴) ترتیب قائم رکھنا (۱۵) پے درپے وضو کرنا

وضو کے مکروہات

(۱) دھوپ کے گرم پانی سے وضو کرنا (۲) عورت کے وضو یا غسل کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا
(۳) مسجد کا لوٹا یا بدھنا اپنے لئے مخصوص کرنا (۴) نجاست کی جگہ بیٹھ کر وضو کرنا
(۵) مسجد کے اندر وضو کرنا (۶) نجس جگہ وضو کا پانی گرانا
(۷) لوٹے یا بدھنے میں وضو کے قطرے ٹپکانا (۸) وضو کے پانی میں رینٹھ یا کھنکار گرانا
(۹) رینٹھ کھنکار یا کلّی قبلہ رُخ کرنا (۱۰) بائیں ہاتھ سے کلّی یا ناک میں پانی ڈالنا
(۱۱) دائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا (۱۲) وضو کرتے وقت ہونٹ یا آنکھیں بھیچنا
(۱۳) منہ پر پانی مارنا (۱۴) چہرہ دھوتے وقت پانی میں پھونک مارنا
(۱۵) ایک ہی ہاتھ سے چہرہ دھونا (۱۶) گلے کا مسح کرنا
(۱۷) تین جدید پانیوں سے تین بار سر کا مسح کرنا (۱۸) وضو کرتے وقت بے ضرورت دنیوی بات کرنا
(۱۹) زیادہ پانی خرچ کرنا (۲۰) پانی اتنا کم خرچ کرنا کہ سُنّت رہ جائے
(۲۱) استنجے کی جگہ خشک کئے کپڑے سے وضو کے اعضاء پونچھنا (۲۲) کسی سُنّت کا ترک کرنا

Marfat.com

وضو کے مستحبات

وضو کے فرائض اور سُنّتوں میں مدد دینے اور مکروہات سے بچنے کی غرض سے ثواب کی خاطر وضو کے مستحبات پر عمل ــــــ

① اگر عُذر نہ ہو تو وقت سے پہلے وضو کرنا ــ
② اپنے ہاتھ سے پانی بھرنا ــــــ
③ بھاری برتن سے وضو نہ کرے خصوصاً کمزور
④ طشت کی قسم کا ہو تو برتن دائیں جانب رکھے
⑤ برتن لوٹے کی قسم کا ہو تو بائیں جانب رکھے
⑥ آفتابہ جگ کے دستے کو تین بار دھونا ــ
⑦ دستے پر ہی ہاتھ رکھے مُنہ پر نہیں ــــ
⑧ نیّت زبان سے کرنا ــــــ
⑨ عضو دھوتے وقت نیّت کا حاضر رہنا
⑩ قبلہ رُخ ⑪ اُونچی جگہ ⑫ بیٹھ کر ــ
⑬ کپڑوں کو وضو کی چھینٹوں سے بچانا ــ
⑭ ہر عضو دھوتے وقت بسم اللہ پڑھنا
⑮ دُرُود پڑھنا افضل ہے ــــــ
⑯ اطمینان سے وضو کرنا ــــــ
⑰ رخسار کانوں کے مسح کیعلاوہ دائیں جانب سے ابتداً
⑱ ہر عضو پر پہلے تیل کیطرح پانی چپڑنا ــ
⑲ ہر عضو پر پانی بہاتے وقت ہاتھ پھیرنا
⑳ انگوٹھی کو حرکت دینا جبکہ ڈھیلی ہو ورنہ فرض
㉑ دائیں ہاتھ سے ہی کلی کرنا ــــ
㉒ دائیں ہاتھ سے ہی ناک میں پانی چڑھانا
㉓ بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی ناک میں ڈالنا
㉔ بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا ــــ
㉕ دونوں ہاتھوں سے چہرہ دھونا ــــ
㉖ ٹھوڑی کے نیچے کے بال دھونا ــــ
㉗ روغنی وسیع کرنا چہرہ بازو پنڈلی وغیرہ میں
㉘ چہرہ دھوتے وقت سر کا کچھ حصہ دھونا ــ
㉙ کانوں کے مسح میں کانوں میں انگلی ڈالنا ــ
㉚ اُنگلیوں کے پیٹ سے کان کے اندر مسح کرنا
㉛ انگوٹھے کے پیٹ سے کان کے بیرون مسح ــ
㉜ گردن کا مسح ㉝ اُنگلیوں کی پُشت سے ہی
㉞ دونوں پاؤں بائیں ہاتھ سے ہی دھونا ــ
㉟ ہاتھ پاؤں کی اُنگلیوں کا خلال انگلیوں سے شروع
㊱ ہاتھ سے وضو کے اعضا نچوڑنا ــــ
㊲ اعضائے وضو بغیر ضرورت نہ پونچھے نہ خشک کرے
㊳ ہاتھ نہ جھٹکے یہ شیطان کا پنکھا ہے ــ
㊴ کپڑے سے اعضائے وضو پونچھتے وقت تری کا باقی رہنا
㊵ برتن میں وضو کے بچے پانی سے کچھ کھڑے ہو کر پینا
㊶ اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو نفل تحیۃ الوضو پڑھنا

Marfat.com

مسواک کا بیان

حدیث: باسنادِ حسن حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ راوی۔ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا۔ اگر یہ بات نہ ہوتی کہ امّت پر شاق ہوگا تو میں اُن کو ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنا امر فرما دیتا۔ (یعنی فرض کردیتا۔ بعض روایتوں میں لفظ فرض بھی آیا ہے)۔ ــ طبرانی ــ

حدیث: جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ راوی۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا۔ دُو رکعتیں جو مسواک کرکے پڑھیں جائیں۔ افضل ہیں بے مسواک کی ستر رکعتوں سے ــ ابو نعیم ــ

الحاصل مسواک کرنے کی تاکیدات اور اُس کے فوائد پر احادیثِ کثیرہ سے۔ اور علماء صُلحاء و اطباء کے اقوال سے حاصل یا خلاصہ یہ نکلتا ہے کہ نہ صرف مسواک وظائف و عملیات۔ اور علماء و حکّام سے کامیاب مُلاقات بناتی ہے **بلکہ** ربّ کی توجہ خاص۔ اور اُس کی نعمتوں کی بارش کا سبب بنتی ہے۔ مسواک پاک کرتی ہے مُنہ کو بدبُو سے۔ خوشبو لاتی اور جِلا بخشتی ہے مُنہ کو۔ راضی کرتی ہے ربّ تعالیٰ کو۔ اور مُستجاب بناتی ہے دُعا کو۔ مقبُول بناتی ہے عبادت کو۔ اور زیادہ کرتی ہے فصاحت کو۔ دوست بناتی ہے دُشمن کو۔ اور وقار لاتی ہے دوستوں میں۔ سیدھا رکھتی ہے کمر کو۔ اور دیر میں لاتی ہے بڑھاپے کو۔ یاد دِلاتی ہے موت کے وقت کلمہ شہادت کو۔ اور آسان کرتی ہے نزع کو۔ ہضم کرتی ہے کھانے کو۔ اور قوی کرتی ہے معدے کو۔ پاک کرتی ہے دِل کو۔ اور قوّت دیتی ہے قلب کو۔ تیز کرتی ہے نگاہ کو۔ اور زیادہ کرتی ہے عقل کو۔ وسیع کرتی ہے روزی کو۔ اور شِفا بخشتی ہے بدن کی ہر بیماری کو۔ صاف کرتی ہے حلق کو بلغم سے۔ اور قطع کرتی ہے رطُوبت کو۔ دُور کرتی ہے دردِ دنداں کو۔ اور پُر وقار نورانی کرتی ہے چہرہ کو۔ دُور کرتی ہے دانتوں کے میل کو۔ اور جِلا و چمک بخشتی ہے دانتوں کو۔ دُور کرتی ہے شیطان کو۔ اور قریب لاتی ہے فرشتوں کو۔ دُور کرتی ہے جنون کو۔ عشق پیدا کرتی ہے پیارے نبی کی ہر ادا سے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَسَلَّمَ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

Marfat.com

مسئلہ: مسواک پیلو یا نیم وغیرہ کڑوی لکڑی کی ہو۔ میوہ یا خوشبودار پھول کے درخت کی نہ ہو۔ چھنگلیا کے برابر موٹی۔ اور ایک بالشت لمبی ہو۔ زائد لمبی پر شیطان بیٹھتا ہے۔ جب مسواک کرنا ہو تو اُسے دھولیں۔ یونہی فارغ ہونے کے بعد دھو ڈالیں۔ اور ریشہ کی جانب اُوپر کو کر کے حفاظت سے رکھیں۔ استعمال کے قابل نہ رہے تو اُس کو دفن کر دیں۔ یا ایسی جگہ رکھیں کہ ناپاک جگہ نہ گرے۔ کہ یہ آلۂ اَدائے سُنّت ہے۔

مسئلہ: مسواک دَاہنے ہاتھ میں اس طرح لیں کہ چھنگلیا مسواک کے نیچے۔ اور بیچ کی تین اُنگلیاں اُوپر۔ انگوٹھا سرے پر نیچے ہو۔ اور مٹھی نہ باندھیں۔

مسئلہ: دانتوں کی چوڑائی میں مسواک کریں۔ لمبائی میں نہیں۔ کہ مسوڑے چھلیں گے۔ نرم کر کے مسواک کرنی چاہیئے۔

مسئلہ: مسواک ہر وضو اور کھانے کے بعد کم از کم تین تین مرتبہ داہنے یعنی سیدھے ہاتھ۔ پہلے دَاہنی جانب اُوپر کے دانتوں میں۔ پھر بائیں جانب اُوپر کے دَانتوں میں۔ پھر دَاہنی جانب نیچے کے دَانتوں میں۔ پھر بائیں جانب نیچے کے دانتوں میں۔ ممکن ہو تو دَانتوں کو اندر کی جانب سے بھی صاف کریں۔

مسئلہ: مسواک نہ ہو تو اُنگلی یا کپڑے سے دَانت مانجھیں۔ اور اگر دَانت نہ ہوں تو اُنگلی یا کپڑے سے ہی مسوڑوں کو صاف کریں۔ (بہارِ شریعت)

خُوب رکھو اپنے دانتوں کی صفائی کا خیال
اِس ذرا سی بات میں ہے تندرستی کا کمال

Marfat.com

وضو توڑنے والی چیزوں کا بیان

مسئلہ: پاخانہ[1]۔ پیشاب[2]۔ وَدِی[3]۔ مَذِی[4]۔ مَنِی[5]۔ کیڑا[6]۔ پتھری[7]۔ مَرد یا عورت کی کسی بھی شرمگاہ سے نکلیں۔ وضو جاتا رہے گا۔

مسئلہ: اگر مَرد کا ختنہ نہیں ہوا اور سُوراخ سے اِن چیزوں میں سے کوئی چیز نکلی مگر ابھی ختنہ کی کھال کے اندر ہی ہے جب بھی وضو ٹوٹ گیا۔

مسئلہ: یونہی عورت کی شرمگاہ یعنی آگے کے مُقام سے کوئی چیز نکلی مگر ابھی۔ اوپر والی کھال کے اندر ہی ہے جب بھی وضو جاتا رہا۔

مسئلہ: عورت کے آگے سے جو خالص رطوبت بے آمیزش خون نکلتی ہے ناقصِ وضو نہیں۔ اگر کپڑے میں لگ جائے تو بھی کپڑا پاک ہے۔

مسئلہ: مَرد یا عورت کے پاخانے کے مُقام سے ہوا خارج ہوئی وضو جاتا رہا

مسئلہ: حقنہ[9] لیا اور دوا باہر آگئی۔ یا کوئی چیز پاخانہ کے مُقام میں ڈالی۔ اور باہر نکل آئی۔ وضو جاتا رہا۔

مسئلہ: خون[11]۔ یا پیپ[12]۔ یا زرد پانی[13] کہیں سے نکل کر بہا۔ اور اُس بہنے میں ایسی جگہ پہنچنے کی صلاحیت تھی جس کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے۔ تو وضو جاتا رہا۔ اگر صرف چمکا۔ یا اُبھرا۔ اور بہا نہیں جیسے سُوئی کی نوک۔ یا چاقو کا کنارہ لگ جاتا ہے۔ اور خون اُبھر آتا۔ یا چمک جاتا ہے۔ یا یہ کہ خلال کیا۔ یا مسواک کی۔ یا انگلی سے دانت ملنجھے۔ یا دانت سے کوئی چیز کاٹی اس پر خون کا اثر پایا۔ یا ناک میں انگلی ڈالی اُس پر خون کی سُرخی آگئی

Marfat.com

مگر وہ بہنے کے قابل نہ تھا۔ تو وضو نہیں ٹوٹا۔

مسئلہ: زخم سے خون وغیرہ نکلتا رہا۔ اور یہ بار بار پونچھتا رہا۔ کہ بہنے کی نوبت نہ آئی۔ تو غور کرے کہ اگر نہ پونچھتا تو بہہ جاتا۔ یا نہیں؟۔ اگر بہہ جاتا تو وضو ٹوٹ گیا۔ ورنہ نہیں۔

مسئلہ: آنکھ۔ کان۔ ناف۔ پستان۔ وغیرہ میں۔ دانہ۔ یا ناسُور۔ یا کوئی بیماری ہو۔ اِن وجوہ سے جو پانی۔ یا آنسو[۱۴] بہے۔ وضو توڑ دیگا۔

مسئلہ: مُنھ سے خون نکلا۔ اگر تھوک کا رنگ سُرخ ہو جائے۔ تو وضو توڑ دیگا۔ اگر زرد ہو۔ یعنی تھوک خون پر غالب۔ تو وضو نہ جائیگا۔

مسئلہ: چھالا نوچ[۱۵] ڈالا، اگر اُسمیں کا پانی بہہ گیا۔ وضو جاتا رہا۔ ورنہ نہیں۔

مسئلہ: جونک وغیرہ نے خون چوسا[۱۶] اِسقدر چوسا کہ اگر خود نکلتا تو بہہ جاتا۔ وضو ٹوٹ گیا۔ ورنہ نہیں۔

مسئلہ: ناک صاف کی اُس میں سے جما ہوا خون نکلا۔ وضو نہیں ٹوٹا۔

مسئلہ: اندھے کی آنکھ سے جو رطوبت بوجہ مرض نکلتی ہے۔ ناقضِ وضو ہے۔

مسئلہ: مُنھ بھر[۱۷] قے۔ کھانے۔ یا پانی۔ یا صُفرا کی۔ وضو توڑ دیتی ہے۔

فائدہ: مُنھ بھر کے یہ معنیٰ ہیں کہ اُسے بے تکلف نہ روک سکتا ہو۔

مسئلہ: بلغم کی قے وضو نہیں توڑتی جتنی بھی ہو۔

مسئلہ: پانی پیا۔ اور معدے میں اُتر گیا۔ اب وہی پانی صاف شفاف قے میں آیا۔ اگر مُنھ بھر ہے۔ وضو ٹوٹ گیا۔ اور وہ پانی نجس بھی ہے۔ اور اگر سینہ تک پہنچا تھا کہ اچھو لگا۔ اور نکل آیا۔ تو نہ وہ ناپاک ہے نہ اُس سے وضو ٹوٹے۔

Marfat.com

مسئلہ: اُونگھنے۔ یا بیٹھے بیٹھے جھونکے لینے سے وضو نہیں جاتا ۔۔۔۔۔

مسئلہ: جھوم کر گر پڑا۔ اور فوراً آنکھ کھل گئی۔ وضو نہ گیا ۔۔۔۔۔

مسئلہ: سو جانے[18] سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ یونہی دیوار تھم۔ یا کسی بھی چیز سے ٹیک لگا کر بیٹھنے پر ایسی غنودگی چھا گئی کہ بدن ڈھیلا پڑ گیا۔ وضو ٹوٹ جائیگا ۔۔۔۔۔

مسئلہ: بیہوشی[19]۔ جنون[20]۔ غشی[21]۔ اور اتنا نشہ[22] کہ چلنے میں پاؤں لڑکھڑائیں۔ یہ سب ناقص وضو ہیں ۔۔۔۔۔

مسئلہ: بالغ کا قہقہہ یعنی اتنی آواز سے ہنسی آئی کہ آس پاس والے سُنیں۔ اگر جاگتے میں رکوع۔ سجدہ[23] والی نماز میں ہو۔ وضو ٹوٹ جائے گا۔ اور نماز فاسد ہو جائے گی۔ وضو کر کے دوبارہ ادا کرے ۔۔۔۔۔

مسئلہ: اگر اتنی آواز سے ہنسا کہ خود اس نے سُنا۔ پاس والوں نے نہ سُنا تو وضو نہ جائیگا۔ **مگر** نماز جاتی رہے گی ۔۔۔۔۔

مسئلہ: اور اگر مسکرایا۔ دانت ظاہر ہوئے۔ اور آواز بالکل نہیں نکلی۔ تو اس سے نہ نماز جائے۔ اور نہ وضو ۔ **مسئلہ**: اپنا یا پرایا ستر دیکھنے سے وضو نہیں جاتا۔ **اور** دوسروں کے سامنے ستر کھولنا حرام ۔۔۔۔۔

مسئلہ: جو رطوبت انسان کے بدن سے نکلے۔ اور وضو نہ توڑے وہ نجس نہیں مثلاً خون کہ بہ کر نہ نکلے۔ یا تھوڑی قے کہ مُنھ بھر نہ ہو پاک ہے۔

مسئلہ: خارش یا پھنسی میں جب کہ بہنے والی رطوبت نہ ہو بلکہ صرف چپک ہو کپڑا اُس سے بار بار چھو کر اگرچہ کتنا ہی سَن جائے پاک ہے ۔۔۔۔۔

Marfat.com

مسئلہ: آنکھ دُکھتے میں جو آنسو بہتا ہے نجس و ناقص وضو ہے۔ لوگ آنسو سمجھتے ہیں یہ غلط ہی بلکہ جس کپڑے سے آنکھ صاف کی وہ بھی ناپاک ۔

مسئلہ: درمیان وضو میں اگر ریح خارج ہو۔ یا کوئی ایسی بات ہو جس سے وضو جاتا ہے۔ تو پھر سے وضو شروع کرے ۔

مسئلہ: مُنھ سے اِتنا خون نِکلا کہ تھوک سُرخ ہو گیا۔ اگر لوٹے یا کٹورے کو مُنھ لگا کر کلّی کو پانی لیا تو کٹورا۔ لوٹا اور کُل پانی نجس ہو گیا۔ لہٰذا۔ چُلّو سے پانی لے کر کلّی کرے پھر چُلّو دھو کر پانی لے ۔ (بہارِ شریعت) ۔

تیمّم کے تین فرض

(۱) تیمّم سے پہلے نیّت کا پایا جانا ضروری ہے۔ تیمّم کرنے بے نیّت پائی تیمّم ادا نہ ہو گا۔ غسل کی حاجت پر غسل کا تیمّم۔ اور اگر بے غسل نہیں صرف بے وضو ہے تب نماز کے وضو کا تیمّم کرے کہ مسجد میں جانے یا قرآن پاک چھونے یا زبانی پڑھنے یا اذان و اقامت کی نیّت کیے جانیوالے تیمّم سے نماز نہ ہوگی۔

طریقہ: وضو اور غسل دونوں کا تیمّم ایک ہی طرح ہے (۲) دونوں ہاتھ کی انگلیاں کُشادہ کر کے کسی ایسی چیز پر جو زمین کی قسم سے ہو مار کر لَوٹ لیں اور اگر زیادہ گرد لگ جائے تو دونوں انگوٹھوں کی جڑ کو ٹکرا کر جھاڑ لیں۔ اور اس سے سارے چہرے کا مسح کریں یعنی شروع پیشانی سے ٹھوڑی تک طول میں اور ایک کان کی لَو سے دوسرے کان کی لَو تک عرض میں تمام چہرے پر ہاتھوں کو پھیریں کہیں بال برابر جگہ ہاتھ پھیرنے سے نہ رہ جائے ورنہ تیمّم نہ ہوگا (۳) پھر دوسری بار دونوں ہاتھ کی انگلیاں کُشادہ کر کے گرد پر مار کر لَوٹ لیں جھاڑ لیں پھر دونوں ہاتھ کا کہنیوں سمیت انگلیوں کی گھائیوں ناخنوں تک مسح کرنا کہ بال برابر جگہ باقی نہ رہے ورنہ تیمّم نہ ہو گا۔ انگوٹھی چھلّے چوڑیاں ہٹا کر یا اُتار کر انکے نیچے ہاتھ پھیرنا فرض ہے،

Marfat.com

چند ضروری اصطلاحیں

① **فرض:** وہ بات کہ بے اُسکے کئے آدمی بری الذمہ نہ ہوگا یہاں تک کہ اگر وہ کسی عبادت میں ہے تو وہ عبادت بے اسکے باطل و معدوم ہوگی۔ اسکا چھوڑنا گناہِ کبیرہ ہے۔

② **واجب:** وہ کہ بے اُس کے کئے بھی بری الذمہ ہونے (چھٹکارا پانے) کا احتمال ہے مگر غالب گمان اُس کی ضرورت پر ہے۔ اور اگر کسی عبادت میں اُس کا بجالانا درکار ہو تو عبادت بے اُس کے ناقص رہے۔ کسی واجب کا ایک بار بھی قصداً چھوڑنا گناہِ صغیرہ ہے۔ اور چند بار چھوڑنا گناہِ کبیرہ۔

③ **سُنّتِ مؤکدہ:** وہ جس کو حضور صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے ہمیشہ کیا ہو البتہ کبھی ترک بھی فرما دیا ہو (نہ کیا ہو) یا وہ کہ اُس کے کرنے کی تاکید فرمائی ہو۔ اُس کا کرنا ثواب اور نہ کرنا بہت بُرا۔ یہانتک کہ جو اسکے چھوڑنے کی عادت ڈال لے وہ عذاب کا مستحق ہے۔

④ **سُنّتِ غیر مؤکدہ:** وہ کہ اس کا چھوڑنا شریعت کو پسند نہیں۔ اُس کا کرنا ثواب اور نہ کرنا اگرچہ بطور عادت ہو عتاب کا موجب نہیں۔

⑤ **مُستحب:** وہ جس کا کرنا شریعت کو پسند ہے۔ مگر نہ کرنے پر کچھ ناپسندی نہ ہو۔ اس کا کرنا ثواب اور نہ کرنے پر مُطلقاً کچھ نہیں۔

⑥ **حرام:** یہ فرض کا مقابل ہے۔ اس کا ایک بار بھی قصداً کرنا گناہِ کبیرہ و فسق ہے اور بچنا فرض و ثواب۔

⑦ **مکروہ تحریمی:** وہ کہ اس کے کرنے سے عبادت ناقص ہو جاتی ہے اور کرنے والا گناہ گار ہوتا ہے۔ اور چند بار اس کا کرنا گناہ کبیرہ ہوتا ہے۔

⑧ **اسارت:** جس کام کا عادۃً کرنا موجبِ استحقاقِ عذاب ہے اور نادراً کرنا موجبِ عتاب ہے۔

⑨ **مکروہ تنزیہی:** وہ جسکا کرنا شریعت کو پسند نہیں مگر نہ اس حد تک کہ اسکے کرنے پر عذاب آئے۔

Marfat.com

غسل کا بیان

غسل کے اسباب

(۱) مرد و عورت کو سوتے میں احتلام۔ (۲) عورت کا حیض سے فارغ ہونا۔ (۳) نفاس کا ختم ہونا۔ (۴) مَنی کا اپنی جگہ سے شہوت یعنی اُچھال کے ساتھ عضو سے نکلنا خواہ جاگتے میں۔ (۵) عورت اپنی شرم گاہ میں کسی بھی طرح سرور کے ساتھ انزال لائے۔ (۶) مرد کی شرمگاہ کا صرف سر یعنی سُپاری کا عورت کے دونوں مُقام۔ یا مَرد کے پاخلنے کے مقام میں داخل ہونا ــــ داخلہ خواہ شہوت سے ہو یا بغیر شہوت خواہ انزال ہو یا نہیں دونوں پر غسل فرض کرتا ہے (۷) مُسلمان میّت کو غسل دینا مسلمانوں پر فرضِ کفایہ ــــ **مسئلہ:** پیشاب سے پہلے ــ یا بعد ــ یا کسی بھی وقت ــ بلا شہوت مَنی کے قطرے برآمد ہونے سے غسل نہیں جاتا۔ وضو جاتا ہے

غسل کے فرائض

(۱) کُلّی کرنا۔ مع ہونٹوں کے حلق تک ہر جگہ پانی کا بہانا۔ (۲) ناک میں نرم جگہ تک دُھلنا۔ جمی یا سُوکھی رینٹھ چُھڑانا۔ اور اُس کی جگہ بھی پانی بہانا۔ اور بُلاق۔ نتھ لونگ کا ناک میں اگر سُوراخ بند نہ ہو تب اُسمیں بھی پانی پہنچانا۔ (۳) تمام ظاہری بدن یعنی سر کے بالوں سے پاؤں کے تلوؤں ناخنوں تک جسم کے ہر پُرزے ـ ہر رونگٹے پر پانی بہانا ــــ **مسئلہ:** حیض والی سو کر اُٹھی اور گدی پر کوئی نشان حیض کا نہیں تو رات سے ہی پاک ہے۔ غسل کر کے عشاء کی نماز بھی قضا پڑھے "سُنّی بہشتی زیور"

مسئلہ: رمضان میں اگر رات کو غسل فرض ہوا تو بہتر ہے۔ کہ صبح صادق سے قبل ہی غسل کرلے۔ تاکہ روزے کا کوئی حصہ بے غسلہ نہ ہو۔ اور اگر غسل نہ کیا۔ تب غرغرہ کرلے اور ناک میں پانی ہڈّی تک چڑھالے کہ پھر صبح صادق کے بعد روزے میں یہ ۲ دو کام نہ ہو سکیں گے ــ اور اگر غسل میں اِتنی تاخیر کی کہ سُورج نکل آیا۔ اور نمازِ فجر قضا کر دی۔ تو یہ اور دِنوں میں بھی گُناہ ہے۔ البتّہ روزے میں نقص نہ آئے گا۔ جس طرح دِن میں احتلام سے روزے میں

Marfat.com

نقص نہیں آتا بس غسل جلد سے جلد کرنے کا حکم ہے **مسئلہ:** روزے کی حالت میں غسل کرتے ہوئے کان میں پانی جانے سے روزہ نہیں جاتا **جبکہ** کان میں تیل جانے سے روزہ جاتا رہے گا **مسئلہ:** بے غسلہ کے پسینہ سے کپڑے خراب نہیں ہوتے **البتہ** نجاست سے کپڑے ناپاک ہو جاتے ہیں **لہٰذا** صحبت یا احتلام کے تقریباً بیس[۲۰] منٹ بعد بدن اور کپڑے کی نجاست کی جگہ پاک کر لی جائے

مسائل احتلام

مسئلہ احتلام سے مادہ خارج ہونے کو تھا کہ آنکھ کھل گئی اور ہاتھ سے یا دل یعنی اعصاب کی گرفت سے خارج نہ ہونے دیا اس کے بعد وضو کر کے نماز وغیرہ ادا کی اور پھر پیشاب کی حاجت پر پیشاب کیا جس سے احتلام کا رُکا ہوا مادہ خارج ہوا تو **اب** غسل فرض ہو گیا مگر نماز کی ادائیگی میں کچھ فرق نہ آیا **مسئلہ:** احتلام یا صحبت کا کچھ مادہ شرمگاہ میں باقی تھا کہ بغیر پیشاب سے فارغ ہوئے غسل کیا اس کے بعد نماز وغیرہ ادا کی پھر پیشاب کی حاجت ہوئی **تب** پیشاب سے پہلے احتلام کا رُکا ہوا مادہ بھی خارج ہوا **لہٰذا** اب پھر غسل فرض ہو گیا اور جو نماز ادا کر لی اُس میں کچھ فرق نہ آیا **لہٰذا** پیشاب سے فارغ ہو کر غسل کیا جائے

بغل وغیرہ کے بال

مرد و عورت کو زیرِ ناف وغیرہ کے بال صحبت سے قبل صاف کرنا آدابِ صحبت سے ہے **مگر** دیگر حضرات کو سات[۷] دن یا پندرہ[۱۵] دن میں مناسب ہے کہ زائد دنوں میں میل کے سبب خارش پھر اُسکے بعد جنگاسوں اور فوطوں میں زخم کا احتمال اور مردانہ قوت میں بھی کمی کا باعث ماہ سے زائد دنوں میں صاف کرنا مکروہ **البتہ** جس پر غسل فرض ہو وہ غسل سے قبل ناخن سر یا خط کے بال بغل یا زیرِ ناف کے بال جسم سے جُدا نہ کرے کہ ہر بال اور ہر ناخن جسم کا ہی حصہ ہے پھر وہ کیوں بے غسلہ زمین پر رہے جیسے کہ بے غسل دیئے میت کو دفن نہیں کرتے کیونکہ زندگی کا غسل مرتے ہی ختم ہو جاتا ہے **البتہ** اگر جس پر غسل فرض نہ ہو وہ نہلانے سے قبل یہ کام کر سکتا ہے بلکہ یہی بہتر ہے

Marfat.com

غسل کی سُنّتیں

غسل خانہ جانے سے قبل ۔۔ پیشاب وغیرہ سے فارغ ہونا ضروری ہے ورنہ ۔ محسوس نہ ہوتے ہوئے بھی غسل کے دوران پیشاب بے قابو ہو جائے گا ۔۔ خصوصاً موسم سرما میں ۔۔ اور غسل سے قبل پیشاب کرنا یوں بھی ضروری ہے کہ احتلام یا صحبت کا رُکا ہوا مادّہ ۔۔ غسل کے بعد جب بھی خارج ہوگا تو غسل کرنا پھر فرض ہو جائے گا ۔۔ اب غسل کی سُنّتیں سپردِ قلم کی جاتی ہیں تاکہ اسلامی بھائی اِس پر عمل کر کے بیشمار بھلائیاں پائیں

(۱) نیّت کرنا غسل کی ۔۔۔
(۲) دونوں ہاتھ پہنچوں تک تین بار دھونا۔
(۳) استنجے کی جگہ دھونا خواہ ناپاکی ہو یا نہ ہو
(۴) بدن کی نجاست کی جگہ دھونا ۔۔۔
(۵) نماز کا سا وضو کرنا اگر زمین نجس ہو اور بدن پر نجس چھینٹیں آئیں تب پیر غسل کے آخر دھونا
(۶) ایسی جگہ غسل کرنا جہاں کوئی نہ دیکھ سکے
(۷) اگر ایسی جگہ میسّر نہ ہو تب ستر عورت کا ڈھاپنا
(۸) اگر ۔۔ برہنہ ہو تب قبلہ کو منہ نہ پیٹھ کرنا۔
(۹) بدن پر تیل کی طرح پانی چپڑنا خصوصاً جاڑوں میں
(۱۰) تین بار سیدھے مونڈھے پر پانی بہانا۔
(۱۱) تین بار بائیں مونڈھے پر پانی بہانا۔
(۱۲) تین بار سر اور تمام بدن پر پانی بہانا۔
(۱۳) تمام بدن کو خوب مَلنا ۔۔۔
(۱۴) پانی بہاتے وقت تمام بدن پر ہاتھ پھیرنا۔
(۱۵) کسی قسم کا نہ کلام کرنا ۔ نہ دُعا پڑھنا ۔۔
(۱۶) بوقتِ وضو اگر پیر نہیں دھوئے تو اب آخر میں پیر دھو کر پاک جگہ منتقل ہونا۔

بیتُ الخلاء ۔ اور غسل خانہ میں ۔ پھل فروٹ ۔ ڈرائی فروٹ ۔ مٹھائی اور ٹافی وغیرہ نہ چھپ کر کھائے نہ گانا گائے اور نہ ہی بلا ضرورت بات کرے اور بیتُ الخلاء میں اخبار ڈائجسٹ امریکی نوازوں کی طرح پڑھنے کی کسی کو اجازت نہیں ۔ کہ یہ الفاظ و حروف کی توہین ہے۔

Marfat.com

مرد اور عورتوں کو غسل کرنے کے دوران جن باتوں میں احتیاطیں ضروری ہیں تحریر کیجاتی ہیں۔

غسل کی احتیاطیں

جسطرح ناک کی نتھ، لونگ اور بُلاق کے سُوراخ اگر تنگ نہ ہوں تو اُنمیں پانی بہانا فرض ہے اسی طرح کان کے ٹوپس بالی بُندوں کے سُوراخ اگر تنگ نہ ہوں تو اُنمیں بھی پانی بہانا فرض ہے۔ اگر سُوراخ تنگ ہوں تو پانی ڈالنے میں نتھ، لونگ، بُلاق، بُندوں، ٹوپس وغیرہ کو حرکت دیں۔ پیشانی وغیرہ سے افشاں اور بندیہ کو چھُڑا کر وہاں بھی پانی بہانا ضروری ہے۔ کانوں کے پیچھے کے بال ہٹا کر پانی بہائے۔ ٹھوڑی اور گلے کا جوڑ کہ بے منھ اُٹھائے نہ دُھلے گا۔ بغلیں بے ہاتھ اُٹھائے نہ دھلیں گی۔ کلائی اور بازو کا ہر پہلو۔ ہاتھ پیر کی اُنگلیوں وغیرہ میں انگوٹھیاں۔ چھلّے اُتار کر۔ یا نیچے اوپر سرکا کر اُن کے نیچے بھی پانی بہائیں۔ اسی طرح ہاتھ پیر کی اُنگلیوں کے ناخنوں پر سے نیل پالش چھُڑا کر اُس کے نیچے بھی پانی بہانا فرض ہے۔ پیٹھ کا ہر ذرّہ۔ پیٹ کی بلٹیں اُٹھا کر دھوئیں۔ اسی طرح ڈھلکی ہوئی پستان کو اُٹھا کر دھونا۔ پستان اور شکم کے جوڑ کی تحریر دھونا ضروری ہے۔ ناف کو انگلی ڈال کر دھوئیں۔ ران اور پیڑو کا جوڑ۔ ران اور پنڈلی کا جوڑ۔ ٹانگ پھیلا کر گھٹنے کی پُشت دھوئیں جبکہ بیٹھ کر غسل کریں۔ اور اگر کھڑے ہو کر غسل کیا جائے تب جنگاسوں اور دونوں سُرین کے ملنے کی جگہ جڑ تک (یعنی استنجہ کی جگہ) رانوں کی گولائی پنڈلیوں کی کروٹیں۔ اور خواتین شرمگاہ کا ہر گوشہ۔ ہر ٹکڑا۔ نیچے اور اوپر خیال سے دھوئیں۔ اور حضور علیہ السّلام کے ارشاد کے مُطابق۔ حیض و نفاس کے خون کے اثر۔ اور صحبت کی منی کو پُرانا کپڑا شرمگاہ میں داخل کر کے اچھّی طرح صاف کریں۔ اسی طرح مرد۔ ذکر و انثیین کے ملنے کی سطحیں کہ بے جُدا کئے نہ دھلیں گی۔ انثیین کی سطح زیریں جوڑ تک یعنی فوطوں کو اُٹھا کر نیچے سے جڑ تک اور جس کا ختنہ نہ ہُوا ہو اگر کھال چڑھ سکتی ہو تو چڑھا کر دھوئے۔ اور کھال کے اندر پانی چڑھائے۔

غرض کہ مرد و عورت کے سر کے بال سے پیر کے ناخن اور تلوے تک کہیں سے ایک بال کی نوک جتنی جگہ ایسی نہ رہنی چاہیئے جہاں پانی نہ بہا ہو۔ خاص کر سردیوں میں احتیاط کی سخت ضرورت ہے۔

Marfat.com

بے غسلی حالت میں وظائف و استغفار

عورت کو حیض و نفاس کی حالت میں روزہ رکھنا ـ اور نماز پڑھنا حرام بلکہ نمازیں معاف ہیں ـ اور اُنکی قضا بھی نہیں **البتہ** روزوں کی قضا عام دِنوں میں رکھنا فرض ہے ـ ؎ درمختار، عالمگیری ؎ ـ اسی طرح بے غسلی حالت میں مسجد میں جانا بھی حرام ہے ـ ؎ بہارِ شریعت ؎ بے غسلہ مرد و عورت قرآنی آیت بھی دیکھ کر یا زبانی نہیں پڑھ سکتے اور نہ ہی لکھ سکتے ہیں **بلکہ** اسکو چھونا اگرچہ اُسکی جلد ـ چولی ـ یا حاشیہ کو ہاتھ لگے ـ یا انگلی کی نوک یا بدن کا کوئی حصہ لگے ـ یا کُرتے کے دامن ـ یا دوپٹہ کے آنچل ـ یا کسی ایسے کپڑے سے چھُوئے جسکو پہنے اوڑھے ہوئے ہو ـ ان سب صورتوں میں حرام ہے البتہ جزدان میں قرآن مجید ہو تو اُس جزدان کو چھُونے میں حرج نہیں ـ اسی طرح جو کپڑا جسم پر نہ ہو اُس سے مثلاً تولیہ ـ چادر ـ رُمال وغیرہ کی مدد سے قرآن چھُو بھی سکتے ہیں اُٹھا بھی سکتے ہیں ـ کاغذ کے پرچے پر کوئی سُورت یا آیت لکھی ہو تو اُسکی پُشت کو بھی چھُونا حرام ہے ـ اگرچہ پُشت خالی ہو ـ یا تصویر ہو ـ یا تحریر کسی بھی زبان میں ـ اور قرآن کیساتھ قرآن کا ترجمہ فارسی اردو یا کسی اور زبان میں ہو ـ اُسکے بھی چھُونے ـ اور پڑھنے میں قرآن مجید کا سا حکم ہے ـ ؎ درمختار، عالمگیری ؎ ـ اور جس کاغذ پر صرف قرآنی سُورۃ ـ یا آیت ہو ـ اُس کاغذ کو کہیں سے نہیں چھو سکتے ـ مُعلّم یا معلّمہ بے غسلی حالت میں ایک ایک کلمہ سانس توڑ کر پڑھائیں ـ اور ہجے کرانے میں بھی حرج نہیں ـ ؎ ردّالمحتار ـ سُنّی بہشتی زیور ؎ ـ جس برتن ـ یا گلاس کٹورے پر سُورۃ ـ یا آیت لکھی ہو ـ اُسکا چھُونا بھی ان بے غسلوں کو حرام ـ اور اُس کا استعمال (پانی وغیرہ) سب کو مکروہ **مگر** جبکہ خاص نیّت شفا ہو ـ آیت کا تعویذ لکھنا ـ یا ایسا تعویذ چھُونا ـ یا ایسی انگوٹھی چھُونا ـ یا پہننا بے غسلہ کو حرام ہے ـ **جیسے** مقطعات کی انگوٹھی ـ ؎ بہارِ شریعت ؎ ـ بے غسلے مرد و عورت اذان کا جواب دے سکتے ہیں بلکہ نماز کے وقت میں (حیض و نفاس والی) وضو یا کلّی کر کے اتنی دیر جتنی دیر نماز وغیرہ میں خرچ کرتی تھی ـ ذکرِ الٰہی ـ کلمے ـ وظائف ـ شجرہ ـ ہر قسم کی دُعائیں ـ استغفار ـ مناجاتیں ـ سلام اور نعتیں ـ خصُوصاً دُرود شریف پڑھیں تاکہ عادت رہے ـ انکو چھو بھی سکتے ہیں ـ البتہ قرآنی دُعائیں ـ قرآنی آیات سمجھ کر نہ پڑھیں ـ بلکہ صرف دُعا سمجھ کر پڑھیں ـ

Marfat.com

دُرُود شریف کا بیان

میرے پیارے سُنّی بھائیو! جو سچّے عاشق ہوتے ہیں۔ اُن کو اپنے محبُوب کے حق میں برکت۔ اور اُس پر رحمت۔ اور اُس کی سلامتی کی دُعا کے بارے میں حوالوں کی ضرورت نہیں ہوتی۔ وہ ہر وقت اپنے محبُوب کیلئے خیر کی دُعا کرتے ہیں۔ **البتّہ** محبُوب کے دُشمن کہیں اُس کو خیر سے نہ روکیں۔ اس غرض سے اُن کو حوالوں کے حوالے کرتے ہیں۔

مسئلہ: جہاں تک ممکن ہو دُرُود شریف پڑھنا مستحب ہے۔ اور **خصُوصیت** کے ساتھ اِن جگہوں میں۔ روز جمعہ۔ شب جمعہ۔ صبح و شام مسجد میں جاتے۔ مسجد سے نکلتے وقت۔ بوقت زیارت روضہ اطہر۔ صفا و مروہ پر۔ خُطبہ میں۔ جوابِ اذان کے بعد۔ بوقت اقامت۔ دُعا کے اوّل آخر بیچ میں۔ دُعائے قنوت کے بعد۔ حج میں لبّیک سے فارغ ہونے کے بعد۔ اجتماع و فراق کے وقت۔ وضو کرتے وقت۔ جب کوئی چیز بھول جائے اُس وقت۔ وعظ کہنے۔ اور پڑھنے اور پڑھانے کے وقت۔ خصُوصاً حدیث شریف پڑھنے کے اوّل آخر۔ سوال و فتویٰ لکھتے وقت۔ تصنیف کے وقت۔ نِکاح اور منگنی۔ اور جب کوئی بڑا کام کرنا۔ نام اقدس لکھتے وقت۔ اور جب نام اقدس لکھے تو دُرُود ضرور لکھّے۔ کہ بعض عُلماء کے نزدیک اُس وقت دُرُود شریف لکھنا واجب ہے۔ (در مختار۔ ردّ المحتار جلد ۱ صفحہ ۴۸۳)

ہر وقت دُرُود شریف پڑھنے کے فوائد

حدیث: ابی بن کعب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں۔ میں نے عرض کی۔ یارسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم میں بکثرت دُعا مانگتا ہوں۔ تو اُس میں سے حضُور پر دُرُود کے لئے

Marfat.com

کتنا وقت مقرر کروں؟ فرمایا جو تم چاہو۔ عرض کی چوتھائی؟ فرمایا جو تم چاہو۔ اور اگر زیادہ کرو تو تمہارے لئے بہتری ہے۔ میں نے عرض کی نصف؟ فرمایا جو تم چاہو اور زیادہ کرو تو تمہارے لئے بھلائی ہے۔ میں نے عرض کی دو تہائی؟ فرمایا جو تم چاہو اگر زیادہ کرو تو تمہارے لئے بہتری ہے۔ میں نے عرض کی تو کُل دُرود ہی کیلئے مقرر کروں۔ فرمایا ایسا ہے تو اللہ تمہارے کاموں کی کفایت فرمائے گا۔ اور تمہارے گناہ بخش دیگا۔ (ترمذی شریف)

نہ صرف کُل وقت میں اذان سے قبل کا وقت بھی آگیا بلکہ اس مذکورہ حدیث پاک میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا یہ فرمانا کہ اگر دُرود کیلئے وقت بڑھا دو تو تمہارے لئے بہتری ہے۔ ان بار بار کے جملوں سے یہ صاف ظاہر ہوا کہ دُرود شریف اذان سے قبل تک پڑھنا ہمارے لئے ہی بہتر ہے ورنہ آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیلئے اُن کا ربّ۔ اور لا تعداد معصوم فرشتوں کا ہی ہر آن دُرود پڑھنا کافی تھا۔ اور رہے عشاق مصطفیٰ نہ صرف اذان۔ اور ہر نیک کام بلکہ دُعا کے بھی اوّل و آخر دُرود شریف پڑھ کر حدیث پر عمل کرنا سعادت سمجھتے ہیں۔

حدیث بلند آواز سے دُرود شریف

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِرْفَعُوْا اَصْوَاتَکُمْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیَّ فَاِنَّھَا تَذْھَبُ بِالنِّفَاقِ (مکارم الاخلاق صفحہ ۱۱۶ مطبوعہ مصر)

ترجمہ: ”نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر بلند آواز سے دُرود پڑھنا نفاق سے دُور کرتا ہے۔“

وہ حضرات جو حدیث پر عمل کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ مذکورہ حدیث کے پیش نظر مسلمانوں کو دُرود شریف پڑھنے سے روکنا نہ صرف بند کردیں گے بلکہ اُمید ہے خود بھی بلند آواز سے پڑھنا شروع کردیں گے۔ اللہ تعالیٰ گستاخانِ رسول کو ہدایت دے آمین

نماز کا دُرودِ ابراہیمی

التحیات۔ اور اُس میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر سلام پڑھنا واجب ہے۔ ممکن ہے اسی وجہ سے آسی نشست کے دُرودِ

Marfat.com

ابراہیمی میں سلام نہیں۔ اس لئے احادیث میں دُرُودِ ابراہیمی ہی نماز میں پڑھنے کی تاکید یں ملتی ہیں۔ لہٰذا جو فرقے اُن دُرُودوں کو پسند نہیں کرتے جن میں دُرُود بھی ہو اور سلام بھی۔ وہ فرقے اذان سے قبل مذکورہ حدیث پر عمل کی غرض سے بُلند آواز سے دُرُودِ ابراہیمی ہی پڑھا کریں **البتہ** سُنّیوں کی طرح دُرُود شریف اور اذان میں دو منٹ کا **وقفہ** ضرور چاہیئے۔

حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور بدعت

دُرُود شریف کو بدعت کہنے والے اِس کا ضرور خیال فرمائیں کہ قرآن کی چھپائی۔ جلد بندی۔ اُسکے زبر زیر پیش، شَد مَد جزم رکوع پاروں کی تقسیم بھی بدعت ہے۔ امامت و معلمی و مؤذنی کی تنخواہیں بھی سب واپس کرنی ہونگیں۔ کہ حضرت بلال نے کبھی تنخواہ نہیں لی۔ مدارس اور درسِ نظامی کی کتب بھی استعمال نہیں کیں۔ کیا یہ سب دینی بدعتیں نہیں ہیں!؟ **دینی بدعت** کو سخت گمراہی کا نام دینے والوں کو اگر ہم قرآنِ حکیم سے اللہ ربُّ العزّت اور اُس کے معصوم فرشتوں کا بھی قبل اذان دُرُود بھیجنا ثابت کریں **پھر بھی** قبل اذان بُلند آواز سے دُرُود پڑھنا شروع نہیں کریں گے۔ سوائے اُن کے جنکو اللہ عزّوجل ہدایت عطا فرمائے۔

اذان میں اضافہ

قرآن میں ہر آیت یا رکوع سے قبل اَعُوْذُ بِاللّٰہ۔ بِسْمِ اللّٰہِ۔ اور آخر میں صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم نہیں ہے **مگر پھر بھی** قبل اذان دُرُود پڑھنے کو اذان میں اضافہ کہنے والے۔ **وقفہ** کے بغیر ایک ہی لہجے میں اَعُوْذُ بِاللّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ۔ اور صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم کو شریک کرکے کیا شِرک فِی الْقرآن کے مُرتکب ہوتے ہیں!؟ یا قرآن میں اضافہ کے !؟ **جبکہ** قرآن میں اضافہ کفر ہے۔

دُرُود اذاں سے پہلے پڑھنا ◆ اضافہ اذاں میں بتلاتے یہ ہیں
تسمیہ تعوذ صَدَقَ اللہ کو ◆ رکوع آیت میں بڑھلاتے یہ ہیں

(ابن عبدالعزیز)

Marfat.com

اذان کا بیان

اذان کب مستحب ہے

بچے اور مغموم (وحشت زدہ) کے کان میں اور مرگی والے اور غضب ناک اور بد مزاج آدمی یا جانور کے کان میں اور لڑائی کی شدت اور آتش زدگی (شدید آگ) کے وقت اور بعد دفن میت اور جن کی سرکشی کے وقت اور مسافر کے پیچھے اور جنگل میں جب راستہ بھول جائے اور کوئی بتانے والا نہ ہو اُس وقت اذان مستحب ہے۔ ردّ المحتار وبا کے زمانے میں بھی مستحب ہے۔ فتاوی رضویہ۔ بہارِ شریعت

اذان کی فضیلت پر چند احادیث

حدیث: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "جس بستی میں اذان کہی جائے اللہ تعالیٰ اپنے عذاب سے اُس دن اُسے امن دیتا ہے" طبرانی صغیر۔ بہارِ شریعت **فائدہ:** اللہ تعالیٰ کی ذات سے اُمید ہے کہ مُردوں کے دفن پر اذان سے مُردوں کی بستی پر بھی عذاب سے امن دے۔

حدیث: امام احمد ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے راوی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "اذان دینے والے کی جہاں تک آواز پہنچتی ہے اُس کیلئے بخشش کردی جاتی ہے اور ہر تر و خشک جس نے اُس کی آواز سُنی اُسکی تصدیق کرتا ہے"۔ ایک اور روایت میں ہے کہ "ہر تر و خشک جس نے آواز سُنی اُس کیلئے گواہی دیگا"۔ دوسری روایت میں ہے "ہر ڈھیلا اور پتھر اُس کیلئے گواہی دیگا" (امام احمد۔ بہارِ شریعت)

سُبحَانَ اللہ اگر قبرستان میں بعد دفنِ میت اذان کہی جائے تو حدیث پاک

Marfat.com

کے موجب جہاں تک آواز جائے اُن کی بخشش ہو۔ سوائے اُس کے جو اللہ تعالیٰ کی بخشش کا اِنکاری ہو۔ اور مزید یہ کہ ہر تر و خشک حتیٰ کہ مٹی کے ڈھیلے اور پتھر تک گواہی دیں۔

حدیث: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا "شیطان جب اذان سُنتا ہے۔ اِتنی دُور بھاگتا ہے جیسے روحا۔" (اور روحا مدینہ شریف سے چھتیس ۳۶ میل کے فاصلے پر ہے)۔ صحیح مُسلم۔

لہٰذا میّت کو دفن کرتے ہی۔ نکیرین کے سَوال وجواب کے دوران میّت کی وحشت کو دُور کرنے۔ و شیطان مَردود سے نجات کی خاطر۔ اور میّت کی جواب میں تعاون کی غرض سے۔ قبر پر اذان مُستحب ہے۔

اذان کب سُنّت مؤکّدہ فرض پنجگانہ کہ اُنہیں میں سے جمعہ بھی ہے۔ اِن کے لئے اذان سُنّتِ مؤکّدہ ہے۔ اور اس کا حکم مثل واجب ہے۔ کہ اگر اذان نہ کہی تو وہاں کے سب لوگ گنہگار ہونگے (خانیہ، ہندیہ، درمختار، ردالمحتار)

مسجد میں اذان مکروہ آبادی کے لوگوں کو نماز کے بلاوے کا نام اذان ہے اور اقامت مسجد کے لوگوں کیلئے ہے۔ تقریباً تیرہ سو سال تک اذان خارجِ مسجد یعنی مسجد کے باہر ہی کہی جاتی رہی۔ اور جُوں جُوں مساجد کے ڈیزائن تبدیل ہوئے منبر کے سامنے دیوار، کھڑکی تھم حائل ہوئے۔ اور نت نئی ایجادوں سے فائدہ اُٹھایا جانے لگا۔ (لاؤڈ سپیکر)۔ اور اہم بات یہ کہ مسائل سے ناواقفیت بڑھی تو مسجد کے اندر اذان کہنے کا رواج بڑھ گیا جو ناجائز و مکروہ ہے۔ چنانچہ عالمگیری میں ہے مسجد میں اذان نہ کہے۔ اور فتح القدیر و طحطاوی علی المراقی میں ہے کہ مسجد میں اذان کہنا مکروہ ہے۔

Marfat.com

یہ حکم ہر اذان کیلئے ہے۔ فقہ کی کسی کتاب میں کوئی اذان اِس سے مُستثنیٰ نہیں۔ جمعہ کی دوسری اذان بھی اُسمیں داخل ہے البتّہ جمعہ کی دوسری اذان خطیب کے سامنے خارجِ مسجد ہو "بہارِ شریعت"

خارجِ مسجد مسجد کے مینار۔ مسجد کی دیواریں۔ سیڑھی۔ مسجد کا دروازہ۔ گیٹ۔ مسجد کے دوستونوں کے درمیان جگہ۔ وضوخانہ۔ مخصُوص مسجد کی جگہ میں داخلہ کی مُنڈیر۔ متّصِل مسجد کے سامان کی کوٹھری۔ یا حجرے کی چھت۔ محراب اور محراب کے دائیں بائیں کوٹھری کی چھت وغیرہ۔ یہ سب خارجِ مسجد ہیں۔ یہاں اذان دیجا سکتی ہے۔

خطبہ کی اذان

بیشِ منبر۔ خارجِ مسجد۔ اذانِ خطبہ ہو ◆ ہے مسلمانو! یہی سُنّت رسُول اللہ کی!

اذان پر اجر و ثواب

حدیث: حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ راوی کہ حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا۔ اگر لوگوں کو معلوم ہوتا کہ۔ اذان کہنے میں کتنا ثواب ہے تو اُس پر باہم تلوار چلتی۔ "امام احمد"

حدیث: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ راوی۔ کہ حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا۔ جو سال بھر اذان کہے۔ اور اس پر اُجرت طلب نہ کرے۔ قیامت کے دِن بلایا جائیگا۔ اور جنّت میں دروازے پر کھڑا کیا جائے گا۔ اور اُس سے کہا جائے گا۔ جس کیلئے تو چاہے شفاعت کر۔ "ابنِ عساکر"

اذان کے جواب پر اجر

حدیث: امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ راوی حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ۔ جب مؤذن اذان دے تو جو شخص اس کی مثل کہے۔ اور جب وہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہے تو یہ لَاحَوْلَ وَلَا

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے ۔ جنّت میں داخل ہوگا ۔ صحیح مسلم ۔ بہار شریعت

حدیث : حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ "عورتوں کیلئے ہر کلمہ کے مقابل دس لاکھ درجے بلند کئے جائیں گے" ۔ فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی ۔ یہ عورتوں کیلئے ہے ۔ مردوں کے لئے کیا ہے ؟ ۔ فرمایا "مردوں کیلئے دونا" ۔ طبرانی

مسئلہ : مسجد میں بغیر اذان واقامت جماعت پڑھنا مکروہ ہے ۔ عالمگیری

مسئلہ : فرائض کے سوا باقی نمازوں مثلاً ۔ وتر ۔ جنازہ ۔ عیدین ۔ نذر کی نماز سنن ۔ رواتب ۔ تراویح ۔ استسقاء ۔ چاشت ۔ کسوف ۔ خسوف ۔ نوافل میں اذان نہیں ۔ عالمگیری

مؤذن کیسا ہو

مسئلہ : خنثیٰ ۔ فاسق ۔ اگرچہ عالم ہی ہو ۔ اور نشہ والا ۔ پاگل ناسمجھ بچہ ۔ اور جنب کی اذان مکروہ ہے ان سب کی اذان کا اعادہ کیا جائیگا

مسئلہ : سمجھ دار بچہ ۔ غلام ۔ اندھا ۔ وَلَدُ الزِّنَا کی اذان صحیح ہے ۔ درمختار ۔ مگر بے وضو کی اذان مکروہ ہے ۔ مراقی الفلاح

مسئلہ : اذان کہنے کا اہل وہ ہے جو اوقات نماز پہچانتا ہو ۔ عالمگیری ۔ غنیہ ۔

مسئلہ : مستحب یہ ہے کہ مؤذن مرد ۔ عاقل ۔ صالح ۔ پرہیزگار ۔ عالم بالسنہ ۔ ذی وجاہت ہے اور اجرت نہ لیتا ہو بلکہ ثواب کیلئے اذان کہتا ہو ۔ عالمگیری

مسئلہ : حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ دائیں جانب ۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاح بائیں جانب منہ کرکے کہے ۔ درمختار

مسئلہ : اذان میں بات چیت کی ۔ یا وقت سے پہلے اذان کہی ۔ تو پھر سے اذان کہے ۔ صغیری ۔ درمختار

Marfat.com

مسئلہ: اگر مؤذن ہی امام بھی ہو تو بہتر ہے۔ [درمختار]

مسئلہ: جب اذان ہو تو اتنی دیر کیلئے سلام۔ کلام۔ اور جوابِ سلام اور تمام اشغال موقوف کر دے۔ یہاں تک کہ قرآن مجید کی تلاوت میں اذان کی آواز آئے۔ تو تلاوت بھی موقوف کر دے۔ اور اذان کو غور سے سُنے۔ اور جواب دے۔ یونہی اقامت میں۔ [درمختار۔ عالمگیری]

اذان کا جواب

مسئلہ: مؤذن جو کلمہ کہے اُس کے بعد۔ سُننے والا بھی وہی کلمہ کہے۔ مگر حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں۔ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے۔ اور بہتر یہ ہے کہ اذان کے الفاظ بھی کہے۔ بلکہ لَاحَوْلَ کے ساتھ اِتنا لفظ اور مِلائے۔

مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ جو اللہ نے چاہا ہوا۔ جو نہیں چاہا نہیں ہوا

اور۔ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے جواب میں

صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ کہے تو سچا۔ اور نیکوکار ہے۔ اور تو نے حق کہا ہے

اور اقامت میں۔ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کے جواب میں

اَقَامَهَا اللّٰہُ وَاَدَامَهَا مَادَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اللہ اس کو قائم رکھے۔ اور ہمیشہ رکھے جب تک آسمان اور زمین ہے۔ (درمختار، ردالمحتار، عالمگیری)

مسئلہ: جب مؤذن اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہے۔ تو سُننے والا دُرود شریف پڑھے۔ اور مستحب ہے کہ انگوٹھوں کو بوسہ دیکر آنکھوں سے لگالے۔ اور کہے۔ قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ [ردالمحتار]

Marfat.com

ترجمہ: یارسول اللہ میری آنکھوں کی ٹھنڈک تو آپ سے ہے۔ اے اللہ شنوائی اور بینائی کے ساتھ مجھے متمتع کر۔ اور دوسری مرتبہ میں کہے۔ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ۔ **حدیث:** حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ۔ مؤذن کا جواب دے۔ پھر مجھ پر درود پڑھے۔ پھر وسیلہ کا سوال کرے۔ (یعنی دعائے وسیلہ پڑھے) (امام احمد، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی)

مسئلہ: اگر چند اذانیں سنے تو اس پر پہلی ہی اذان کا جواب ہے۔ ردالمحتار، درمختار

بد مذہب گستاخ رسول مرتد کی اذان کے جواب میں۔ صرف اللہ رب العزت کا نام سن کر جل جلالہ۔ اور حضور علیہ السلام کا نام سنکر درود شریف پڑھیں۔

مسئلہ: خطبہ کی اذان کا جواب زبان سے دینا مقتدیوں کو جائز نہیں۔ درمختار

درود بھی دل میں ہی پڑھیں اور اذان کے بعد کی دعا نہ زبان سے نہ دل میں۔

نماز کا دوبارہ اعلان

مسئلہ: متاخرین نے تثویب مستحسن رکھی ہے۔ یعنی اذان کے بعد نماز کیلئے۔ دوسری بار اعلان کرنا۔ اس کیلئے شرع نے کوئی خاص الفاظ مقرر نہیں کئے۔ بلکہ جو وہاں کا عرف ہو۔ مثلاً اَلصَّلٰوۃُ اَلصَّلٰوۃُ۔ یا۔ قَامَتْ قَامَتْ۔ یا۔ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ۔ فتاویٰ عالمگیری مصری ج ۱ ص ۵۶۔ درمختار وغیرہ۔ بہار شریعت

یہ آخری طریقہ ہر اعتبار سے مناسب۔ کہ جو حضرات باتوں میں۔ یا کام کی مصروفیت کی وجہ سے اذان بھول گئے۔ ان کو پھر سے یاد بھی دلیا۔ اور درود کا عظیم ثواب بھی پایا۔ اور جہاں تک درود شریف کی آواز گئی۔ اس بستی پر اللہ رب العزت کی خاص رحمت کا بھی سایا۔ گویا۔ آم کے آم۔ اور گٹھلیوں کے دام۔

Marfat.com

اقامت میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاح تک بیٹھنا سُنّت ہے

مسئلہ: اقامت بیٹھ کر سُننا سُنّت ہے حتّٰی کہ اگر کوئی شخص دوران اقامت آیا تو اُسے کھڑے ہو کر انتظار کرنا مکروہ ہے۔ بلکہ بیٹھ جائے۔ (سکون و اطمینان کا اظہار کرے) اُسوقت اُٹھے جب مکبّر حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر پہنچے۔ یہی حکم امام کیلئے ہے۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۵۷ ۔ بہار شریعت سوم) پہلے سے کھڑے ہو کر بیقراری بے چینی کا اظہار بیکار۔ کہ جماعت سے فراغت تو تب ہی ہوگی جب امام سلام پھیریگا۔ لہٰذا جب سب مستحب طریقہ پر کھڑے ہوں تب ہی کھڑا ہونا چاہیئے

سوال و جواب

گستاخان رسُول تکبیر تحریمہ کی حدیث بتلاتے ہیں کہ ”جب حضور تکبیر فرماتے تو صحابہ بھی کھڑے ہوئے ہوتے تھے“ اور سُنّی آدمی تکبیر پر کھڑے ہوتے ہیں۔ میرے پیارے سُنّی بھائیو! مکر اسی کو کہتے ہیں کہ علم ہوتے ہوئے بھی کہ اقامت کسے کہتے ہیں اور تکبیر کسے کہتے ہیں۔ مگر پھر بھی اقامت کو تکبیر بتا کر سُنّیوں کو آپس میں لڑانے کی غرض سے اس طرح کا مُغالطہ دینا اِن کا پیشہ ہے۔ **آپ ان سے دریافت** کریں کہ تمہارا اعتراض اقامت پر ہے۔ یا تکبیر تحریمہ پر؟ اگر اقامت پر اعتراض ہے۔ تو تکبیر تحریمہ کی حدیث کیوں سُناتے ہو؟ جبکہ سُنّی حضرات تو تکبیر تحریمہ سے بھی پہلے بلکہ اقامت میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر کھڑے ہوتے ہیں۔ شیطانوں کے مکر سے خدا بچائے۔ آمین

مکبّر کیلئے ضروری مسئلہ

مسئلہ: تکبیر تحریمہ سے اگر تحریمہ مقصود نہ ہو بلکہ محض اعلان مقصود ہو تو نماز ہی نہ ہوگی جبکہ ہونا یوں چاہیئے کہ تکبیر سے تحریمہ مقصود ہو اور آواز کی بُلندی سے اعلان مقصود ہونا چاہیئے۔ اسی طرح آواز دُور تک پہنچانے والے کو قصد کرنا چاہیئے اور اگر اُس نے فقط آواز پہنچانیکا قصد کیا۔ تو نہ اُسکی نماز ہوئی۔ اور نہ اُنکی جو اُس کی آواز پر تحریمہ باندھیں۔ (ردّ المحتار جلد ۱ صفحہ ۴۴۴۔ بہار شریعت حصّہ سوم صفحہ ۵۹)

Marfat.com

دُعا، قبول نہ ہونیکے چند اہم اسباب

حضرت شفیق بلخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک روز حضرت ابراہیم بن ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بصرے کے بازار سے گزر رہے تھے۔ تو لوگوں نے آپکی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ حضور قرآن پاک میں خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے تم مجھ سے دُعا مانگو میں قبول کرونگا۔ اور ہم ایک مدت تک دُعا مانگتے رہے ہیں مگر قبول نہیں ہوتی۔ اِسکی کیا وجہ ہے؟

حضرت ابراہیم بن ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے جواب دیا۔ اے لوگو! تمھارے دِل دس چیزوں سے مُردہ ہو گئے ہیں۔ پھر تمھاری دُعا کیسے قبول ہو؟

- تم نے خدا کو پہچانا **مگر** اُس کی معرفت کا حق ادا نہ کیا۔
- تم نے قرآن پڑھا۔ **مگر** اُس پر عمل نہ کیا۔
- تم نے محبّتِ رسول کا دعویٰ کیا۔ **مگر** اُنکی سُنّت پر عمل نہ کیا۔
- تم نے عداوتِ شیطان کا دعویٰ کیا۔ **مگر** اُسکی مخالفت نہ کی۔
- تم نے جنّت کو چاہا۔ **مگر** اُس تک پہنچنے کیلئے عمل نہ کیا۔
- تم نے جہنم سے پناہ مانگی۔ **مگر** خود ہی اپنے نفس کو اُس میں ڈالدیا۔
- تم نے موت کو حق جانا۔ **مگر** اُس کے لئے تیاّری نہ کی۔
- تم نے اللہ تعالیٰ کی نعمتیں کھائیں۔ **مگر** اُس کا شکریہ ادا نہ کیا۔
- تم نے بھائیوں کی عیب جوئی کی۔ **مگر** اپنے عیب نہ دیکھے۔
- تم نے مُردوں کو دفن کیا۔ **مگر** عبرت حاصل نہ کی۔

روزنامہ جنگ کراچی ۱۰ جنوری ۱۹۹۲ء

Marfat.com

اذان

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْہَدُ
اللہ بہت بڑا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں گواہی دیتا

اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ
ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اللہ

اللّٰہِ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَیَّ عَلَی
کے رسول ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں نماز پڑھنے

الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ
کے لئے آؤ نماز پڑھنے کے لئے آؤ بھلائی کی طرف آؤ

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
بھلائی کی طرف آؤ اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ بھی کہے

اقامت

اقامت میں اذان مکمل ہے البتہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد ۲ دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ (جماعت کھڑی ہو گئی) کہے

اس کے کلمات جلد جلد کہے جائیں۔ اذان کے مقابلے میں آواز پست ہو۔ اور کانوں میں انگلیاں نہ ڈالی جائیں۔

Marfat.com

اذان کی دعا، اذان کے بعد مؤذن اور سامعین دُرُود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ

اے اللہ اے اِس دعوتِ کامل اور اِس کے نتیجے میں کھڑی ہونیوالی نماز کے رب

اٰتِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ

تو ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت اور بلند درجہ عطا

الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ

فرما اور ان کو اس مقامِ محمود پر پہنچادے جس کا تونے ان سے وعدہ فرمایا ہے

وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

اور ہمکو قیامت کے دِن انکی شفاعت سے بہرہ مند فرما بیشک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا

نماز پڑھنے کا طریقہ

نماز پڑھنے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ نمازی کا بدن اور کپڑے اور نمازی کی جگہ پاک ہو اور نماز کا وقت ہو گیا ہو۔ پھر باوضو قبلہ کیطرف مُنہ کرکے دونوں پاؤں کے درمیان چار پانچ انگل کا فاصلہ کرکے کھڑا ہو اور جو نماز پڑھنی ہے اُس کا دل سے ارادہ کرے اور زبان سے کہنا مُستحب ہے۔ مثلاً نیّت کی میں نے آج کی نماز ظہر چار رکعت نماز فرض یا سُنّت کی واسطے اللہ تعالیٰ کے مُنہ میرا کعبہ شریف کی طرف۔ اگر امام کے پیچھے ہو تو کہے پیچھے اِس امام کے اور دونوں ہاتھ اپنے کانوں تک لیجائے اس طرح کہ ہتھیلیاں قبلہ کو ہوں اور اُنگلیاں نہ کھلی ہوں نہ ملی ہوئی بلکہ اپنی حالت پر ہوں پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے۔ اور ناف کے نیچے باندھ لے۔ اس طرح کہ داہنی ہتھیلی بائیں کلائی کے سرے پر ہو اور بیچ کی

Marfat.com

تین انگلیاں بائیں کلائی کی پشت پر اور انگوٹھا اور چھنگلیا کلائی کے اغل بغل ہو اور نظر سجدہ کی جگہ پر رہے پھر ثنا پڑھے ــــ

ثنا

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ

پاک ہے تو اے اللہ اور میں تیری حمد کرتا ہوں تیرا نام برکت والا ہے

اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

اور تیری عظمت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اگر جماعت کیساتھ امام کے پیچھے نماز شروع کرے تو ثنا پڑھ کر خاموش رہے اور امام کی قرأت سنے اور اگر تنہا ہو تو ثنا کے بعد تعوذ، تسمیہ، سورہ فاتحہ اور کوئی سورۃ پڑھے

تعوذ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

مجھے اللہ کی پناہ شیطان مردود سے

تسمیہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

سورۃ فاتحہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱ الرَّحْمٰنِ

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا بہت مہربان

الرَّحِيْمِ ۝۲ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝۳ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

رحمت والا روزِ جزا کا مالک ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے

نَسْتَعِيْنُ ۝۴ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۵ صِرَاطَ

مدد چاہیں ہم کو سیدھا رستہ چلا راستہ ان کا

Marfat.com

الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡهِمۡ ۙ۬ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ
جن پر تو نے احسان کیا
نہ ان کا جن پر غضب ہوا

عَلَیۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ ۝ اسکے بعد امام و مقتدی آہستہ کہے اٰمِیۡنَ ؕ
اور نہ بہکے ہوؤں کا
الٰہی قبول فرما

سورۂ اخلاص قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ۝
تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے
اللہ بے نیاز ہے

لَمۡ یَلِدۡ ۙ۬ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ۝ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝
نہ اسکی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا
اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی

پھر اَللّٰهُ اَکۡبَرُ ؕ کہتے ہوئے رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو انگلیاں پھیلا کر پکڑلے اور اتنا جھکے کہ سر اور کمر برابر ہو جائے اور کم از کم تین بار پڑھے

تسبیح رکوع سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡعَظِیۡمِ ؕ
پاک ہے میرا پروردگار
عظمت والا

تسمیع رکوع سے اُٹھتے ہوئے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنۡ حَمِدَهٗ ؕ ۝
جو اس کی حمد کرے اللہ اس کی سنتا ہے

تحمید کھڑے ہو کر یعنی قومہ میں رَبَّنَا لَكَ الۡحَمۡدُ ؕ ۝
اے رب ہمارے حمد تیرے ہی لئے ہے

تنہا نماز پڑھنے والا تسمیع اور تحمید دونوں کہے پھر اَللّٰهُ اَکۡبَرُ کہتا ہوا سجدہ میں جائے اس طرح کہ پہلے گھٹنے پھر دونوں ہاتھ زمین پر رکھّے۔ پھر ناک اور پھر پیشانی خوب جمائے۔ اور چہرہ دونوں ہاتھوں کے درمیان رکھّے اور مرد بازوؤں کو کروٹوں سے اور پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پنڈلیوں سے جُدا رکھّے اور کہنیاں

Marfat.com

زمین سے اٹھی ہوئی ہوں اور دونوں پاؤں کی انگلیوں کے پیٹ قبلہ رو زمین پر جمے ہوئے ہوں اور کم سے کم تین بار پڑھے

سجدہ کی تسبیح سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ط
پاک ہے میرا پروردگار بہت بلند

جلسہ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط کہتا ہوا سجدہ سے اس طرح اُٹھے کہ پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ اُٹھیں ــ اور بایاں قدم بچھا کر اُس پر بیٹھے اور داہنا قدم کھڑا کر کے رکھے کہ اُس کی اُنگلیاں قبلہ رُو ہوں اور ہاتھ رانوں پر گھٹنوں کے قریب رکھے کہ ان کی اُنگلیاں بھی قبلہ رُخ ہوں پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط کہتا ہوا دوسرا سجدہ کرے ــ اور پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط کہتا ہوا کھڑا ہو جائے ــــــ

دوسرا قیام تسمیہ، فاتحہ اور کوئی سُورۃ پڑھ کر ــ اُسی طرح رکوع و سجود کرے لیکن امام کے پیچھے مقتدی بسم اللہ، فاتحہ اور سُورۃ نہیں پڑھے گا ــ اور خاموش کھڑا رہے گا ــــــ

قعدہ دوسری رکعت کے دونوں سجدوں سے فارغ ہو کر ــ اُسی طرح بیٹھ جائے جس طرح ۲ دو سجدوں کے درمیان بیٹھا تھا ــ پھر تشہد پڑھے ــ اور جب تشہد میں کلمہ لَا پر پہنچے تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی اُنگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائے اور چھنگلیا اور اُس کے پاس والی کو ہتھیلی سے ملا دے ــ اور لفظ لَا پر کلمہ کی اُنگلی اُٹھائے ــ اور اِلَّا پر گرا دے اور سب اُنگلیاں فوراً سیدھی کر دے یعنی قبلہ رُخ ــــــ

تشہد اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ ط
تمام قولی، فعلی، اور مالی عبادتیں اور نمازیں اور پاکیزگیاں اللہ کیلئے ہیں

Marfat.com

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ

سلام ہو تم پر اے غیب کی خبریں دینے والے (نبی) اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی

بَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ

برکتیں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک

الصّٰلِحِیْنَ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ

بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم اسکے خاص بندے اور رسول ہیں

اگر دو ۲ رکعت والی نماز ہے تو پھر اس تشہد کے بعد دُرود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دے ۔ اور اگر چار ۴ رکعت والی نماز ہے تو پھر صرف تشہد پڑھنے کے بعد اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہہ کر کھڑا ہو جائے ۔ اور دونوں رکعتوں میں اگر فرض ہوں تو صرف بسم اللہ اور سورۂ فاتحہ پڑھ کر قاعدہ کے مطابق رکوع وسجود کرے ۔ اور اگر سُنّت و نفل ہوں تو پھر بسم اللہ، سورۂ فاتحہ اور سورۃ بھی پڑھے، لیکن امام کے پیچھے مقتدی بسم اللہ اور فاتحہ نہیں پڑھے گا ۔ اور وہ خاموش کھڑا رہیگا پھر چار رکعتیں پوری کر کے بیٹھ جائے اور تشہد، دُرود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دے

دُرود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی

اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی آل پر جس طرح درود بھیجا تو نے ہمارے

Marfat.com

سَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ

سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ہمارے سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ برکت دے ہمارے سردار حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کو اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی آل کو جسطرح تو

عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا

نے برکت دی ہمارے سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ہمارے سردار حضرت

اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

ابراہیم علیہ السلام کی آل کو بیشک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے

دعا۔ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ

اے رب میرے مجھے نماز کا قائم کرنے والا رکھ اور کچھ میری اولاد کو

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ

اے رب ہمارے اور میری دعا سُن لے اے رب ہمارے مجھے بخشدے اور میرے ماں باپ کو

وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

اور سب مسلمانوں کو جس دن حساب قائم ہوگا

سلام اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت

داہنی طرف کے سلام میں داہنی طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیت کرے

کہ میں انکو سلام کہہ رہا ہوں۔ اور بائیں طرف کے سلام میں بائیں طرف کے فرشتوں

Marfat.com

اور نمازیوں کی نیت کرے۔ اور جسطرف امام ہو اُسطرف کے سلام میں امام کی نیت بھی کرے اور اسی طرح امام بھی دونوں طرف کے سلاموں میں فرشتوں و مقتدیوں کی نیت کرے۔ اور جب تنہا ہو تو دونوں طرف کے فرشتوں کی نیت کرے۔

تحفہ دُرود وسلام میرے پیارے اسلامی بھائیو! ۔ ہم پر ہمارے ماں باپ سے زیادہ مہربان ۔ اللہ کے محبوبِ اعظم ۔ ساری ساری شب ۔ نمازمیں کس کیلئے مصروف رہے؟ ۔ کس کی شفاعت کی فکر دامن گیر رہے؟ ۔ کس کی شفاعت کا سامان فرما رہے ہیں؟ ۔ سجدے میں رو رو کر ربّ سے التجا کس کے لئے کرتے رہے؟ ۔ "اے میرے ربّ میری اُمت کو بخش دے" ۔ پھر اُمتیوں کو بھی چاہیئے کہ ۔ اگر رات دن ہر وقت ۔ ہر آن ممکن نہ ہو تو کم از کم ۔ ہر فرض نماز ختم ہوجانے کے بعد ۔ دُعا مانگنے سے قبل ۔ باآوازِ بُلند ۔ سیّدالرسل ۔ پیشوائے سُبل ۔ خاتم الانبیاء شافعِ روزِ جزاء ۔ احمدِ مجتبیٰ ۔ جناب محمّدِ مصطفےٰ صلّی اللہ تعالےٰ علیہ وسلّم ۔ کو بصد عجز و نیاز سب ملکر ایک آواز میں ۔ تین بار ۔ یا ۔ پانچ بار تحفہ دُرود وسلام پیش کریں ۔

صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ

خصوصاً فجر، عشاء، اور جمعہ کے فرضوں کے بعد ۔ دُعا سے قبل ۔ یعنی اُس مسجد کے چندہ کے دوران ۔ سب ملکر یہی دُرود ایک آواز میں پڑھیں اُسکے بعد دُعا

حکم خداوندی نہ صرف اللہ کے محبوبِ اعظم نے تاکید فرمائی ۔ بالخصوص جمعۃ المبارک کے دِن دُرود پڑھنے پر خصوصی اِنعامات کی خوشخبریاں سُنائیں بلکہ اس وجہ سے بھی کہ ۔ ہمارے خالق و مالک نے صرف دُرود وسلام کے لئے ہی ۔ اس مخصوص انداز سے اپنے مؤمنین سے ارشاد فرمایا کہ ۔ "شک نہ کرنا میں

Marfat.com

(خالقِ خود) اور میرے (معصوم) فرشتے خاص نبی پر دُرُود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی اُسی پر دُرُود اور خوب سلام بھیجو"۔ سُورۃ احزاب آیت ۵۶

اور اس لئے بھی کہ بغیر دُرُود شریف کے دُعا قبول نہیں ہوتی۔ اور دُعا تمام عبادت کا مغز ہے۔ خلاصہ یہ کہ جبتک صَلوٰۃ وَسَلَام نہ پڑھیں کوئی عبادت قبول نہیں۔ لہٰذا حکمِ خداوندی کے پیشِ نظر بعد اختتام نمازِ جمعہ۔ مدینہ منوّرہ کی سمت۔ باادب کھڑے ہوکر (عشاقِ مُصطفٰی) اپنے آقا و مولیٰ کے روضۂ مطہرہ کا تصوّر دِل میں جما کر عشق و محبّت میں ڈوب کر والہانہ انداز میں ہدیۂ دُرُود وسلام یعنی دُرُودِ جُمعہ سو بار پیش کریں۔ اور خواتین اس آواز سے کہ اُن کے اپنے کان سُن لیں گھر میں۔

② دُرُودِ جُمعہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

پانچوں نمازوں کے بعد

- ○ آیۃ الکرسی ایک ایک بار۔ مرتے ہی داخلِ جنّت ہو۔
- ○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ تین تین بار، گناہ معاف ہوں۔ اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں
- ○ تسبیح حضرت سیدتنا فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا، سُبْحَانَ اللّٰهِ

Marfat.com

۳۳ مرتبہ۔ اَلحَمدُ لِلّٰہِ ۳۳ مرتبہ۔ اَللّٰہُ اَکبَرُ ۳۴ مرتبہ
اخیر میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہٗ لَا شَرِیکَ لَہٗ۔ لَہُ المُلکُ
وَلَہُ الحَمدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ ط ایک مرتبہ۔ اُس دن
تمام جہان میں کسی کا عمل اُسکے برابر بلند نہ کیا جائیگا مگر جو اُسکے مثل پڑھے۔

○ ماتھے پر داہنا ہاتھ رکھ کر۔ بِسمِ اللّٰہِ الَّذِی لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الرَّحمٰنُ الرَّحِیمُ۔ اَللّٰھُمَّ اَذھِب عَنِّی الھَمَّ وَالحُزنَ ط
ہر غم و پریشانی سے بچے فقیر اِسکے بعد اتنا زائد کرتا ہے۔ وَعَن اَھلِ السُّنَّۃِ ط

○ پنج گنج قادریہ : برکات بیشمار ہیں۔ الوظیفۃ الکریمہ ، امام اہلسنت احمد رضا خان

دُرُودِ تُنجِینَا (دُرُود نجات) سے دُعا شروع کریں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلٰوۃً تُنجِینَا بِھَا مِن جَمِیعِ الاَھوَالِ وَالاٰفَاتِ وَتَقضِی
لَنَا بِھَا جَمِیعَ الحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِن جَمِیعِ السَّیِّاٰتِ
وَتَرفَعُنَا بِھَا عِندَکَ اَعلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقصَی
الغَایَاتِ مِن جَمِیعِ الخَیرَاتِ فِی الحَیٰوۃِ وَبَعدَ المَمَاتِ
اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ ط ۔۔۔ یہ دُرُود حاجت روائی اور مشکلکشائی
کیلئے سریع التاثیر ہے اور جمیع حاجات دینی و دنیوی میں کفایت کرتا ہے۔۔۔

Marfat.com

قرآنی دُعائیں

۱۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ سورۂ بقر

ترجمہ۔ اے رب ہمارے ہمیں دُنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذابِ دوزخ سے بچا۔

۲۔ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ۝ ۲۸۶ سورۂ بقر

ترجمہ۔ اے ہمارے رب ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چُوکیں۔ اے رب ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تُو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا اے رب ہمارے اور ہم پر وُہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار نہ ہو اور ہمیں معاف فرما دے اور بخش دے اور ہم پر مہر کر۔ تُو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔

۳۔ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا۔ آلِ عمران

ترجمہ۔ اے رب ہمارے ہم نے ایک مُنادی کو سُنا کہ ایمان کے لیے ندا فرماتا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے۔

Marfat.com

۴۔ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ۔
آلِ عمران ۔ آیت ۱۹۳

ترجمہ۔ اے رب ہمارے تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری بُرائیاں محو فرما دے اور ہماری موت اچھوں کے ساتھ کر۔

۵۔ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ سُوْرَۃ آلِ عمران آیت ۱۹۴

ترجمہ۔ اے رب ہمارے اور ہمیں دے وُہ جس کا تُو نے ہم سے وعدہ کیا ہے اپنے رسُولوں کی معرفت اور ہمیں قیامت کے دِن رُسوا نہ کر بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

۶۔ رَبِّ اجْعَلْنِىْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ ۴۱ سُوْرَۃ ابراھیم

ترجمہ۔ اے میرے رب مجھے نماز کا قائم کرنے والا رکھ اور کچھ میری اولاد کو اے ہمارے رب اور میری دُعا سُن لے۔ اے ہمارے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور سب مُسلمانوں کو جس دن حساب قائم ہوگا۔

۷۔ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ۔ سُوْرَۃ مومنون ۔ آیت ۱۰۹

ترجمہ۔ اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

Marfat.com

۸۔ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ج سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝۱۹۱ آلِ عمران

ترجمہ۔ اَے رب ہمارے تو نے یہ بیکار نہ بنایا۔ پاکی ہے تجھے تُو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔

۹۔ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ط وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝۱۹۲ آلِ عمران

ترجمہ۔ اَے رب ہمارے بے شک جسے تُو دوزخ میں لے جائے اُسے ضرور تُو نے رُسوائی دی اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

۱۰۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۱۲۷ بقرہ

ترجمہ۔ اَے رب ہمارے ہم سے قبول فرما بے شک تُو ہی ہے سُنتا جانتا۔

۱۱۔ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ص وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ج اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۱۲۸ بقرہ

ترجمہ۔ اَے رب ہمارے اور کر ہمیں تیرے حضور گردن رکھنے والا اور ہماری اولاد میں سے ایک اُمّت تیری فرمانبردار اور ہمیں ہماری عبادت کے قاعدے بتا اور ہم پر اپنی رحمت کے ساتھ رجوع فرما۔ بے شک تُو ہی ہے بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان۔

۱۲۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ آلِ عمران

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا
اے اللہ بیشک میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور تیرے سوا
یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً
کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں سو اپنی خاص بخشش سے مجھ کو بخش دے
مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْٓ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ط
اور مجھ پر رحم کر بیشک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے

دیگر اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور سلامتی تیری ہی طرف سے ہے اور سلامتی تیری
یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا
ہی طرف لوٹتی ہے اے پروردگار ہمارے ہمکو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور سلامتی کے
دَارَ السَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ
گھر میں داخل فرما بڑی برکت والا ہے تو اے پروردگار ہمارے اور بہت بلند ہے تو
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط
اے جلال اور بزرگی والے

استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط
میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے اور میں اسکے حضور توبہ کرتا ہوں

الٰہی! اپنے محبوبوں کے طفیل مُسلمانوں کی تکلیف کو راحت سے تنگدستی کو فراخی سے بدل دے۔۔۔ الٰہی! جسمانی و رُوحانی مریضوں کو شفائے کاملہ عطا فرما۔۔۔ الٰہی! اپنے محبوبوں کے طفیل مُسلم بے روزگاروں کو روزگار۔ بے گھروں کو گھر۔ بے اولادوں کو نیک اولاد۔۔۔ اور اولاد کو نیک رشتے عطا فرما۔۔۔ الٰہی! غریبوں کو

Marfat.com

صبر۔ امیروں کو شکر کی توفیق عنایت فرما۔۔۔ الٰہی! مُسلمانوں کو حرام رزق سے
بچا۔ اور حلال رزق عطا فرما۔۔۔ الٰہی! مُسلمانوں کو اپنے احکام پر چلنے کا ذوق
وشوق۔ اور جہاد کا جذبہ عطا فرما۔۔ الٰہی! مُسلمانوں میں محبّت۔ بڑوں کا ادب
چھوٹوں پر شفقت پیدا فرما۔۔۔ الٰہی! مُسلمانوں کو شیطان کے حربوں سے بچا
یہُود وہنود اور نصاریٰ کی سازشوں سے محفوظ فرما۔ مُسلمانوں کو عزّت وعظمت اور
کفر کو ذلت ورُسوائی عطا کر۔۔۔ الٰہی! مسلم ریاستوں میں اتّحاد واتفاق پیدا کر اور
اتّحاد واتفاق میں حائل مُنافقوں کو ذلیل وخوار، نیست ونابود فرمادے مُسلمانوں کو
کفر پر فتح ونصرت عطا کر۔۔۔ الٰہی! پہلی دوسری عالمی اور خلیج کی جنگ میں جسطرح
دُنیا پر مُنافقوں کو ظاہر فرمایا۔ اسی طرح الٰہی! کفّار ومُنافقین مُرتدین امریکی نواز
کو آپس میں ٹکرا کر پاش پاش اور ذلت کی موت بھی عطا فرمادے مسلمانوں کو عروج وترقی
عطا کر۔۔۔ الٰہی! تمام مسلم ریاستوں خصُوصاً عرب مُمالک حجازِ مقدس کو یہُود
ونصاریٰ۔ اور اُن کے ایجنٹوں مُنافقوں سے پاک فرمادے۔۔۔ الٰہی! اس
مملکتِ خداداد پاکستان کیلئے جو جس قسم کی سازشیں کرے اُس کو ناکام فرمادے اور انکی
منافقانہ ہمّتوں کو پست کردے۔۔۔ الٰہی! تو اپنے پیارے کے صدقے ہماری دعائ
کو قبول فرمالے ہمارا خاتمہ بالخیر ساتھ ایمان کے فرمانا اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ
عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَ
الْكَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۚ
وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؏ اٰمین۔۔۔

Marfat.com

آیۃ الکرسی اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ج لَا
اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا

تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ
اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

مَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا
زمین میں وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بے اس

بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ج
کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور

وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج
وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے

وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا یَئُوْدُہٗ
اس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں

حِفْظُھُمَا ج وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○
ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا

آیۃ کریمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ صلے اِنِّیْ کُنْتُ
(دعائے ذوالنون) معبود نہیں سوا تیرے پاکی ہے تجھ کو بے شک

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ق صلے ○ ذکر سوم سُبْحَانَ اللّٰہِ
مجھ سے بے جا ہوا ترمذی پاک ہے اللہ اور

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
سب خوبیاں اللہ کیلئے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

Marfat.com

پنج گنج قادری

حضور سیدنا غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پانچ اسم باری تعالیٰ پانچ نمازوں کے بعد ارشاد فرمائے ہیں۔ نمازِ فجر کے بعد یَاعَزِیْزُ۔ ظہر کے بعد یَاکَرِیْمُ۔ عصر کے بعد یَاجَبَّارُ مغرب کے بعد یَاسَتَّارُ۔ عشاء کے بعد یَاغَفَّارُ۔ اور ان کی مصلحتوں کو اہلِ عرفان جانتے ہیں کہ اِن اوقات کے ساتھ اِن اسماء کی تعیّن کے کیا کیا فوائد ہیں۔ عوام کے افادہ کے لئے مختصر فوائد پیش خدمت ہیں۔

ہر اسم سَو بار

یَاعَزِیْزُ: فجر کے وقت اِس لئے کہ دِن شروع ہو رہا ہے۔ دوستوں اور دشمنوں سے مِلنا۔ اور مہمّات میں مصروفیت ہوگی۔ یَاعَزِیْزُ کے معنٰی ہیں "اے عزّت والے"۔ "اے غالب"۔ تو اِس اِسم کے پڑھنے سے پڑھنے والے پر صفت عزّت کی تجلیات ہوں گی۔ جس سے اُن مشکلات و مہمّات پر غالب آئے گا۔ اور عزّت حاصل کریگا۔ بیشک اللہ کو یاد کرنیوالا۔ اور اُس کا ذِکر کرنیوالا۔ صاحبِ عزّت ہے۔ اور دشمنوں پر اِنْشَاءَ اللہُ الْعَزِیْز غالب ہے۔

یَاکَرِیْمُ: ظہر کے وقت اِس لئے کہ قاعدہ ہے کہ سرِ شام پھُول کھِلتے ہیں۔ رات بھر خوشبو دیتے ہیں۔ اور دوپہر کے وقت مُرجھا جاتے ہیں۔ اس وقت تخم بنتا۔ اور پکتا ہے۔ اور ہر دانہ پر رزق کی مُہر ہوتی ہے تو یَاکَرِیْمُ کے پڑھنے سے رزق میں وسعت کی اُمید ہے۔

یَاجَبَّارُ: عصر کے وقت۔ اسم قہری ہے۔ اور یہ وہ وقت ہے حدیث میں آیا ہے کہ ابلیس مردود بڑی شان و شوکت سے سمندر پر اجلاس کرتا ہے۔

Marfat.com

اور شیاطین جمع ہوتے ہیں۔ اور تخریب و تباہی و بربادی و ایذا رسانی کی تدبیر پر غور و فکر کرتے۔ اور باہم مشورہ ہوتے ہیں۔ ہر شخص کا ایک شیطان ہے۔ وہ بھی اسی کانفرنس میں شریک ہوتا ہے۔ اور ہمارے دشمنوں کے شیاطین سے مشورہ کرتا ہے۔ ہم یوں کرائیں گے۔ تم یوں کرانا۔ تو یہ وقت اللہ کو یَا جَبَّارُ سے یاد کرنے کا ہے۔ کہ حق تعالیٰ اُن خبثار پر قہر فرمائے۔ اور ہمیں اُنکے شر سے نجات بخشے۔ اس سے دشمن زیر ہوتے ہیں۔

یَاسَتَّارُ: مغرب کے وقت۔ ترجمہ: اے بہت زیادہ چھپانے والے۔ رات شروع ہو رہی ہے۔ اور رات میں درندے۔ سانپ بچھو۔ چور ڈاکو اور موذی باہر نکلتے ہیں۔ اور بلائیں۔ آفتیں گشت کرتی ہیں۔ تو اے چھپانے والے مجھے اِن سے محفوظ فرما۔ مجھے ان سے چھپالے۔ اور رات ہی کو آدمی اکثر گناہ کیا کرتا ہے تو اپنے گناہوں کو یاد کرتا ہے۔ اور حق تعالیٰ سے عرض کرتا ہے۔ میرے گناہوں کو چھپالے۔ ظاہر نہ فرما۔

یَاغَفَّارُ: نمازِ عشاء کے بعد۔ ترجمہ: اے گناہوں کو بہت زیادہ بخشنے والے۔ تو آدمی دن بھر جو گناہ کرتا ہے۔ وہ نامۂ اعمال میں درج نہیں کئے جاتے یہاں تک کہ بغیر توبہ و استغفار کے سو جائے۔ تو یَاغَفَّارُ طلبِ مغفرت ہے۔ اور شب کو توبہ و استغفار حفاظت کرتا ہے۔ اسی مصلحت سے شرع میں آیا نمازِ عشاء کے بعد گفتگو دنیاوی کو منع فرمایا گیا۔ اور زیادہ رات گئے تک عشاء پڑھنا بہتر ہے تاکہ نمازِ عشاء کے بعد سو جائیں۔ اور گناہوں۔ غیبت۔ کذب۔ اور برائیوں سے بچیں۔ یعنی اَسْتَغْفَارُ کے بعد سو جائیں۔ تو نامۂ اعمال میں کوئی گناہ درج نہ ہوگا۔ اور استغفار کی تعریف بیان میں نہیں آسکتی۔ حدیث میں ہے کہ گناہ سے

Marfat.com

توبہ کرنے والا اُس کی طرح ہے۔ جس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔ دوسری حدیث میں ہے۔ خوشخبری ہو اُسے جو اپنے نامۂ اعمال میں کثرت سے استغفار پائے۔ سُورۂ نوح میں ہے۔ اپنے رب سے استغفار کرو کہ۔ اُس سے رب تعالیٰ تمھاری مال سے اولاد سے امداد فرمائے گا۔ اور زور کی بارش بھیجے گا۔ مسند امام اعظم میں ہے کہ۔ کسی صاحب نے حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اولاد نہ ہونے کی شکایت کی۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا۔

اَیْنَ اَنْتَ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ وَالصَّدَقَۃِ — تم کہاں ہے استغفار اور صدقے سے

جب استغفار اور صدقہ زیادہ کیا تو ان کے ہاں نو اولادیں ہوئیں۔ اور درود پنج گنج قادری جامع دُعا ہے اور استغفار کو بھی شامل۔

نبیرۂ اعلیٰ حضرت مفسر قرآن مولینا محمد ابراہیم رضا خاں

دُرود پنج گنج قادری

① یَا عَزِیْزُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْعَزِيْزِ الْمُعِزِّ الْاَعَزِّ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ الْمُعَزِّزِيْنَ اَللّٰهُمَّ عَزِّزْنِيْ بِالْاِيْمَانِ وَحُسْنِ الْعَمَلِ وَالْعَافِيَةِ الدَّآئِمَةِ وَحُسْنِ الْعَاقِبَةِ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَهَبْ لَنَا ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ؕ تا ۱۰ بار ۸۷۴ بار برائے عزت و غلبہ فتحیابی و نصرت بر اعداء۔

② یَا کَرِیْمُ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ

Marfat.com

وَاٰلِهِ الْکِرَامِ وَابْنِهِ الْکَرِیْمِ وَعَبْدِهِ الْمُکَرَّمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
اَللّٰهُمَّ اَکْرِمْ عَلَیْنَا بِکَرَمِكَ الْعَظِیْمِ۔ ۱۰۰ مرتبہ بعد نمازِ ظہر۔
برائے کثرتِ رزق و منفعت عظیم دین و دنیا و قضائے حاجت۔

③ یَاجَبَّارُ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْقَاهِرِیْنَ قَاتِلِ الْمُشْرِکِیْنَ
دَافِعِ الْحَاسِدِیْنَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اقْهَرْ
عَلٰی اَعْدَآئِنَا بِقَهْرِكَ الْعَظِیْمِ یَاقَهَّارُ۔ ۱۰۰ بار بعد نمازِ عصر
برائے ہلاکت اعداء و تباہیٔ دشمن و مدافعت اشرار۔

④ یَاسَتَّارُ صَلِّ عَلٰی سِتْرِكَ الْجَمِیْلِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ۔ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِیْلِ فَلَمْ اَزَلْ
بِسِتْرِكَ الْجَمِیْلِ الْمُزَمِّلِ الْمُدَّثِّرِ مَسْتُوْرًا مُزَمِّلًا مُدَّثِّرًا
اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ۔ بعد نمازِ مغرب ۱۰۰ بار۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۴۵۰ بار حفاظتِ ہر بلا و آفت۔

⑤ یَاغَفَّارُ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ
رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○
بعد نماز عشاء ۱۰۰ بار۔ مغفرت و حفاظتِ جان و مال و خیر و برکت و قضائے حاجات۔

Marfat.com

نماز میں عورت کا مرد سے ۲۸ باتوں میں فرق

(۱) عورت تکبیر تحریمہ میں دونوں ہاتھ کاندھوں تک اٹھائے (۲) قیام میں ہاتھ دوپٹہ چادر سے باہر نہ نکالے (۳) بائیں ہتھیلی سینے پر چھاتی کے نیچے رکھ کر اُسکی پیٹھ پر داہنی ہتھیلی رکھے (۴) رکوع کیلئے صرف اتنا جھکے کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں یعنی پیٹھ سیدھی نہ کرے۔ (۵) رکوع میں گھٹنوں پر زور نہ دے بلکہ محض ہاتھ رکھے (۶) ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوں (۷) بازو پہلو سے چپکے ہوں (۸) پاؤں جھکے ہوئے ہوں (۹) سجدہ سمٹ کر (۱۰) بازو کروٹوں سے ملائے (۱۱) پیٹ ران سے (۱۲) ران پنڈلیوں سے (۱۳) پنڈلیاں زمین سے ملادے (۱۴) اور کلائیاں زمین پر بچھادے (۱۵) سجدہ میں دونوں پیر بچھائے (۱۶) سجدے سے بیٹھتے وقت پیر دائیں جانب نکالدے (۱۷) بائیں سُرین پر بیٹھے (۱۸) انگلیاں ملاکر رانوں پر رکھے (۱۹) التحیات پڑھنے کیلئے بھی دونوں پیر داہنی جانب نکالکر بیٹھے (۲۰) عورت کی نماز کے سامنے سے اگر کوئی گزرے تو ہاتھ پر ہاتھ ملے (۲۱) عورت مرد کی امامت نہیں کرسکتی (۲۲) عورت کی جماعت مکروہ تحریمی ہے (۲۳) اگرچہ بھی عورتوں کی امامت کرے تو امام نمایاں جگہ نہ کھڑی ہو (۲۴) جمعہ وعیدین کی نماز نہیں۔ (۲۵) فجر کی نماز اندھیرے میں مستحب ہے۔ (۲۶) ایامِ تشریق یعنی دونوں عیدوں میں تکبیریں نہیں (۲۷) اور (۲۸)

عورت کیلئے نماز کی جگہ

صحن سے دالان ــ اور دالان یعنی برانڈے سے کمرہ ـ اور کمرہ سے کوٹھری ــ اور کوٹھری سے تہہ خانہ افضل ہے ــ جو جو مسئلہ عورت کا وہی مسئلہ خنثیٰ کا ہے (ہیجڑے کا)

عورت کا دوپٹہ: دوپٹہ ایسا ہو کہ بالوں کی سیاہی بھی نہ جھلکے ــ

Marfat.com

نماز وتر

نماز وتر واجب ہے۔ اگر یہ چھوٹ جائے تو اِس کی قضا لازم ہے۔ اِس کا وقت عشاء کے فرضوں کے بعد سے صبح صادق تک ہے۔ بہتر یہ ہے کہ آخر رات میں تہجّد کیساتھ پڑھی جائے لیکن ۔۔۔ جس کو خوف ہو کہ اُٹھ نہیں سکے گا وہ عشاء کی نماز کیساتھ سونے سے پہلے پڑھ لے۔ اِس کی تین رکعتیں ہیں۔ دو رکعت پڑھ کر قعدہ کیا جائے اور تشہد پڑھ کر کھڑا ہو جائے۔ تیسری رکعت میں تسمیہ سُورہ فاتحہ اور سُورۃ پڑھ کر دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھائے اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا ہاتھ باندھ لے۔ اور دُعائے قنوت آہستہ پڑھے کہ یہ واجب ہے اور دُعائے قنوت کیلئے تکبیر واجب

مسئلہ: رمضان شریف کے علاوہ اور دنوں میں وتر جماعت سے نہ پڑھے۔ اور اگر تداعی (ایک دوسرے کو بلانا) کے طور پر ہو تو مکروہ ۔۔۔ درمختار ص ۶۶۳ ج ۱ ۔۔۔

مسئلہ: قنوت وتر میں مقتدی امام کی مُتابعت کرے۔ اگر مقتدی قنوت سے فارغ نہ ہوا تھا کہ امام رکوع میں چلا گیا تو مقتدی بھی امام کا ساتھ دے (ردّ المحتار)

مسئلہ: رمضان شریف میں وتر جماعت کیساتھ پڑھنا افضل ہے خواہ اُسی امام کے پیچھے جس کے پیچھے عشاء اور تراویح پڑھی یا دوسرے کے پیچھے۔ عالمگیری ص ۱۱۶ جلد ۱

مسئلہ: اگر عشاء جماعت سے پڑھی اور تراویح تنہا تو وتر کی جماعت میں شریک ہو سکتا ہے۔ اور اگر عشاء تنہا پڑھ لی۔ اگرچہ تراویح با جماعت پڑھی تو وتر تنہا پڑھے[۱]

مسئلہ: وتر کے بعد دو رکعت نفل پڑھنا بہتر ہے۔ اسکی پہلی رکعت میں اِذَا زُلْزِلَتِ اور دوسری میں قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ پڑھنا بہتر ہے حدیث میں ہے کہ اگر رات

[۱] درمختار ۔ ردالمحتار صفحہ ۶۶۳ جلد ۱

Marfat.com

میں نہ اُٹھا تو یہ تہجد کے قائم مقام ہو جائیں گی۔ (بہارِ شریعت حصہ ۴ صفحہ ۷)

جو دُعائے قنوت نہ پڑھ سکے وہ یہ پڑھے۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اور دُعائے قنوت کے یاد کرنے کی کوشش کرتا رہے۔ **مسئلہ:** اگر دُعائے قنوت پڑھنی بھول گیا اور رکوع میں چلا گیا تو واپس نہ لوٹے بلکہ سجدہ سہو کرے۔

دُعائے قنوت اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ

اے اللہ ہم تجھی سے مدد چاہیں اور تجھی سے بخشش مانگیں

وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ

اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھیں اور تیری بہت اچھی تعریف کریں اور

الْخَیْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ

تیرا شکر کریں اور تیری ناشکری نہیں کریں اور الگ کریں اور چھوڑیں اس شخص کو جو

مَنْ یَّفْجُرُكَ ط اَللّٰھُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ

تیری نافرمانی کرے الٰہی ہم تیری ہی عبادت کریں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھیں

وَنَسْجُدُ وَاِلَیْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا

اور سجدہ کریں اور تیری ہی طرف رجوع کریں اور کوشش کریں اور تیری رحمت کے

رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ

امیدوار ہوں اور تیرے عذاب سے ڈرتے رہیں بیشک تیرا عذاب

بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

کافروں کو ملنے والا ہے۔

Marfat.com

نمازِ جنازہ

جنازہ کی نماز فرضِ کفایہ ہے۔ فرضِ کفایہ کا مطلب ہے کہ اگر چند آدمی بھی پڑھ لیں تو سب بری الذّمہ ہو گئے۔ ورنہ سب گنہگار ہوں گے جنکو خبر پہنچی تھی اور نہیں آئے۔ اس کے لئے جماعت شرط نہیں ایک آدمی بھی پڑھ لے تو فرض ادا ہو گیا۔ نمازِ جنازہ واجب ہونے کیلئے وہی شرائط ہیں جو اور نمازوں کے لئے ہیں یعنی قادر۔ بالغ۔ عاقل اور مُسلمان ہونا۔ یعنی اُس پر واجب نہیں جو قادر نہ ہو بالغ نہ ہو۔ عاقل نہ ہو مُسلمان نہ ہو۔ اور اگر میّت گستاخِ رسُول مُرتد ہے تب بھی اطلاع کے باوجود نمازِ جنازہ واجب نہیں۔ یونہی میّت کے بدن اور کفن کا پاک ہونا۔ اور میّت کا سامنے ہونا ضروری ہے غائب کی نماز نہیں۔ جیسا کہ جُہلا بدمذہب افراد کا کہنا کہ حضُور نے نجّاشی بادشاہ کی غائبانہ نمازِ جنازہ پڑھائی۔ تو جواب عرض ہے کہ احادیثِ کریمہ سے ثابت ہے کہ شاہِ نجّاشی کا جنازہ حضُور علیہ السّلام کے پیشِ نظر تھا۔ نمازِ جنازہ کے دو رُکن ہیں (۱) چار بار تکبیر کہنا (۲) کھڑے ہو کر پڑھنا۔ اور اسکی تین سُنّت مؤکدہ ہیں۔ (۱) اللہ عزّوجل کی حمد و ثنا کرنا (۲) نبی پاک صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم پر دُرُود پاک پڑھنا (۳) میّت کے لئے دُعا کرنا۔ میّت سے مُراد یہ ہے کہ جو زِندہ پیدا ہوا پھر مر گیا۔ اور جو مرا ہوا پیدا ہوا اُس کی نماز نہیں۔

طریقہ نمازِ جنازہ پہلے نیّت کر کے امام اور مقتدی کانوں تک ہاتھ اُٹھا کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے ناف کے نیچے باندھ لیں اور ثنا پڑھیں وَتَعَالٰی جَدُّكَ کے بعد وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ

Marfat.com

پڑھیں پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں اور وہی نماز والا درود شریف پڑھیں پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں اور دعا پڑھیں مقتدی تکبیر آہستہ کہے اور امام زور سے ــــــ

بالغ مرد وعورت کی دعا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا

الٰہی بخشدے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر متوفی کو

وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا

اور ہمارے ہر حاضر کو اور ہمارے ہر غائب کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر

وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى

مرد کو اور ہماری ہر عورت کو الٰہی تو ہم میں سے جسکو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ

الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ط

اور ہم میں سے جسکو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے

نابالغ لڑکے کی دعا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا

اے اللہ تو اس کو (لڑکے) ہمارے لئے پیش رو کر اور اس کو

اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

ہمارے لئے ذخیرہ کر اور اس کو ہماری شفاعت کرنے والا اور مقبول الشفاعۃ کردے

نابالغ لڑکی کی دعا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا

الٰہی اس (لڑکی) کو ہمارے لئے آگے پہنچکر سامان کرنیوالی بنادے

اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ط

اور اسکو ہمارے لئے اجر اور وقت پر کام آنیوالی بنادے اور سفارش کرنیوالی اور مقبول الشفاعۃ کردے

دعا کے بعد چوتھی تکبیر کہہ کر دونوں طرف سلام پھیر دیں ــــــ

خاص میت کی دعا: نماز میں جو دعا ہے ـ وہ عام زندہ ـ مردہ

Marfat.com

مَرد عورت۔ چھوٹے بڑے۔ حاضرِ غائب کیلئے ہے۔ لِہٰذا سلام کے بعد صف کی ترتیب توڑ دیں اور اب اِس خاص میّت کے لئے دُعا کریں۔

فائدہ: جنازہ کو کاندھا دینا عبادت اور بہت اجر و ثواب ہے۔ یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ شوہر اپنی بیوی کے جنازہ کو نہ کندھا دے سکتا ہے نہ قبر میں اُتار سکتا ہے نہ مُنھ دیکھ سکتا ہے **محض غلط** ہے صرف نہلانے اور بِلا حائل بدن کو ہاتھ لگانے کی مُمانعت ہے۔ عورت اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے۔

جنکی نمازِ جنازہ نہیں

مسئلہ: ہر مسلمان کی نمازِ جنازہ پڑھی جائے۔ وہ اگرچہ کیسا ہی گنہگار و مُرتکب کبائر ہو **مگر** چند قسم کے لوگ ہیں کہ اُنکی نماز نہیں۔ ① باغی جو امام برحق پر ناحق خروج کرے۔ اور اُسی بغاوت میں مارا جائے ② ڈاکو کہ ڈاکہ میں مارا جائے نہ ان کو غسل دیا جائے نہ ان کی نماز پڑھی جائے۔ مگر جبکہ بادشاہِ اسلام نے اُن پر قابو پایا۔ اور قتل کیا۔ تو نماز و غسل ہے۔ یا وہ نہ پکڑے گئے نہ مارے گئے **بلکہ** ویسے ہی مرے تو بھی غسل و نماز ہے ③ جو لوگ ناحق پاسداری سے لڑیں بلکہ جو اُنکا تماشہ دیکھ رہے تھے اور پتھر آکر لگا اور مر گئے تو اُن کی بھی نماز نہیں۔ ہاں اُنکے متفرق ہونے کے بعد مرے تو نماز ہے ④ جس نے کسی شخص گلا گھونٹ کر مار ڈالے ⑤ شہر میں رات کو ہتھیار لیکر لوٹ مار کریں وہ بھی ڈاکو ہیں اِس حالت میں مارے جائیں تو اُنکی بھی نماز نہ پڑھی جائے ⑥ جس نے اپنی ماں اور باپ کو مار ڈالا اُسکی بھی نماز نہیں۔ ⑦ جو کسی کا مال چھین رہا تھا اور اُسی حالت میں مارا گیا اُس کی بھی نماز نہیں

عالمگیری صفحہ ۱۶۳ جلد ۱، درمختار ص ۸۱۴ ج ۱

Marfat.com

مسئلہ: جس نے خودکشی کرلی حالانکہ یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ مگر اُسکے جنازہ کی نماز پڑھی جائے گی۔ اگرچہ قصداً خودکشی کی ہو۔ جو شخص رجم کیا گیا یا قصاص میں مارا گیا۔ اُسے غسل دیں گے۔ اور نماز پڑھیں گے۔ ⟨ عالمگیری ص۱۶۳ ج ۱، درمختار ص۸۱۵ جلد ۱ ⟩۔

مسئلہ: بغیر غسل نماز پڑھی گئی۔ نہ ہوئی۔ اُسے غسل دیکر پھر پڑھیں۔ اور اگر قبر میں رکھ چکے مگر مٹی ابھی نہیں ڈالی گئی تو قبر سے نکالیں اور غسل دیکر نماز پڑھیں۔ اور اگر مٹی دے چکے تو اب نہیں نکال سکتے۔ **لہٰذا** اب اُسکی قبر پر نماز پڑھیں کہ پہلی نماز نہ ہوئی تھی۔ کہ میت کو غسل دیئے بغیر نمازِ جنازہ پڑھی گئی تھی۔ اور اب چونکہ غسل ناممکن ہے لہٰذا اب ہو جائے گی۔ ⟨ ردّالمحتار صفحہ ۸۱۱ جلد ۱ ⟩۔ **یونہی** کسی بدمذہب گستاخِ رسُول مُرتد نے کسی مُسلمان میت کی نمازِ جنازہ پڑھائی نماز نہ ہوئی۔ اگر دفن کر چکے تو قبر پر نمازِ جنازہ پڑھیں۔ اگرچہ ایک دو شخص ہی نماز پڑھنے والے ہوں۔

مسئلہ: نمازِ جنازہ میں پچھلی صف کو تمام صفوں پر فضیلت ہے۔ ⟨ درمختار ⟩۔

مسئلہ: جو لوگ جوتا پہنے یا جوتے پر کھڑے ہو کر نماز پڑھتے ہیں۔ جوتا اور اس کے نیچے کی زمین کا پاک ہونا ضروری ہے۔ ⟨ بہارِ شریعت ⟩۔

مسئلہ: جنازہ کی دُو مرتبہ نماز ناجائز ہے۔ سوا اِس صُورت کے کہ غیرولی نے بغیر اذنِ ولی پڑھائی۔ (جس نماز میں وُلی کی اجازت شامل ہو اُسکے بعد نمازِ جنازہ ناجائز ہے) (عالمگیری، درمختار)

حاضِر کِس کو کہا جائے

میرے پیارے اسلامی بھائیو! جو بدمذہب صرف اللہ تعالیٰ کیلئے ہی حاضر عقیدہ رکھتے اور کسی کو حاضر کہنے کو شرک بکتے پھرتے ہیں۔ آپ اُن سے دریافت فرمائیں کہ نمازِ جنازہ میں حاضر کو بخشدے اور غائب کو بخشدے میں کس کی بخشش کی دُعا کرتے ہو؟ حاضر کی بخشش اگر ربّ تعالیٰ کے لئے تم کرتے ہو۔ تو کھُلا کفر کرتے ہو۔ اور **اگر** حاضر غیر اللہ کے لئے کہتے ہو **تب تم** اپنے منہ مُشرک ہوئے **کیا**۔ ؟

بعد نمازِ جنازہ صف توڑ کر دُعائے مغفرت کی جائے

پیارے اسلامی بھائیو! گستاخانِ رسول اپنے عقائد چھپانے کی غرض سے دیگر مسائل میں مُسلمانوں کو الجھاتے ہیں۔ یہ صبح سے شام تک غیر اللہ سے مانگنے والے کہتے ہیں کہ ہر چیز اللہ ہی سے مانگو۔ جو تمہاری شہ رگ سے بھی قریب ہے **مگر** بعد نمازِ جنازہ خاص اُس میّت کی مغفرت کیلئے اُسی رب سے دُعا مانگنے کو نہ صرف منع کرتے ہیں بلکہ مُسلمانوں کے قاتل پنڈت نہرو کے مرنے کے بعد اُسکی جلی راکھ ہندوستان کے شہر گاؤں گلی گلی پھیلانے اور ہر چوراہے تراہے پر دُعائے مغفرت کرنیوالے (نجدی گستاخِ رسول) مُسلمانوں کیلئے دُعائے مغفرت سے چڑتے ہیں۔ الا بلا بکتے ہیں۔ اور مرنے سے قبل وصیّت کر جاتے ہیں کہ میرے لئے دُعائے مغفرت نہ کی جائے ــــــ اعتراض یہ کہ جب نماز میں دُعا ہو گئی پھر دُعا کیوں؟ **تو جواب** عرض ہے کہ نماز میں ہر زندہ مُردہ حاضر غائب چھوٹے بڑے عورت مرد کیلئے دُعا ہے خاص اُس میّت کیلئے دُعائے مغفرت سے کیوں روکتے ہو۔ یہ ہر بچّہ بڑا جانتا ہے کہ پنج وقتہ فرض نماز کی پہلی رکعت میں سُورۃ الدعا یعنی سُورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد پھر بھی اگلی رکعتوں میں پڑھی جاتی ہے۔ نہ صرف چارس رکعات کے شروع میں بلکہ نماز کے بعد بھی ــــ گستاخانِ رسول کے اعتراض کا جواب خود نمازِ جنازہ کی دُعا میں بھی موجود ہے کہ ــــ الٰہی بخشدے ہمارے ہر زندہ۔ ہمارے ہر مُردہ کو۔ جب زندہ مُردہ میں سب آگئے **مگر پھر** ہمارے حاضر کو ہمارے غائب کو۔ حاضر غائب میں بھی جب سب آگئے **مگر پھر** ہر چھوٹے بڑے کو۔ چھوٹے بڑے میں بھی جب سب آگئے **مگر پھر** ہمارے ہر مرد عورت کو بخشدے ــــ گویا نماز **تک** میں بھی دُعا پر دُعا کی تکرار بتا رہی ہے کہ اپنے پیارے رب سے جتنی بار بھی دُعائے مغفرت طلب کرو تو ہمارے ہی حق میں فائدہ مند ہے ــــ

جو لوگ وسیلہ کو شرک کہہ کر اور شفاعت کو شرک کہہ کر اپنے لئے بخشش کا دروازہ بند کرتے ہیں اگر دُعائے مغفرت سے بھی نفرت کریں تو اُنکا اپنا قصور ہے ــــ

دُعا بعد نمازِ جنازہ کا احادیث سے ثبوت مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر کی طبع شدہ کتاب "ثبوت دُعا بعد نمازِ جنازہ" میں دیکھیں

Marfat.com

نمازِ تراویح

خاص رمضان شریف کی راتوں میں نمازِ عشاء پڑھنے کے بعد اور وِتر سے پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے ۔ وہ تراویح مرد اور عورت دونوں کے لئے سُنّتِ مؤکدہ ہے ۔ اس کی بیس ۲۰ رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ ہیں ۔ ہر چار رکعت کے بعد کچھ دیر آرام کرنا اور تسبیح پڑھنا مستحب ہے ۔

آٹھ رکعت تراویح کا ردّ

تراویح جمع ترویحہ کی ہے ۔ جس کے معنٰی جسم کو راحت دینا ہے ۔ اس لئے ان میں ہر چار رکعت پر کسی قدر راحت کے لئے بیٹھتے ہیں ۔ اس بیٹھنے کا نام ترویحہ ہے ۔ اس لئے اس نماز کو تراویح کہا جاتا ہے یعنی راحتوں کا مجموعہ ۔ اور عربی میں جمع کا صیغہ کم از کم تین پر بولا جاتا ہے ۔ اگر تراویح آٹھ رکعت ہوں تب اس کے درمیان ایک ترویحہ آتا ۔ پھر اس کا نام تراویح نہ ہوتا ۔ تین ترویحوں کے لئے کم از کم سولہ ۱۶ رکعت تراویح چاہیئے جن میں ہر چار رکعت کے بعد ایک ترویحہ ہو اور وتر سے قبل کوئی ترویحہ نہیں ۔ تراویح کا نام ہی آٹھ رکعت کی تردید کرتا ہے ۔ صحابہ سے اب تک بیس ۲۰ رکعت کا پڑھا جانا ہی سب سے بڑی دلیل ہے ۔ (جاء الحق)

مسئلہ : خوشخواں کو امام نہ بنانا چاہیئے بلکہ دُرست خواں کو بنائیں (عالمگیری)

مسئلہ : آجکل اکثر رواج ہو گیا ہے کہ حافظ کو اُجرت دیکر تراویح پڑھواتے ہیں یہ ناجائز ہے دینے لینے والے دونوں گنہگار ہیں ۔ (بہارِ شریعت)

مسئلہ : تراویح بیٹھ کر پڑھنا بلا عُذر مکروہ ہے بلکہ بعض کے نزدیک ہوگی ہی نہیں (درمختار)

ایمان کی حفاظت فرض ہے

اکثر دیکھا گیا ہے کہ رقم ملنے کی لالچ میں یا مسجد پر قبضہ کے لالچ میں اہلسُنّت کی

Marfat.com

مساجد میں بے ادب گستاخ فرقوں کے حفّاظ تراویح سُنانے کی کوشش کرتے ہیں اور جن کے دِلوں میں نبی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی عزّت واحترام کے بجائے گستاخانِ رسُول کا عزّت واحترام ہوتا ہے وہ سفارش بھی کرتے ہیں مُسلمان شیطانی فریبوں سے بچیں۔

ایسا شبینہ ناجائز ہے جیسا کہ بعض بدمذہبوں نے رائج کیا ہوا ہے کہ حافظ لاؤڈ سپیکر پر قرآن شریف پڑھ رہا ہے اور لوگ چائے پینے میں یا باتوں میں یا اکثر لیٹے ہوئے ہوتے ہیں اور جب حافظ کو غلطی لگتی ہے تو نیّت باندھ کر اصلاح کی پھر نیّت توڑ کر بیٹھ گئے یا لیٹ گئے یہ مسجد اور قرآن کے ساتھ کھلا مذاق اور بےحرمتی ہے جو حرام ہے **مسئلہ**: ہر چار رکعت پر اتنی دیر بیٹھنا مستحب ہے جتنی دیر میں چار رکعتیں پڑھیں۔ اتنی دیر بیٹھنے میں اُسے اختیار ہے کہ کلمہ پڑھے یا تلاوت کرے یا دُرود شریف پڑھے ــــ یا یہ تسبیح پڑھے ــــ

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی
پاک ہے وہ اللہ جو مُلک اور بادشاہت والا ہے پاک ہے وہ اللہ

الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ
جو عزت والا اور عظمت والا اور ہیبت والا اور قدرت والا اور بڑائی والا

وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ
اور سطوت والا ہے پاک ہے وہ اللہ جو بادشاہ ہے زندہ رہنے والا کہ نہ اس کیلئے نیند اور

وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ
نہ موت ہے وہ بے انتہا پاک ہے بے انتہا مقدس ہے ہمارا پروردگار اور فرشتوں اور روح کا پروردگار

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ
اے الٰہی ہمیں آگ سے بچا نا اے بچانے والے اے پناہ دینے والے اے نجات دینے والے

Marfat.com

اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ

سورہ فاتحہ کا نام سورۃ الدعا بھی ہے جسکو پڑھنے کے بعد آمین اسی وجہ سے کہی جاتی ہے۔ اور گستاخان رسول فرقے کی ایک ٹولی کچھ زیادہ ہی بلند آواز سے آمین کہتی سنائی دیتی ہے۔ اس سورۃ میں ایک آیت بھی احکامیہ نہیں تمام دعائیہ ہیں مگر نبی ولی سے مدد لینے کو شرک بکنے اور ہندوؤں عیسائیوں یہودیوں اور امریکیوں سے مدد لینے والے **بلکہ** یا امریکہ المدد یا بُش المدد پکارنے والے اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ترجمہ کرتے ہیں۔ اس انداز میں کہتے ہیں جیسے ان کے بتانے سے اللہ کو علم ہوگا، مَعَاذَ اللّٰہ۔

میرے پیارے سنی بھائیو! معنیٰ غلط بیان کرنیکا مقصد گستاخان رسول کا یہ ہوتا ہے کہ پھر علی الاعلان بکیں کہ اللہ کے سوا کسی سے بھی مدد مانگنا شرک ہے اور جب آپ اِن گستاخوں سے دریافت فرمائیں کہ۔ تم میں سے کوئی دنیا بھر میں ایسا ایک شخص ہے جس نے نہ ماں باپ بھائی بہن، مزدور حاکم رعیت سے، نوکر آقا حکیم ڈاکٹر وکیل مجسٹریٹ، حتیٰ کہ جمادات سے مدد نہ لی ہو؟۔ تب کمال بے حیائی سے کہیں گے کہ نبی ولی سے شرک ہے۔ اور جب ان سے معلوم کریں کہ نبی ولی سے کیوں شرک ہے؟۔ تب یہ گستاخ کہیں گے کہ چونکہ یہ حضرات مُردہ و بے جان ہیں اور مُردہ و بے جان سے مدد لینا شرک ہے۔ اب آپ اِن سے شرک کسے کہتے ہیں دریافت کریں۔ **جب** وہ کہیں کہ جو صفت صرف خدا کیلئے مخصوص ہو وہ کسی دوسرے کے لئے عقیدہ رکھنا شرک ہے۔ **تب** ان سے دریافت فرمائیں کہ مُردہ صفت اللہ ہی کیلئے کب سے مخصوص ہوگئی؟ جو مُردوں سے شرک بکتے ہو قرآن و حدیث میں کہاں ہے کہ زندہ سے مدد جائز اور بے جان سے مدد شرک؟ یعنی زندہ کو خدا سمجھنا جائز اور بے جان کو خدا سمجھنا قرآن میں شرک کہاں ہے **جبکہ** شرک تو غیر اللہ کو خدا سمجھنے یا عبادت کے لائق جاننے سے ہوگا خواہ زندہ کو یا مُردہ کو۔ ان سے مدد مانگے یا نہ مانگے شرک ہو جائیگا۔ انتقال کے بعد انصار کو انصار یعنی مددگار کہنا۔ اور انتقال شدہ کا پچاس نمازوں سے پانچ نمازیں

Marfat.com

کرانے کی امداد بھی کیا تمہارے نزدیک معاذاللہ شرک ہے! کائنات میں ایسی ایک بے جان چیز نہیں جس سے دینی و دنیاوی مدد تم نہ لیتے ہو۔ پھر نبی ولی سے ہی مدد شرک کیوں ہے!

اصل ترجمہ جب تمام علماء کے نزدیک تمام سورۃ ہی دُعا ہے جسکی وجہ سے آخر میں آمین کہی جاتی ہے پھر اس آیت کا ترجمہ "ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں" دُعائیہ ترجمہ بنے گا **مثلاً** اگر بندہ اپنے رب سے کہے کہ ہم نیکی کے کام کرتے ہیں۔ اس جملہ کو کوئی جاہل بھی دُعائیہ نہ کہے گا **البتہ** اگر بندہ اپنے رب سے یہ آرزو کرے کہ۔ ہم نیکی کے کام کریں یہ یقیناً دُعائیہ جملہ ہے۔

قارئین امام اہلسنّت کی کتاب "برکاتُ الاِمدادِ لِاَھلِ الاِستمداد" سے اقتباس پیشِ خدمت ہے۔ خدارا انصاف اگر آیہ کریمہ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ میں مطلق استعانت کا ذاتِ الٰہی جل و علا میں حصر مقصود ہو تو **کیا** صرف انبیاء و اولیاء علیہم الصّلاۃ والسّلام ہی سے استعانت شرک ہوگی! کیا یہی غیر خدا ہیں۔! اور سب اشخاص و اشیاء وہابیہ کے نزدیک خدا ہیں! یا آیت میں خاص انہیں کا نام لے دیا ہے کہ ان سے شرک اوروں سے روا ہے! نہیں نہیں جب مطلقاً ذاتِ احدیت سے تخصیص اور غیر سے شرک ماننے کی ٹھہری تو کیسی ہی استعانت کسی غیر خدا سے کیجائے ہمیشہ ہر طرح شرک ہی ہوگی کہ انسان ہوں یا جمادات احیاء ہوں یا اموات ذوات ہوں یا صفات افعال ہوں یا حالات غیر خدا ہونے میں سب داخل ہیں۔

اب کیا جواب ہے آیہ کریمہ کا کہ رب جل و علا فرماتا ہے وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ استعانت کرو صبر اور نماز سے، کیا صبر خدا ہے جس سے استعانت کا حکم ہوا ہے! کیا نماز خدا ہے جس سے استعانت کو ارشاد کیا ہے؟ دوسری آیت میں فرماتا ہے وَتَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرو بھلائی اور پرہیزگاری پر۔ کیوں صاحب اگر غیر خدا سے مدد لینی مطلقاً مُحال ہے تو اس حکمِ الٰہی کا حاصل کیا! اور اگر ممکن تو جس سے مدد مل سکتی ہے اُس سے مدد مانگنے میں کیا زہر گھل گیا! حدیثوں کی تو گنتی ہی نہیں بکثرت احادیث میں صاف صاف حکم ہے کہ صبح کی عبادت سے استعانت کرو شام کی عبادت سے استعانت کرو سحری کے کھانے سے استعانت کرو علم کے لکھنے سے استعانت کرو **کیا** یہ سب چیزیں وہابیہ کی خدا ہیں کہ ان سے استعانت کا حکم آیا۔ ہے۔ مزید معلومات اور ثبوت مولانا احمد رضا خاں کی کتاب "برکاتُ الامدادِ لِاہل الاستمداد" میں دیکھیں

Marfat.com

نماز جمعہ

جمعہ کی نماز فرض عین ہے۔ اس کی فرضیت ظہر سے زیادہ مؤکد ہے اور اس کا منکر کافر ہے۔ جمعہ کی نماز ظہر کے قائم مقام ہے۔ اور اس کا وقت وہی ہے۔ جو ظہر کا ہے۔

شرائط جمعہ جمعہ کی نماز کیلئے چند شرطیں ہیں کہ انکا ہونا ضروری ہے۔ اگر ایک شرط بھی مفقود ہوئی تو جمعہ نہ ہوگا جس جگہ کوئی شرط مفقود ہو تو وہاں ظہر کی نماز پڑھی جائے گی ① شہر ہو یا شہر کے قائم مقام وہ گاؤں ہو جو اپنے علاقہ میں مرکزی حیثیت رکھتا ہو ② وقت ظہر کا ہو ③ نماز سے پہلے خطبہ ہو ④ جماعت ہو کہ بلا جماعت جمعہ نہ ہوگا ⑤ عام اجازت ہو۔

جن پر جمعہ فرض ہے ہر مسلمان مرد جو آزاد۔ بالغ۔ عقلمند۔ تندرست اور مقیم ہے۔ اس پر جمعہ فرض ہے۔

جن پر جمعہ فرض نہیں عورت۔ غلام وقیدی۔ نابالغ۔ مخبوط الحواس بیمار۔ اپاہج۔ تیماردار۔ مسافر۔ جسکو کسی کا خوف ہو۔ جسکو کسی نقصان کا صحیح اندیشہ ہو۔ ان پر جمعہ فرض نہیں۔ ہاں اگر مسافر۔ مریض اور عورتیں نماز میں شریک ہوجائیں تو ان کی نماز درست ہوگی۔ اور ظہر ان کے ذمے سے ساقط ہو جائے گی۔

جمعہ کے دن غسل کرنا سُنّت اور اچھے کپڑے پہننا۔ خوشبو لگانا مسواک کرنا۔ اور پہلی صف میں بیٹھنا مستحب ہے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خطبہ اُولیٰ جُمعہ

مختصر

اَلحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِی فَضَّلَ سَیِّدَنَا وَمَولَانَا مُحَمَّدًا
صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیہِ وَسَلَّمَ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ جَمِیْعًا
وَاَقَامَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ لِلْمُذْنِبِیْنَ الْمُتَلَوِّثِیْنَ
الْخَطَّائِیْنَ الْھَالِکِیْنَ شَفِیْعًا فَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی
وَسَلَّمَ وَبَارَکَ عَلَیْہِ وَعَلٰی کُلِّ مَنْ ھُوَ مَحْبُوْبٌ
وَّمَرْضِیٌّ لَّدَیْہِ۔ صَلٰوۃً تَبْقٰی وَتَدُوْمُ بِدَوَامِ
الْمَلِکِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ۔ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ
اَرْسَلَہٗ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ
اَجْمَعِیْنَ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّھَا

Marfat.com

الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى اُوْصِيْكُمْ
وَنَفْسِىْ بِتَقْوَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فِى السِّرِّ وَالْاِعْلَانِ
فَاِنَّ التَّقْوٰى سَنَامُ ذُرَى الْاِيْمَانِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ
عِنْدَ كُلِّ شَجَرٍ وَّحَجَرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ۝ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبِرُّ لَا
يَبْلٰى وَالذَّنْبُ لَا يُنْسٰى وَالدَّيَّانُ لَا يَمُوْتُ ط
اِعْمَلْ مَا شِئْتَ كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ط
وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ط بَارَكَ اللّٰهُ
لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ
بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى مَلِكٌ
كَرِيْمٌ ط جَوَادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ط

Marfat.com

خُطبہ ثانیہ مختصر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ
وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ
شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ
اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ
لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ
لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ
وَرَسُوْلُہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ اَرْسَلَہٗ صَلَّی
اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ
وَبَارَکَ وَسَلَّمَ اَبَدًا ـ لَاسِیَّمَا عَلٰی اَوَّلِھِمْ بِالتَّصْدِیْقِ
وَاَفْضَلِھِمْ بِالتَّحْقِیْقِ ـ اَلْمَوْلَی الْاِمَامِ الصِّدِّیْقِ
اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا الْاِمَامِ اَبِیْ

Marfat.com

بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی
اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ مُزَیِّنِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ
اَلْمُوَافِقِ رَاْیُہٗ بِالْوَحْیِ وَالْکِتَابِ سَیِّدِنَا وَ
مَوْلٰنَا الْاِمَامِ اَمِیْرِالْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ حَفْصٍ
عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی
جَامِعِ الْقُرْاٰنِ کَامِلِ الْحَیَآءِ وَالْاِیْمَانِ مُجَہِّزِ
جَیْشِ الْعُسْرَۃِ فِیْ رِضَی الرَّحْمٰنِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
الْاِمَامِ اَمِیْرِالْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ عَمْرٍو عُثْمَانَ بْنِ
عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی اَسَدِ اللّٰہِ
الْغَالِبِ اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ حَلَّالِ الْمُشْکِلَاتِ
وَالنَّوَائِبِ دَفَّاعِ الْمُعْضِلَاتِ وَالْمَصَائِبِ سَیِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا الْاِمَامِ اَمِیْرِالْمُؤْمِنِیْنَ اَبِی الْحَسَنِ عَلِیِّ
بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْمِ

Marfat.com

وَعَلٰی ابْنَیْہِ الْکَرِیْمَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ الشَّہِیْدَیْنِ
اَلْقَمَرَیْنِ الْمُنِیْرَیْنِ النَّیِّرَیْنِ الزَّاہِرَیْنِ الْبَاہِرَیْنِ
الطَّیِّبَیْنِ الطَّاہِرَیْنِ سَیِّدَیْنَا اَبِیْ مُحَمَّدِ
نِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ وَعَلٰی سَائِرِ
فِرَقِ الْاَنْصَارِ وَالْمُہَاجِرَۃِ وَعَلَیْنَا مَعَہُمْ
یَآاَہْلَ التَّقْوٰی وَاَہْلَ الْمَغْفِرَۃِ۔ اَللّٰہُمَّ انْصُرْ
مَنْ نَصَرَ دِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی
اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ
وَبَارِکْ وَسَلِّمْ رَبَّنَا یَا مَوْلٰنَا وَاجْعَلْنَا مِنْہُمْ
وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ
صَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ رَبَّنَا یَا مَوْلٰنَا
وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْہُمْ عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ

Marfat.com

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَجَلُّ وَاَعَزُّ وَاَتَمُّ وَاَھَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ ۝

خطبہ کے ضروری احکام: جو چیزیں نماز میں حرام ہیں مثلاً کھانا پینا سلام و جواب وغیرہ یہ سب خطبہ کی حالت میں بھی حرام ہیں جب خطبہ پڑھا جائے تو تمام حاضرین پر سننا اور چپ رہنا فرض ہے۔ جو لوگ امام سے دور ہوں کہ خطبہ کی آواز ان تک نہیں پہنچتی انھیں بھی چپ رہنا واجب ہے۔ اگر کسی کو بری بات کرتے دیکھیں تو ہاتھ یا سر کے اشارے سے منع کر سکتے ہیں زبان سے ناجائز ہے۔ (درمختار) **مسئلہ:** خطیب نے مسلمانوں کیلئے دعا کی تو سامعین کو ہاتھ اٹھانا یا آمین کہنا منع ہے کریں گے گنہگار ہونگے۔ (بہار شریعت) **مسئلہ:** حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام پاک خطیب نے لیا تو حاضرین دل میں درود شریف پڑھیں زبان سے پڑھنے کی اسوقت اجازت نہیں یونہیں صحابہ کرام کے ذکر پر اسوقت رضی اللہ تعالیٰ عنہم زبان سے کہنے کی اجازت نہیں۔ (درمختار) **مسئلہ:** خطبہ سننے کی حالت میں دیکھا کہ اندھا گرا چاہتا ہے یا کسی کو بچھو وغیرہ کاٹنا چاہتا ہے تو زبان سے کہہ سکتے ہیں اگر اشارے وغیرہ سے بتا سکیں تو اس صورت میں بھی زبان سے کہنے کی اجازت نہیں۔ (درمختار)

Marfat.com

خطبۂ نکاح

الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونؤمن بہ ونتوکل علیہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیات اعمالنا من یہدہ اللہ فلا مضل لہ ومن یضللہ فلا ھادی لہ واشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یایھا الناس اتقوا ربکم الذی خلقکم من نفس واحدۃ وخلق منہا زوجہا وبث منہما رجالا کثیرا ونساء واتقوا اللہ الذی تساءلون بہ والارحام ان اللہ کان علیکم رقیبا یایھا الذین امنوا اتقوا اللہ حق تقتہ ولا تموتن الا وانتم مسلمون ○ یایھا الذین امنوا اتقوا اللہ وقولوا قولا سدیدا یصلح لکم اعمالکم ویغفر لکم ذنوبکم ومن یطع اللہ ورسولہ فقد فاز فوزا عظیما ○

نکاح کے لئے مستحبات

عورت عمر، مال عزت میں مرد سے کم ۔ اور چال چلن میں[۲] اور اخلاق و تقویٰ و جمال میں بیش (درمختار) ۔ کسی معتبر عورت[۳] کو بھیجکر عادات و اطوار سلیقہ کی جانچ کرلینا ۔ سن رسیدہ[۴] بدخلق اور زانیہ سے نکاح نہ کرنا ۔ عورت[۵]، دیندار خوش خلق مالدار سخی سے نکاح کرے، جمعہ[۶] کے دن، علانیہ[۷]، مسجد[۸] میں، نکاح[۹] سے پہلے خطبہ، گواہان عادل[۱۰] کے سامنے

Marfat.com

حروف کی ادائیگی سے متعلق

میرے پیارے اسلامی بھائیو! حروف کی ادائیگی سے متعلق جاننا بہت ضروری ہے۔ جیسا کہ بعض لوگ عموماً۔ اور بعض علاقوں کے افراد خصوصاً۔ ق کو کاف۔ ع کو الف۔ ظ اور ض کو جیم یا زال۔ ش کو س۔ ح کو ہ۔ غ کو گین۔ وغیرہ وغیرہ ادا کرتے ہیں۔ مثلاً حق نواز کو ہک نواج۔ نماز کو نماج۔ تبلیغ کو تبلیگ۔ علم کو اِلَم۔ عشق کو اِسک۔ عظیم کو اجیم۔ اقبال کو اکبال (یعنی ایک بال یا ایک گیند)۔ ضیاء الحق کو جیاء الہک۔ اس طرح کی ادائیگی بلکہ بالکل ہی معمولی فرق سے معنیٰ میں کیا تبدیلی آتی ہے ملاحظہ فرمائیں۔ (۱) خَرّ کا معنیٰ گرنا۔ اور خَر کا معنیٰ گدھا۔ بوزہ کا معنیٰ ہے تپا ہوا۔ خر بوزہ کے معنیٰ ہوئے گدھے کا تپا ہوا۔ جبکہ خُور کا معنیٰ ہے سُورج۔ خُربُوزہ کے معنیٰ ہوئے سُورج کا تپا ہوا۔ اصل حقیقت بھی یہی ہے۔ (۲) بَکرِی کا معنیٰ ہے۔ وہ حلال جانور جو دودھ دیتی ہے۔ اور بِکرِی کا معنیٰ ہے وہ رقم جو مال فروخت کرنے پر حاصل ہو۔ یعنی روپیہ پیسہ وغیرہ۔ (۳) بَیل کا معنیٰ ہے گائے کا نر جو حلال ہے۔ بِیل کا معنیٰ ہے کدو کی بیل۔ تربوز کی بیل۔ خربوزہ کی بیل۔ گلو بیل۔ اکاس بیل۔ گیٹ بیل۔ کرتے کی بیل۔ دوپٹہ کی بیل۔ بھارت میں اُونچے درخت کا ایک پھل کا نام بیل ہے۔ جس کا بیل گری کا مربہ ہوتا ہے۔ (۴) مَوت کا معنیٰ ہے مرنا۔ مُوت کا معنیٰ پیشاب نجس العین۔ (۵) شَور کا معنیٰ ہے خراب زمین یا غُل یا غوغا کرنا۔ اور شُور کا معنیٰ ہے مشورہ کرنا۔ اور جو شخص شین کو سین پڑھتا ہے وہ بجائے شور کو سُور پڑھے گا۔ اور سُور کے معنیٰ ہیں خنزیر کے

Marfat.com

یعنی وہ حرام جانور جو خلیج کی جنگ میں لاکھوں شراب کی بوتلوں کے ساتھ سینکڑوں ٹن یومیہ عراقی مُسلمانوں کو ختم کرنے کے صِلے میں اتّحادی امریکہ نوازوں کو کھلایا گیا ـــ یا امریکہ نوازوں نے کھایا ـــــــ

علمِ تجوید کی ضرورت

میرے پیارے اسلامی بھائیو! ـ عربی یا فارسی میں بھی معمولی فرق سے معنٰی ایسے بدلتے ہیں کہ بعض جگہ تو کفر کی حد تک پہنچ جاتے ہیں ـ اور غیر قرّار حُفّاظ ـ غیر قرّار اماموں ـ غیر قرّار معلّموں ـ مؤذّنوں ـ اور مکبّروں سے ایسے الفاظ اکثر ادا ہوتے رہتے ہیں ـ ایسے پڑھنے اور پڑھانے والے صرف گنہگار ہی نہیں ہوتے **بلکہ** اُن پر توبہ بھی واجب ہو جاتی ہے ـــ سابقہ غلط پڑھی نمازوں اور موجودہ وقت کی اذان و تکبیر کا اِعادہ کرنا بھی واجب ہو جاتا ہے ـ جن کی چند مثالیں مندرجہ ذیل حاضر ہیں ـــــــ

(۱) قَلب کا معنٰی ہے دِل ـ اور کَلب کا معنٰی ہے کُتّا ـ کَلب فحاشی کا اڈّہ ـــــ

(۲) قَالَ کا معنٰی ہے اُس نے کہا ـ اور کَالَ کا معنٰی ہے اُس نے ناپا ـــــــ

(۳) عَلِمَ کا معنٰی ہے اُس نے جانا ـ اور اَلِمَ کا معنٰی ہے اُس نے ستایا ـــــ

(۴) قُلنَا کا معنٰی ہے ہم نے فرمایا ـ اور قُلنَ کا معنٰی ہے اُن عورتوں نے کہا ـــــ

(۵) قُل کا معنٰی ہے کہہ تو ـ اور کُل کا معنٰی ہے کھا تو ـــــــ

(۶) ظَلَمنَا کا معنٰی ہے ہم نے ظلم کیا ـ اور ظَلَمنَ کا معنٰی ہے عورتوں نے ظلم کیا ـــــ

(۷) اَنعَمتَ کا معنٰی ہے تو نے اِنعام کیا ـ اور اَنعَمتُ کا معنٰی ہے میں نے انعام کیا ـ

(۸) ظَلَمتَ کا معنٰی ہے تو نے ظلم کیا ـ اور ظَلَمتُ کا معنٰی ہے میں نے ظلم کیا ـــــ

(۹) اذان میں پہلا کلمہ اَللّٰہُ اَکبَر یعنی اللہ بہت بڑا ہے ـ اگر اسے آللّٰہُ

Marfat.com

آکبر پڑھا جائے تو اُس کا معنٰی ہوگا کہ اللہ بہت بڑا نہیں ہے (معاذ اللہ)۔ ھا کے ضمہ کو ضمہ اشباعی پڑھا جائے تو پھر بھی یہی معنٰی ہوگا کہ ۔ اللہ بہت بڑا نہیں ۔ یعنی اَشْہَدُ اَنْ لَآ ۔ کی طرح لا نافیہ ہو جائے گا ۔۔۔۔

(۱۰) اذان میں ہے ”اَشْہَدُ اَنْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ“ یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے ۔ اگر لفظ اللہ کے کھڑے لام پر وقف کیا جائے ۔۔۔ اور ہائی ”ھا“ نہ پڑھا جائے تو معنٰی ہوگا میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر نہیں ہے کوئی ۔۔۔ یہ غلطی عام طور پر کی جا رہی ہے ۔ (۱۱) اذان میں ہے اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللہِ یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں ۔ اگر لفظ اَنَّ کو الف مدہ کے ساتھ آنّا پڑھا جائے (جیسا کہ مؤذن عام طور پر پڑھتے ہیں) تو معنٰی ہوگا۔ یعنی ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک ہم محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں (معاذ اللہ)

(۱۲) اگر لفظ محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی حلقی ”حا“ ۔ کو ہائی ”ھا“ سے بدل کر مُھَمَّدْ پڑھا جائے تو اسکا معنٰی ہوگا یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک تمام کمزوریوں کا جامع یا حامل ۔ اللہ کا رسول ہے ۔ (معاذ اللہ) یونہی اَلْحَمْدُ کے بجائے اَلْھَمْدُ پڑھنے سے معنٰی بدل جاتے ہیں۔

(۱۳) اسی طرح کلمہ رسالت محمد رسول اللہ میں لفظ اَللہ کی ہائی ”ھا“ پر وقف نہ کیا جائے تو ۔ ”لا“ نافیہ ہو جائیگا جسکا معنٰی ہوگا یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک مُحَمَّد صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم اللہ کے رسول نہیں ہیں ۔ (معاذ اللہ) یہی حال حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح ۔ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ وغیرہ کے پڑھنے اور پڑھانے کا ہے ۔ از افادات: جاوید عرفانی

اس طرح کی سینکڑوں ہزاروں مثالیں دی جا سکتی ہیں جو کہ نمازوں، اذانوں تکبیروں اور قرآن شریف میں ہزاروں غلطیاں پڑھنے اور پڑھانے والے کرتے ہیں ۔۔۔ اور طہارت و نماز کے مسائل سے ناواقفیت کی تو کوئی حد ہی نہیں ۔۔۔ اللہ عزوجل ہدایت عطا کرے

Marfat.com

جن کے تلفّظ صحیح نہ ہوں

مسئلہ: جس شخص سے صحیح تلفّظ ادا نہیں ہوتے اُس پر واجب ہے کہ تصحیح حروف میں رات دن کوشش کرے یہاں تک کہ بقدرِ فرض یعنی جتنا نماز میں ضروری ہے اِتنا قرآن مجید یاد کرلے۔ ورنہ عند اللہ تعالیٰ معذور نہیں ــــ عالمگیری ــــ

مسئلہ: جس سے حروف صحیح ادا نہیں ہوتے اس پر واجب ہے کہ تصحیح حرف میں رات دِن کوشش کرے ــ اور اگر صحیح خواں کی اقتدا کر سکتا ہو ــ تو جہاں تک ممکن ہو اسکی اقتدا کرے ــ یا وہ آیتیں پڑھے جس کے حروف صحیح ادا کر سکتا ہو ــ اور یہ دونوں صُورتیں ناممکن ہوں تو زمانہ کوشش میں اُسکی اپنی نماز ہو جائیگی ــ اور اگر کوشش بھی نہیں کرتا تو اُسکی خود کی بھی نہیں ہوتی دوسرے کی اُسکے پیچھے کیا ہوگی! آجکل عام لوگ اسمیں مُبتلا ہیں ــ کہ غلط پڑھتے اور کوشش بھی نہیں کرتے ــ اُنکی نمازیں خود باطل ہیں ــ ہکلا ــ جس سے حروف مکرّر ادا ہوتے ہیں اُسکا بھی یہی حکم ہے یعنی اگر صاف پڑھنے والے کے پیچھے پڑھ سکتا ہے تو اُس کے پیچھے پڑھنا لازم ــ ورنہ اُس کی اپنی ہو جائے گی ــ درمختار ــ ردّالمحتار ــ

مسئلہ: حروف کی صحیح ادائیگی والا نماز پڑھ رہا تھا غیر صحیح پڑھنے والا آیا ــ اور شریک نہ ہوا ــ اپنی الگ پڑھی تو اُس کی نماز نہ ہوئی ــ عالمگیری ــ **یاد رہے** بد مذہب گستاخِ رسُول کو امام بنانا حرام ہے ــ خواہ کتنا ہی بڑا قاری ہو ــ کہ اُس کا تو ایمان کا ہی جنازہ نکلا ہوا ہے ــ باوجود علم ہونیکے اسکو مسلمان کہنا کفر

مسئلہ: غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ کو غَیْرِ الْمَغْظُوْبِ پڑھنے سے معنٰی بدل جاتے ہیں اور نماز ٹوٹ جاتی ہے یونہی سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کو سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَزِیْمِ یعنی ظ کو ز پڑھنے سے۔

ــ نظام شریعت صفحہ ۹۲، ۱۱۷ ــ

Marfat.com

نماز کے صحیح درست ہونے کیلئے نماز شروع کرنے سے قبل چھ شرطیں ہیں کہ بے اِن کے نماز ہوگی ہی نہیں۔

شرائطِ نماز: طہارت، سترِ عورت، استقبالِ قبلہ، وقت، نیّت، تکبیرِ تحریمہ۔

طہارت جو شخص نماز پڑھنا چاہتا ہے اُس کیلئے شرط ہے کہ بے غسل نہ ہو۔ بے وضو نہ ہو۔ بدن پاک ہو (یہ ممکن ہے کہ غسل اور وضو تو کئے ہوئے ہو مگر جسم کہیں سے ناپاک ہو)۔ جو کپڑے پہنے یا اوڑھے ہو وہ پاک ہوں۔ جس جگہ نماز پڑھے وہ جگہ پاک ہو۔ یعنی پیشانی۔ دونوں ہاتھوں۔ دونوں گھٹنوں۔ دونوں قدم رکھنے کی جگہ پاک ہو۔ جگہ سے مُراد جس کپڑے۔ مصلّہ یا تخت پر نماز پڑھی جائے۔

مسئلہ: کپڑے مصلّے کے نیچے یعنی دوسری طرف کی ناپاکی اوپر ہی شمار ہوگی۔ **البتّہ** تخت یا چوکی کا تختہ موٹا ہو تو اُس کے نیچے کی ناپاکی اوپر کی سطح پر اثر انداز نہ ہوگی۔

مسئلہ: نجاستِ غلیظ درم سے زائد حرام۔ درم جتنی مکروہ تحریمی۔ درم سے کم۔ مکروہ تنزیہی۔ کپڑے۔ بدن۔ جگہ۔ اگر ناپاک ہے تو نجاستِ غلیظ درم سے زائد کا دور کرنا فرض۔ کہ بغیر پاک کئے نماز پڑھ لی تو نماز ہوگی ہی نہیں۔ اور قصداً پڑھی تو گناہ بھی ہوا۔ اور اگر بہ نیّت استخفاف ہے تو کفر ہوا۔ قدرِ درم کا دور کرنا واجب۔ درم سے کم کا دور کرنا سُنّت ہے۔

درم کا مطلب پیمائش میں تقریباً پون انچ گولائی۔ یا روپے کی اٹھنّی جتنی۔ اگر اس پیمائش سے کم جگہ میں نجاست ہو مگر وزن میں درم یعنی ساڑھے چار ماشہ ہو تو وہ بھی درم ہی ہے۔

مسئلہ: پیشانی پاک جگہ ہے۔ اور ناک نجس جگہ تو نماز ہو جائیگی کہ ناک درم سے کم جگہ لگتی ہے۔ اور بلا ضرورت یہ بھی مکروہ۔ ردّ المحتار

مسئلہ: پیشانی یا کوئی ایک بھی گھٹنا یا ہاتھ یا پیر نجاست کی جگہ ہے تب نماز نہ ہوگی

Marfat.com

مسئلہ: اسی طرح اگر ہاتھ نجس جگہ ہو اور ہاتھ پر سجدہ کیا تو بالاجماع نماز نہ ہوگی درمختار

مسئلہ: سجدہ میں دامن آستین نجس جگہ پر ہوں تو مضر نہیں البتہ نجاست گیلی نہ ہو

نجاستِ خفیفہ: کپڑے یا بدن کے اُس حصہ کی چوتھائی سے زیادہ جس میں لگی ہو اس کا نام قدرِ مانع ہے یعنی اُس نجاست کا دُور کرنا فرض۔ اور چوتھائی جتنی ہے تو اُس کا دور کرنا واجب۔ اور اگر نجاست چوتھائی حصہ سے کم ہے تو دور کرنا سُنت۔

ٹکڑے کا مطلب: دامن۔ آستین۔ کف۔ کالر۔ گلے کا تعویذ۔ تیرا جیب۔ کرتے کی کلی۔ یہ ایک ایک ٹکڑا کہلاتا ہے ـــــــ

حصہ کا مطلب: ہاتھ۔ کلائی۔ تلوا۔ ایڑھی۔ پنڈلی۔ ران۔ پیٹ سینہ۔ گلا۔ چہرہ۔ سر۔ وغیرہ ایک ایک حصہ ہے۔ مذکورہ مسئلہ میں ان حصوں ٹکڑوں سے کسی ایک کی چوتھائی مُراد ہے ـــــــ

مسئلہ: نمازی عورت یا مرد کسی ایسی چیز کو اُٹھائے ہوئے ہو کہ اُس کی حرکت سے وہ بھی حرکت کرے۔ اگر اس میں نجاستِ خفیفہ قدرِ مانع یا نجاستِ غلیظہ وزن یا پیمائش میں درم سے زائد ہو تو نماز جائز نہیں **مثلاً** چاندنی کا ایک سرا اُوڑھ کر نماز پڑھی اور دوسرے سرے میں نجاست ہے۔ اگر رکوع۔ سجود۔ قعود میں حرکت سے اُس جائے نجاست تک حرکت پہنچتی ہے نماز نہ ہوگی۔ اور اگر جائے نجاست تک حرکت نہیں پہنچتی ہو تو نماز ہوجائیگی (درمختار، عالمگیری، کھا)

دوسری شرط ستر عورت عورت عورت ہے یعنی چھپانے کی چیز۔ سوائے پانچ اعضاء (دونوں ہتھیلیاں۔ دونوں تلوے اور مُنھ کی ٹکلی) بقیہ تمام بدن کا چھپانا فرض ہے جو تیس[۳۰] حصوں پر مشتمل ہے۔ **بلکہ** جوان

Marfat.com

عورت کو غیروں کے سامنے مُنہ کھولنا بھی منع ہے۔ مَرد کا ناف سے مع گھٹنے کے ستر عورت یعنی چھُپانے کی جگہ ہے۔ جو نو حصوں پر مشتمل ہے۔

مسئلہ: ستر عورت ہر حال میں واجب ہے۔ خواہ نماز میں ہو یا نہیں۔ تنہا ہو یا کسی کے سامنے۔ بلا کسی غرض صحیح کے تنہائی میں بھی کھولنا جائز نہیں۔ اور لوگوں کے سامنے۔ یا نماز میں تو "ستر" بالاجماع فرض ہے۔

مسئلہ: اتنا باریک کپڑا جس سے بدن چمکتا ہو ستر کیلئے کافی نہیں۔ اُس نے نماز پڑھی تو نہ ہوئی۔ ؎ عالمگیری ؎ **یونہی** اگر چادر میں سے عورت کے بالوں کی سیاہی چمکے نماز نہ ہوگی۔ ؎ رضا ؎ عورت نے باریک ساڑھی۔ اور مَرد تہبند باندھے نماز پڑھے جس سے بدن کا ستر عورت والا حصّہ چمکتا ہے نماز نہ ہوگی مَرد، عورت نے ایسا کپڑا پہنا کہ جس سے ستر عورت نہ ہو سکے علاوہ نماز کے بھی حرام ہے۔ اگر پاک کپڑا میسّر نہیں تو ناپاک کپڑا ہی پہننا واجب ہے۔ مَرد نے تہبند یا پاجامہ ایسا باندھا کہ پیڑو (یعنی ناف سے نیچے) کا حصّہ کھُلا رہا۔ یا کُرتے وغیرہ سے بھی کھال کی رنگت چمکے حرام ہے۔ اگر نہ چمکے تو جائز۔ اور اگر نماز میں چوتھائی کی مقدار کھلا رہا۔ یا چمکا تو نماز نہ ہوگی۔ یہی حکم مَرد کی ران وغیرہ چمکنے کا ہے۔ مَرد کے بدن میں نو ۹ ستر عورت ہیں۔ اور عورت کے بدن میں تیس ۳۰ ستر عورت کسی بھی ستر کا چوتھائی نماز میں قدرِ تین تین تسبیح کھُلا رہا نماز جاتی رہی۔ تفصیل بہارِ شریعت۔ آزاد عورت اور خنثیٰ مشکل کا سارا بدن عورت ہے۔ (سوائے مُنہ کی ٹکلی۔ ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلوؤں کے) سَر کے لٹکے ہوئے بال، گردن اور کلائیاں بھی عورت ہیں انکا چھُپانا بھی فرض ہے۔ ؎ درمختار ؎۔

Marfat.com

مسئلہ: جن اعضاء کا ستر فرض ہے ان میں کوئی عضو چوتھائی سے کم کھل گیا تو نماز ہو گئی۔ اور اگر چوتھائی عضو کھل گیا اور فوراً چھپالیا جب بھی نماز ہو گئی۔ اور اگر بقدر ایک رکن یعنی تین مرتبہ سُبحانَ اللہ کہنے کے کھلا رہا یا بامقصد کھولا اگرچہ فوراً چھپالیا ہر دو صورتوں میں نماز جاتی رہی۔ ــــ عالمگیری، ردّالمحتار ــــ

مسئلہ: اگر مرد کے پاس ستر کیلئے جائز کپڑا نہ ہو اور ریشمی کپڑا ہے تو فرض ہے کہ اسی سے ستر کرے (ڈھانپے) اور اسی میں نماز پڑھے۔ البتہ اور کپڑا ہوتے ہوئے مرد کو ریشمی کپڑا پہننا حرام۔ اور اس میں نماز مکروہ تحریمی۔ ــــ درمختار۔ ردّالمحتار ــــ

مسئلہ: کوئی شخص برہنہ اگر اپنا سارا جسم مع سر کے۔ کسی کپڑے میں چھپا کر نماز پڑھے نماز نہ ہو گی۔ اور اگر سر اس سے باہر نکال لے نماز ہو جائیگی۔ ــ ردّالمحتار ــ

مسئلہ: اگر برہنہ شخص کو چٹائی۔ یا بچھونا مل جائے تو ستر کرے۔ ننگا نہ پڑھے۔ اسی طرح گھاس یا پتّوں سے ستر کرے۔ ــــ عالمگیری ــــ

مسئلہ: اگر پورے ستر کیلئے کپڑا نہیں اور اتنا ہے کہ بعض اعضاء کا ستر ہو جائے گا تو اس سے ستر واجب ہے۔ اور اس کپڑے سے دونوں شرمگاہوں کو چھپائے۔ اور اگر کپڑا اتنا ہو کہ ایک ہی کو چھپا سکتا ہے تو ایک ہی چھپالے۔ ــــ درمختار ــــ

مسئلہ: اگر ستر کا کپڑا یا اس کے پاک کرنے کی چیز نہ ملنا بندوں کی جانب سے ہو تو نماز پڑھے پھر اعادہ کرے۔ ــــ درمختار۔ بہارِ شریعت ــــ

مسئلہ: کسی کے پاس اگر بالکل کپڑا نہیں تو بیٹھ کر نماز پڑھے۔ دن ہو یا رات گھر میں ہو یا میدان میں۔ خواہ ویسے بیٹھے جیسے نماز میں بیٹھتے ہیں یعنی۔ مرد مردوں کی طرح۔ اور عورت عورتوں کی طرح۔ یا پاؤں پھیلا کر۔ اور عورت

Marfat.com

شرمگاہ پر ہاتھ رکھ کر رکوع سجود کی جگہ اشارہ کرے۔ یہ اشارہ رکوع و سجود سے اس کیلئے افضل ہے۔ اُس وقت بیٹھ کر پڑھنا کھڑے ہو کر پڑھنے سے افضل ہے (درمختار، ردّ المحتار)

مسئلہ: اگر اُس کے پاس کپڑا ایسا ہے کہ نجاست خفیفہ سے پورا نجس ہے۔ تو نماز میں اُسے نہ پہنے۔ اور اگر ایک چوتھائی پاک ہے تو واجب ہے کہ اُسے پہن کر پڑھے۔ برہنہ جائز نہیں یہ سب اُس وقت ہے کہ ایسی چیز نہیں کہ کپڑا پاک کر سکے یا اُسکی نجاست قدرِ مانع سے کم کر سکے۔ ورنہ واجب ہے کہ پاک کرے یا تقلیلِ نجاست کرے۔ ﴿درمختار۔ بہارِ شریعت حصہ سوم﴾

مسئلہ: کپڑے یا بدن پر نجاستِ غلیظہ ایک درم سے زیادہ لگی ہو تو اُس کا پاک کرنا فرض ہے۔ بغیر پاک کئے نماز پڑھ لی تو ہوگی ہی نہیں۔ اور قصداً پڑھی تو گناہ بھی ہوا۔ اور اگر بہ نیّت استخفاف ہے تو کفر ہوا۔ اور اگر درم کے برابر ہے تو پاک کرنا واجب ہے۔ بے پاک کئے نماز پڑھی تو مکروہ تحریمی۔ نماز کا اعادہ واجب ہے قصداً پڑھی تو گنہگار بھی ہوا۔ اگر درم سے کم ہے تو پاک کرنا سُنّت ہے (بہارِ شریعت دوم)

مسئلہ: باعتبار حرمت نظر کہ دونوں شرمگاہ اور اُن کے آس پاس کی جگہ کی طرف دیکھنا زیادہ حرام ہے۔ کہ گھٹنا کسی کو کھولے ہوئے دیکھے تو نرمی کے ساتھ منع کرے۔ اگر باز نہ آئے تو اُس سے جھگڑا نہ کرے۔ اور اگر ران کھولے ہوئے ہے تو سختی سے منع کرے۔ اگر باز نہ آئے تو مارے نہیں۔ اور اگر شرمگاہیں یا اُن کے آس پاس کی جگہ کھولے ہوئے ہے تو مارنے پر قادر ہو۔ مثلاً باپ یا حاکم وہ مارے۔ ﴿ردّ المحتار﴾

Marfat.com

تیسری شرط استقبالِ قبلہ

مسئلہ: نماز اللہ تعالیٰ کیلئے ہی پڑھی جائے۔ اور اُسی کیلئے سجدہ ہو۔ نہ کعبہ کو۔ اگر کسی نے معاذ اللہ کعبہ کیلئے سجدہ کیا حرام اور گناہِ کبیرہ کیا۔ اور اگر عبادت کعبہ کی نیّت کی جب تو کھُلا کفر ہے۔ کہ غیر اللہ کی عبادت کفر ہے (درمختار، افاداتِ رضویہ)

مسئلہ: چلتی کشتی میں نماز پڑھے تو بوقت تکبیر تحریمہ قبلہ کو منھ کرے۔ اور جیسے جیسے وہ گھومتی جائے یہ بھی قبلہ کو منھ پھیرتا رہے۔ اگرچہ نفل نماز ہو۔ غُنیہ

مسئلہ: اگر کسی شخص کو کسی جگہ قبلہ کی شناخت نہ ہو۔ نہ کوئی ایسا مُسلمان ہے جو بتادے۔ نہ وہاں مسجدیں محرابیں ہیں۔ نہ چاند۔ سُورج۔ ستارے نکلے ہوں یا ہوں مگر اِس کو اتنا علم نہیں کہ اُن سے معلوم ہو سکے۔ تو ایسے کیلئے حکم ہے کہ **تحری** کرے یعنی (سوچے جدھر قبلہ ہونا دِل پر جمے اُدھر ہی مُنھ کرے) اُس کے حق میں وہی قبلہ ہے۔ عامہ کتب

مسئلہ: تحری کر کے نماز پڑھی۔ بعد کو معلوم ہوا کہ قبلہ کی طرف نماز نہیں پڑھی گئی نماز ہوگئی۔ اِعادہ کی حاجت نہیں۔ اور اگر سوچا کہ اِس طرف کو قبلہ ہے۔ مگر دوسری طرف کو نماز ادا کی تو نماز نہ ہوئی۔ اگرچہ بعد کو معلوم ہوا کہ حقیقت میں اصل قبلہ دوسری سمت کو ہی تھا جب بھی نماز نہ ہوئی۔ بہارِ شریعت

مسئلہ: اگر تحری کر کے نماز پڑھ رہا تھا۔ اور اثنائے نماز میں اگرچہ سجدۂ سہو میں ہی رائے بدل گئی۔ یا غلطی معلوم ہوئی تو فرض ہے کہ فوراً گھوم جائے۔ اور پہلے جو پڑھ چکا ہے اس میں کوئی خرابی نہ آئے گی۔ اسی طرح اگر چاروں رکعتیں چار جہات میں پڑھیں جائز ہے۔ اور اگر فوراً فوراً نہ پھیرا۔ یہاں تک کہ ایک رُکن یعنی تین

Marfat.com

بار سُبحَانَ اللہ کہنے کا وقفہ (کسی بھی پھرنے میں) ہو نماز نہ ہوئی دُرِّ مختار، ردّ المحتار

مسئلہ: اگر کوئی جاننے والا موجود ہے۔ اُس سے دریافت نہیں کیا خود غور کر کے پڑھ لی تو اگر قبلہ کی طرف مُنھ تھا ہو گئی۔ ورنہ نہیں۔ ردّ المحتار

مسئلہ: نمازی نے قبلہ سے بلاعذر قصداً سینہ پھیر دیا۔ اگرچہ فوراً ہی قبلہ کی طرف ہو گیا نماز فاسد ہو گئی۔ اور اگر بلا قصد (خود بخود) پھر گیا۔ اور بقدر تین تسبیح کے وقفہ نہ ہوا تو نماز ہو گئی۔ (منیہ بحر)

مسئلہ: مقتدی کو امام سے آگے ہونا معلوم ہوا۔ خواہ نماز میں یا نماز کے بعد۔ تو نماز نہ ہوئی۔ دُر مختار۔ ردّ المحتار

چوتھی شرط وقت

ہر نمازِ فرض و واجب اُس کے اپنے وقت میں فرض و واجب ہے۔ وقت سے پہلے ادا کی جب بھی نہ ہوگی۔ اور اگر قصداً وقت نکال دیا تو یہ بھی حرام۔ مگر فرض اور واجب ذمّے رہیگا۔ کہ فرض اور واجب بعد میں بھی ادا کرے۔ اِس ادا کرنے سے فرض اور واجب ادا ہو جائیگا۔ مگر نماز اپنے وقت میں ادا نہ کرنیکا گناہِ کبیرہ ذمّے رہیگا۔

فجر: سوائے حاجیوں کے کہ مُزدلفہ میں اوّل وقت کے ہمیشہ فجر میں تاخیر مُستحب ہے۔ عورتوں کیلئے صِرف فجر میں اوّل وقت مُستحب۔ اور باقی نمازوں میں مَردوں کی جماعت کے بعد مستحب۔ طلوعِ فجر سے طلوعِ آفتاب تک کہ اس درمیان میں سوا دو رکعت سُنّتِ فجر کے کوئی نفل نماز جائز نہیں۔ بہارِ شریعت

وقت: نمازِ فجر کا وقت صُبحِ صادق سے شروع ہو کر آفتاب کی کرن چمکنے تک رہتا ہے۔ صُبحِ صادق وہ روشنی ہے جو مطلعِ آفتاب کے اُوپر آسمان پر پھیل جاتی ہے اور اُجالا ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

ظہر: سردیوں میں اوّل وقت مستحب۔ اور گرمیوں میں تاخیر مستحب ہے۔ خواہ تنہا پڑھے یا جماعت سے۔ (ٹھنڈا کر کے پڑھے) البتّہ جہاں ظہر کی جماعت اوّل وقت میں ہوتی ہو تو مستحب وقت کی خاطر جماعت کا ترک جائز نہیں۔

وقت: نمازِ ظہر کا وقت آفتاب ڈھلنے سے شروع ہو کر اُس وقت تک رہتا ہے کہ ہر چیز کا سایہ علاوہ اصلی سایہ کے ۲ دوچند ہو جائے۔ اصلی سایہ وہ ہے جو آفتاب کے خط نصفُ النّہار پر پہنچنے کے وقت ہوتا ہے۔

جمعہ: کا وقت وہی ہے جو نمازِ ظہر کا وقت مستحب ہے۔

عصر: عصر کی نماز میں ہمیشہ تاخیر مُستحب (غروب آفتاب سے ۲۰ بیس منٹ قبل کا متّصل وقت) نمازِ عصر سے آفتاب زرد ہونے تک نفل منع ہیں۔ ⸤عالمگیری۔ درمختار⸥

وقت: نمازِ عصر کا وقت ظہر کا وقت ختم ہونے سے شروع ہو کر آفتاب کے ڈوبنے تک رہتا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ دھوپ کا رنگ زرد ہونے سے پہلے نماز ادا کر لی جائے کیونکہ دُھوپ کے زرد ہونے پر وقت مکروہ ہو جاتا ہے۔ اگرچہ نمازِ عصر ہو جائے گی۔

مغرب: روزِ اَبر کے سوا مغرب میں ہمیشہ تعجیل مستحب کہ اور ۲ دو رکعت جتنی تاخیر مکروہ تنزیہی۔ اور بغیر عُذر (سفر و مرض) وغیرہ اتنی تاخیر کی کہ ستارے گُتھ گئے تب مکروہ تحریمی۔ ⸤درمختار۔ عالمگیری۔ فتاویٰ رضویہ⸥

وقت: نمازِ مغرب کا وقت غروبِ آفتاب سے شروع ہو کر غروبِ شفق تک رہتا ہے۔ شفق اُس سپیدی کا نام ہے جو جانبِ مغرب سُرخی ڈوبنے کے بعد جنوباً و شمالاً پھیلی ہوئی رہتی ہے۔

Marfat.com

عشاء: عشاء میں تہائی رات تک تاخیر مستحب ہے۔ اور آدھی رات تک تاخیر مُباح۔ نمازِ عشاء سے پہلے سونا۔ یا بعد عشاء دنیا کی باتیں کرنا قصّے کہانیاں کہنا۔ سُننا مکروہ ہے (کہ نمازِ فجر کیلئے اُٹھنے میں سُستی پیدا ہوگی) البتّہ ضروری باتیں وتلاوتِ قرآن۔ ذکر یا دینی مسائل۔ صالحین کے قصّے۔ دینی معلومات کی ٹنگ اور مہمانوں سے بات چیت کرنے میں حرج نہیں۔ اسی طرح شروع وقت فجر سے آخر وقتِ فجر تک ذکر الٰہی کے سوا ہر فضول بات وکام مکروہ ہے (درمختار، ردّالمحتار) ورزش وسیر فضول نہیں **بلکہ** دُرود وسلام وذکرِ الٰہی کرتے ہوئے سُنّت ومستحب۔

وقت: نمازِ عشاء کا وقت غروبِ شفق سے شروع ہو کر طلوعِ فجر تک رہتا ہے۔ اور نصف شب کے بعد مکروہ ہو جاتا ہے۔ اگرچہ نمازِ عشاء ہو جائے گی **بلکہ** اُس وقت کو مکروہ جان کر چھوڑنا حرام۔ تجربہ سے ثابت ہوا کہ بڑی راتوں میں نمازِ مغرب کے بعد تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ۔ اور چھوٹی راتوں میں تقریباً سوا گھنٹہ کے بعد عشاء کا وقت شروع ہوتا ہے۔

پانچویں شرط نیّت

نیّت دل کے ارادہ کو کہتے ہیں محض جاننا نیّت نہیں تاوقتیکہ ارادہ نہ ہو (تنویر الابصار) **مسئلہ:** نیّت میں زبان کا اعتبار نہیں اگر دل میں مثلاً ظہر کا قصد کیا اور زبان سے لفظ عصر نکلا ظہر کی نماز ہوگئی۔ (درمختار ردّالمحتار) **نیّت** کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ اگر اُس وقت کوئی پوچھے کونسی نماز پڑھتے ہو۔ تو فوراً بلا تامل بتا دے۔ اگر حالت ایسی ہوئی کہ سوچکر بتا یا تو نماز نہ ہوگی۔ (درمختار) **احتیاط** یہ ہے کہ پہلے جو نماز پڑھنی ہو اُسکا دل میں ارادہ کرے

Marfat.com

پھر اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہے ___ **بہت ضروری مسئلہ** : اگر نماز شروع کے بعد نیّت پائی گئی اس کا اعتبار نہیں ___ یہاں تک کہ اگر تکبیر تحریمہ اَللّٰہُ اَکْبَرْ میں اللہ کہنے کے بعد اور اکبر سے پہلے نیّت کی نماز نہ ہوگی ___ درمختار ـ ردّالمحتار

مسئلہ : فرض نماز میں **نیّت** ___ نماز فرض ـ وقت (ظہر عصر مغرب عشاء فجر کا نام بھی) اور جمعہ میں خصوصیّت جمعہ کی نیّت (یعنی نیّت کا دل میں خیال) بھی ضروری ہے ورنہ نماز نہ ہوگی ___ اور قضاء نماز میں دِن کی بھی نیّت ضروری ہے جبکہ ایک ہی قضاء ہو ___

قضائے عمری

مسئلہ : اگر کسی کے ذمّہ بہت سی نمازیں ہیں اور دن تاریخ بھی یاد نہیں **تب** اُس کیلئے آسان طریقہ یہ ہے کہ سب میں پہلی یا سب سے پچھلی (فجر یا ظہر یا عصر یا مغرب یا عشاء) نماز فرض یا وتر نیّت کرے غُنیہ

مسئلہ : کسی کے ذمّہ اتوار کی نماز تھی اگر اُس کو گمان ہوا کہ ہفتہ کی ہے ___ اور اسکی نیّت سے ہی نماز پڑھی ___ بعد کو معلوم ہوا کہ اتوار کی قضاء کی تھی ___ پڑھی ہوئی ادا نہ ہوئی ___ غنیہ ___ **مسئلہ** : قضاء یا ادا کی نیّت کی کچھ حاجت نہیں اگر قضاء بہ نیّت ادا پڑھی ___ یا ادا بہ نیّت قضاء ___ تو نماز ہوگئی (بہارِ شریعت)

مقتدی اور نیّت

مسئلہ : مقتدی کیلئے امام کی اقتداء کی نیّت بھی ضروری ہے ___ اگر نیّت تمام پائی گئی اور امام کی اقتداء یعنی پیروی کی نیّت نہیں تو مقتدی کی نماز نہ ہوگی **یہی وجہ** ہے کہ کہیں کوئی صحیح مسلمان بدمذہبوں خصوصاً قادیانی یا گستاخِ صحابہ شیعہ یا گستاخِ رسول **دیوبندی** فرقے کی کسی ٹولی کی نمازِ جماعت میں گھر گیا ___ اور اُس نے امام کو اپنا پیشوا امام نہ

Marfat.com

جانا خواہ تمام نماز کی طرح ادائیگی کی۔ تو نماز شروع ہی نہ ہوئی ورنہ عظیم گناہ کا مرتکب ہوتا
مسئلہ: مقتدی نے یہ نیّت اِقتدا یہ نیّت کی۔ کہ جو نماز امام کی وہی نماز میری۔ تو جائز ہے۔ (عالمگیری) — **مسئلہ:** مقتدی نے اگر صرف اِقتدا یعنی پیروی کی نیّت کی۔ اور نماز فرض کی نیّت نہ کی۔ تو فرض ادا نہ ہوا۔ (غنیہ) جبتک یہ نیّت نہ ہو کہ فرض عصر پیچھے امام کے۔ پیچھے امام سے مُراد پیچھے بھی اور اقتدا، پیروی بھی۔
مسئلہ: جماعت کثیر ہو تو مقتدی کو چاہیئے کہ نیّت اِقتدا، (پیروی) میں امام کا تعین نہ کرے (کہ فلاں امام کے ہی پیچھے) صرف امام کی نیّت کرے۔ یعنی جو بھی امام ہے اُسکے پیچھے۔ اسی طرح جنازہ میں یہ نیّت نہ کرے کہ فلاں میّت کی نماز۔ امام اور میّت کے تعین میں اگر امام اور میّت وہ نہ ہوئے جس کی نیّت کی تو نماز نہ ہوگی (بہارِ شریعت)
مسئلہ: نماز خالصاً "اللہ تعالیٰ کی عبادت کی نیّت سے ہو"۔ ریا کی نیّت نہ ہو۔ پورا ریا یہ ہے کہ لوگوں کے سامنے ہے اس وجہ سے پڑھ لی ورنہ پڑھتا ہی نہیں۔ اور اگر یہ صورت ہے کہ تنہائی میں پڑھتا تو۔ مگر اچھی نہ پڑھتا۔ اور لوگوں کے سامنے خوبی کیساتھ پڑھتا ہے تو اسکو اصل نماز کا ثواب ملیگا اور خوبی کا ثواب نہیں اور ریا کا استحقاقِ عذاب بہرحال ہے "ردالمحتار"۔
بے دھیانی میں زبان پر رٹے ہوئے الفاظ تیز رفتاری سے ادا کرنیکا نام نیّت نہیں۔ زبان سے نیّت کے الفاظ ادا ہوں یا نہیں۔ نیّت دل سے ہوتی ہے۔ نیّت نام ہی دل کے ارادے کا ہے۔ اور جب دل ہی کسی اور خیال میں غرق ہو پھر اس خیال کو نماز کی نیّت کس طرح کہا جا سکتا ہے؟ جب نیّت نہیں نماز نہیں۔ ایسی نماز سے اچھی خصلت کی تمنا کرنا بیل سے بچھڑا جننے کی آرزو نہیں تو کیا ہے؟ انیس احمد نوری

چھٹی شرط تکبیر تحریمہ یعنی زبان سے اَللّٰہُ اَکْبَر کہہ کر نماز شروع کرنا۔ یہ تکبیر شرط بھی ہے۔ اور فرض بھی۔

Marfat.com

نماز کے فرائض

اندرونِ نماز سات فرض ہیں۔ تکبیر تحریمہ۔ قیام۔ قرأت رکوع۔ سجود۔ قعدہ آخیرہ۔ اور خروج بصُنعِہٖ۔

فرض۔ واجب۔ اور سُنّتِ فجر میں قیام فرض بقیہ سُنن ونوافل نمازوں میں قیام فرض نہیں

تکبیر تحریمہ

تکبیر تحریمہ حقیقۃً یہ شرائط نماز سے ہے مگر چونکہ افعالِ نماز سے اِسکو بہت زیادہ اتصال ہے یعنی قرب ہے اِس وجہ سے فرائضِ نماز میں بھی اِسکا شمار ہوا۔ امامِ اہلسُنّت اعلیٰحضرت مولانا احمد رضا خاں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ۱۳۴۰ھ تکبیر تحریمہ کو عمارت کی چوکھٹ ارشاد فرماتے تھے۔ کہ وہ عمارت کے دروازے کے باہر بھی۔ اور عمارت میں بھی شمار ہوتی ہے۔

مسئلہ: نماز کے شرائط یعنی طہارت، سترِ عورت، استقبالِ قبلہ، وقت اور نیّت "تکبیر تحریمہ" کیلئے شرائط ہیں۔ یعنی قبل ختم تکبیر تحریمہ اِن شرائط کا پایا جانا ضروری ہے اگر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ چکا اور کوئی مذکورہ شرط مفقود ہے نماز نہ ہوگی[1]

مسئلہ: جن نمازوں میں قیام فرض ہے اُن میں تکبیر تحریمہ کیلئے قیام فرض ہے اگر بیٹھ کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا پھر کھڑا ہوگیا۔ نماز شروع ہی نہیں ہوئی۔ (مثلاً ایک نماز کا سلام پھیرا اور دوسری نماز کیلئے اَللّٰہُ اَکْبَرُ بیٹھے سے ہی کہا یا کہتا ہوا کھڑا ہوا اور قیام میں تکبیر نہ پائی گئی نماز شروع ہی نہ ہوئی) [درمختار۔ عالمگیری]

تکبیر تحریمہ چونکہ فرض ہے تو یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ امام اور مقتدی۔ یا تنہا شخص تکبیر کتنی آواز میں پڑھے۔ اس جگہ پڑھنے یا کہنے کے معنیٰ واضح ہو جائیں۔ یہ مسئلہ توجّہ طلب ہے کہ نماز سے باہر ہو یا نماز میں۔ سورۃ ہو یا آیت۔ یا کوئی لفظ ہی ہو۔ نماز کی تکبیر تحریمہ ہو۔ یا بوقتِ ذبح کی تکبیر۔ وہ جس کا پڑھنا فرض ہے تو اُس کا اتنی ہی آواز

[1]: [درمختار۔ ردالمحتار]

Marfat.com

ے فرض ہے کہ ہر ہر حرف کی آواز کم از کم اس کے اپنے کانوں تک ہی آجائے ـــ تفصیل انشاء اللہ تعالیٰ قرأت میں آئے گی ـــ اگر اَللّٰہُ آہستہ کہا اور اَکْبَرْ کی آواز کم از کم اُس کے اپنے کانوں تک بھی آگئی ـ پھر بھی نماز شروع ہی نہ ہوئی ـــ اور امام اہلسُنّت اعلیٰحضرت فرماتے ہیں کہ جو نماز شروع ہی نہ ہوا اُس کے لئے سلام پھیر کر نماز سے باہر نکلنے کی ضرورت نہیں ـ بلکہ صرف دوسری بار نیّت اور صحیح طریقہ سے یعنی اتنی آواز کہ کم از کم خود سُن سکے ـ اَللّٰہُ اَکْبَرْ ادا کر کے نماز شروع کرے ـــ

مسئلہ: مقتدی نے لفظ اَللّٰہُ امام کے ساتھ کہا ـ مگر اَکْبَرْ کو امام سے پہلے ختم کر چکا ـ نماز نہ ہوئی ـ (کہ نماز امام سے پہلے شروع کر دی) ـــ درمختار ـــ

مسئلہ: امام کو رکوع میں پایا اور اَللّٰہُ اَکْبَرْ کھڑے ہو کر کہا مگر اس تکبیر سے تکبیر رکوع کی نیّت کی نماز شروع ہو گئی ـ اور یہ نیّت لغو ہے ـ ـــ درمختار ـــ

مسئلہ: امام کی تکبیر تحریمہ کا حال معلوم نہیں کہ کب کہی ـ تو اگر غالب گمان ہے کہ امام سے پہلے کہی نماز نہ ہوئی ـ اور اگر غالب گمان ہے کہ امام سے پہلے نہیں کہی تو ہو گئی ـ اور اگر کسی طرف غالب گمان نہ ہو تو احتیاط یہ ہے کہ قطع کرے اور پھر سے تحریمہ باندھے ـــ درمختار ـ ردّالمحتار ـــ

مسئلہ: صرف اَکْبَرْ کہا اور اُس کے ساتھ اَللّٰہُ نہ کہا نماز نہ ہوئی ـ اور اگر صرف اَللّٰہُ کہا ـ یا ـ یااللہ ـ یا ـ اَللّٰھُمَّ کہا نماز شروع ہو گئی ـــ

ـــ عالمگیری ـ درمختار ـ ردالمحتار ـــ

مسئلہ: اَللّٰہ کو آللہ ـ یا آکْبَرْ یا اَکْبَار یا اَکْبَار کہا نماز نہ ہوگی ـ بلکہ اگر ان کے معنیٰ فاسدہ سمجھ کر قصداً کہے تو کافر ہے ـــ درمختار ـــ

مؤذن حضرات خاص خیال رکھیں ـــ

Marfat.com

مسئلہ: اگر تکبیر تحریمہ پڑھ کر پہلی رکعت کا رکوع مل گیا تو تکبیر اولیٰ کی فضیلت پا گیا۔ ــ عالمگیری ــ اگر اس طرح رکوع پایا کہ اللہُ کہتا ہوا رکوع میں گیا اکبرُ رکوع میں ختم کیا اور جبکہ یہی تکبیر اُس کی تکبیر تحریمہ تھی نماز نہ ہوئی۔ کہ فرض نمازیں وتر و عیدین اور فجر کی سُنّت اِن میں قیام کی حالت میں ہی تکبیر تحریمہ فرض ہے۔ اور بقیہ نوافل میں بیٹھ کر بھی جائز۔ مگر رکوع میں تکبیر تحریمہ نوافل میں بھی جائز نہیں (بہارِ شریعت)

دوسرا فرض قیام قیام کی کمی کی جانب اُس کی حد یہ ہے کہ ہاتھ پھیلائے تو گھٹنوں تک نہ پہنچیں۔ اور پورا قیام یہ ہے کہ سیدھا کھڑا ہو۔ ــ درمختار۔ ردّالمحتار ــ

مسئلہ: قیام جتنی دیر تک قرأت ہے یعنی "بقدر قرأت فرض" "قیام فرض" اور بقدرِ واجب قرأت "قیام واجب" بقدرِ قرأت سُنّت "قیام سُنّت" ــ درمختار ــ یہ حکم پہلی رکعت کے سوا اور رکعتوں کا ہے۔ رکعت اُولیٰ میں قیام فرض میں مقدار تکبیر تحریمہ بھی شامل ہوگی۔ اور قیام مسنون میں مقدار ثنا و تعوذ و تسمیہ بھی۔ ــ رضا ــ

مسئلہ: قیام و قرأت کا واجب و سُنّت ہونا بایں معنیٰ ہے کہ اُس کے ترک پر ترک واجب و سُنّت کا حکم دیا جائے گا۔ ــ درمختار۔ ردّالمحتار ــ

مسئلہ: فرض و وتر و عیدین و سُنّت فجر میں قیام فرض ہے کہ بلا عذر صحیح بیٹھ کر یہ نمازیں پڑھے گا نہ ہوں گی۔ ــ درمختار۔ ردّالمحتار ــ

مسئلہ: جس شخص کو کھڑا ہونے سے پیشاب کا قطرہ آتا ہے۔ یا زخم بہتا ہے، اور بیٹھنے سے نہیں۔ تب اُسے فرض ہے کہ بیٹھ کر پڑھے جبکہ کسی اور طور پر اس کی

Marfat.com

روک نہ کر سکے۔ یونہی کھڑے ہونے سے چوتھائی ستر کھل جائیگا۔ یا قرأت بالکل نہ کر سکے گا تو بیٹھ کر پڑھے۔ اور اگر کھڑے ہو کر بھی کچھ پڑھ سکتا ہے تو فرض ہے کہ جتنی پر قادر ہو۔ کھڑے ہو کر پڑھے۔ باقی بیٹھ کر ۔۔۔۔ درمختار۔ ردّ المحتار ۔۔۔۔

مسئلہ: اگر اتنا کمزور ہے کہ مسجد میں جماعت کیلئے جانے کے بعد کھڑے ہو کر نہ پڑھ سکے گا۔ اور گھر میں پڑھے تو کھڑا ہو کر پڑھ سکتا ہے تو گھر میں پڑھے۔ جماعت میسّر ہو تو (گھر میں ہی) جماعت سے۔ ورنہ تنہا۔ درمختار۔ ردّ المحتار

مسئلہ: کھڑے ہونے سے محض کچھ تکلیف ہونا عذر نہیں۔ **بلکہ** قیام اُسوقت ساقط ہوگا جب کھڑا نہ ہو سکے۔ یا سجدہ نہ کر سکے۔ یا کھڑے ہونے۔ یا سجدہ کرنے میں زخم بہتا ہے۔ یا کھڑے ہونے میں پیشاب کا قطرہ آتا ہے۔ یا چوتھائی ستر کھلتا ہے۔ یا قرأت سے مجبورِ محض ہو جاتا ہے۔ **یونہی** کھڑا تو ہو سکتا ہے مگر اس سے مرض میں زیادتی ہوتی ہے۔ یا دیر سے اچھا ہوگا۔ یا ناقابل برداشت تکلیف ہوگی تو بیٹھ کر پڑھے ۔۔۔۔ غنیہ ۔۔۔۔

مسئلہ: عصا۔ یا خادم۔ یا دیوار سے ٹیک لگا کر کھڑا ہو سکتا ہے تو فرض ہے کہ سہارے سے کھڑا ہو کر ہی پڑھے ۔۔۔۔ غنیہ ۔۔۔۔

مسئلہ: اگر کچھ دیر بھی کھڑا ہو سکتا ہے اگرچہ اتنا ہی کہ کھڑا ہو کر اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہہ لے۔ تو فرض ہے کہ کھڑا ہو کر ہی اتنا کہہ لے۔ پھر بیٹھ کر پوری کرے (غنیہ)۔

مسئلہ: کشتی پر سوار ہے اور چل رہی ہے۔ اگر نماز کے اپنے وقت میں کنارے پر اُتر نہ سکتا ہو۔ اور چکّر آنیکا گمان غالب ہو۔ پھر کشتی پر بیٹھ کر نماز پڑھ سکتا ہے ۔۔۔۔ غنیہ ۔۔۔۔

Marfat.com

بیٹھ کر نماز آج کل عموماً یہ بات دیکھی جاتی ہے کہ جہاں ذرا بخار آیا۔ یا معمولی سی تکلیف ہوئی۔ بیٹھ کر نماز شروع کر دی۔ خصوصاً بوڑھی۔ اور جوان خواتین۔ حالانکہ اُسی حالت میں دس دس پندرہ پندرہ منٹ بلکہ اس سے بھی زیادہ کھڑے ہو کر ادھر اُدھر کی باتیں۔ اور خاص کر شاپنگ تک بھی کر لیتی ہیں، اُن کو چاہیئے کہ خود بھی اور دوسروں کو بھی بتائیں کہ باوجود کھڑے ہونے کی قدرت کے جتنی نمازیں بیٹھ کر پڑھی ہیں انکو کھڑے ہو کر پھر سے ادا کریں۔ کہ فرض کو بھول کر یا قصداً چھوڑنے پر۔ پھر سے ادائیگی فرض ہے۔ اسی طرح جو کھڑا نہ ہو سکتا تھا مگر عصا۔ یا دیوار۔ یا آدمی کے سہارے کھڑا ہونا ممکن تھا تو وہ نمازیں بھی پھیرنا فرض یعنی ضروری ہیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے آمین۔ ⊏ بہارِ شریعت ⊐

تیسرا فرض قرأت قرأت اس کا نام ہے کہ تمام حروف مخارج سے ادا کئے جائیں۔ زبان سے ادا کر کے مُنھ سے خارج ہوں۔ ث س ص۔ ز ذ ظ۔ ہ ح۔ ط۔ ت۔ د ض۔ غرض ہر حرف غیر سے ممتاز ہو جائے۔ اور آہستہ پڑھنے میں بھی اتنا ضرور ہے کہ خود سُنے۔ اگر حروف کی تصحیح تو کی مگر اس قدر آہستہ کہ خود نہ سُنا۔ اور کوئی مانع **مثلاً** شور غل۔ یا بہرہ وغیرہ بھی نہیں تو نماز نہ ہوئی۔ ⊏ عالمگیری ⊐ **لہٰذا** جو حضرات صرف ہونٹ ہلاتے دکھائی دیتے ہیں۔ اور اُنکی آواز اُنکے اپنے کانوں تک صاف صاف نہیں آتی۔ اُن کی نماز باطل۔ اگر ایسا شخص امام ہے تب مقتدیوں کی بھی نماز نہ ہوئی۔ اس پر آئمہ حضرات کو خصوصی خیال رکھنا ضروری ہے۔ اور جو مغرور احباب ہونٹ ہلانا بھی گوارا نہیں کرتے۔ وہ اپنا ٹھکانہ خود سمجھیں۔

Marfat.com

مسئلہ: یونہی جس جگہ کچھ پڑھنا۔ یا کہنا مقرر کیا گیا ہے اس سے یہی مقصد ہے کہ کم از کم اتنا کہ خود سن سکے۔ مثلاً طلاق دینے۔ یا غلام۔ یا باندی کو آزاد کرنے یا جانور ذبح کرنے میں۔ (عالمگیری)۔ جس طرح تکبیر تحریمہ میں اَللّٰہُ اَکْبَرُ ہی واجب۔ مگر خود تکبیر تحریمہ فرض بھی نماز کی شرط بھی۔ اسی طرح سُورۃ فاتحہ کی ہر آیت یعنی ساتوں آیات واجب مگر اسکی قرأت یعنی پڑھنا فرض ہے۔

مسئلہ: مُطلقاً ایک آیت پڑھنا فرض کی اوّل دو ۲ رکعتوں میں اور وتر و سُنن نوافل کی ہر رکعت میں امام و مُنفرد پر فرض ہے۔ اور مقتدی کو کسی نماز میں قرأت جائز نہیں نہ سُورۃ فاتحہ۔ نہ آیت۔ نہ آہستہ کی نماز میں۔ نہ جہر کی نماز میں۔ امام کی قرأت مقتدی کے لئے بھی کافی ہے۔ ⊏ عامہ کتب ⊐

چوتھا فرض رکوع

اتنا جُھکنا کہ ہاتھ بڑھائے تو گھٹنے کو پہنچ جائیں یہ رکوع کا ادنیٰ درجہ ہے۔ ⊏ درمختار وغیرہ ⊐ پورا رکوع یہ ہے کہ پیٹھ سیدھی بچھا دے۔ اور کم از کم ایکبار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم جتنی دیر پیٹھ بچھائے رکھے۔ عظیم کی ظ کی جگہ ز، ذ ادا کرنے سے اللہ تعالیٰ کی بے ادبی ہے لہٰذا جو شخص ظ ادا کرنے پر قادر نہیں تو وہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْکَرِیْم پڑھے۔ اور ظ ادا کرنے کی کوشش ضرور کرے کہ رکوع میں اس کے متبادل رَبِّیَ الْعَظِیْم کی جگہ رَبِّیَ الْکَرِیْم سے ادائیگی کریگا۔ مگر بقیہ قرآن پاک میں تو متبادل اور کوئی لفظ ادا نہیں کر سکتا۔ لہٰذا اصلاح ضروری ہے۔

مسئلہ: کوزہ پُشت کہ اُس کا کُب حدِ رکوع کو پہنچ گیا ہو۔ رکوع کیلئے سر سے اِشارہ کرے۔ ⊏ عالمگیری ⊐

Marfat.com

پانچواں فرض سجود

حدیثِ پاک میں ہے ــ سب سے زیادہ قُرب بندہ کو خدا سے اِس حالت میں ہے کہ سجدہ میں ہو ــ مُسلم ــ

پیشانی کا زمین پر جمنا ــ سجدہ کی حقیقت ہے ــ اور پاؤں کی ایک اُنگلی کا پیٹ لگنا شرط ــ تو اگر کسی نے اِس طرح سجدہ کیا کہ دونوں پاؤں زمین سے اُٹھے رہے نماز نہ ہوگی بلکہ اگر اُنگلی کی نوک زمین سے لگی جب بھی نہ ہوئی ــ اِس مسئلہ سے بہت سے لوگ غافل ہیں ــ ــ درمختار ــ فتاویٰ رضویہ ــ

مسئلہ: اگر کسی عُذر کے سبب پیشانی زمین پر نہیں لگا سکتا تو صرف ناک سے سجدہ کرے ــ پھر بھی فقط ناک کی نوک لگنا کافی نہیں بلکہ ناک کی ہڈی لگنا ضروری ہے ــ ــ عالمگیری ــ ردّالمحتار ــ

مسئلہ: رُخسارہ یا ٹھوڑی زمین پر لگانے سے سجدہ نہ ہوگا ــ خواہ عُذر کے سبب یا بلاعُذر ــ اگر عُذر ہے تو اشارہ کا حکم ہے ــ ــ عالمگیری ــ

مسئلہ: ہر رکعت میں دوبار سجدہ فرض ہے ــــــ ــ عامۂ کتب ــ

مسئلہ: کسی نرم چیز مثلاً گھاس ــ روئی ــ قالین وغیرہ پر سجدہ کیا تو اگر پیشانی جم گئی یعنی اتنی دبی کہ اب دبانے سے نہ دبے تو جائز ہے ــ ورنہ نہیں۔ (عالمگیری) بعض جگہ جاڑوں میں ــ مسجد میں پیال بچھاتے ہیں ــ ان لوگوں کو سجدہ کرنے میں اِسکا خاص لحاظ وخیال بہت ضروری ہے کہ اگر پیشانی خوب نہ دبی ــ تو نماز ہی نہ ہوگی ــ اور ناک ہڈی تک نہ دبی تو مکروہ تحریمی یعنی جس کا دُہرانا واجب ــ کمانی دار گدّے پر سجدہ میں پیشانی خوب نہیں دبتی لہٰذا نماز نہ ہوگی ــ ریل کے بعض درجوں میں بعض گاڑیوں میں اِسی قسم یعنی اسپرنگ کے

Marfat.com

گدّے ہوتے ہیں اس گدّے سے اُتر کر نماز پڑھنی چاہئے ۔

مسئلہ: اگر اِزدِحام کی وجہ سے دوسرے کی پیٹھ پر سجدہ کیا۔ اور وہ اِس نماز میں اِس کا شریک ہے تو جائز ہے ۔ ورنہ ناجائز۔ خواہ وہ نمازی ہیں نہ ہو۔ یا نماز میں تو ہے مگر اس کا شریک نہ ہو یعنی دونوں اپنی اپنی پڑھتے ہوں۔ سجدہ نہ ہوگا۔ ⊏ عالمگیری وغیرہ ⊐

مسئلہ: ہتھیلی۔ یا آستین۔ یا عمامہ کے پیچ پر۔ یا کسی اور کپڑے پر جسے پہنے ہوئے ہے سجدہ کیا۔ اور نیچے کی جگہ ناپاک ہے تو سجدہ نہ ہوا۔ ہاں اِن سب صُورتوں میں جب کہ پاک جگہ پر سجدہ کیا۔ ہوگیا۔ ⊏ منیہ۔ درمختار ⊐

مسئلہ: عمامہ کے پیچ پر سجدہ کیا اگر ماتھا خوب جم گیا سجدہ ہوگیا۔ اور اگر ماتھا نہ جما بلکہ فقط چھو گیا کہ دبانے سے دبے گا۔ یا سر کا کوئی حصہ لگا تو سجدہ نہ ہوا۔ ⊏ درمختار ⊐ **مسئلہ:** ایسی جگہ سجدہ ہوا کہ قدم کی بہ نسبت بارہ اُنگل سے زیادہ اُونچی ہے سجدہ نہ ہوا۔ ورنہ ہوگیا ۔

مسئلہ: کسی چھوٹے پتھر پر سجدہ کیا اگر زیادہ حصّہ پیشانی کا لگ گیا ہو۔ تو سجدہ ہوگیا۔ اگر کم حصّہ لگا تب سجدہ نہ ہوا۔ ⊏ عالمگیری ⊐ **بعض صفوں** کی کناری بہُت موٹی ہوتی ہے۔ قالین نماجائے نماز۔ پرال کی صف۔ تیلیوں کی صف۔ کھجُور کی چٹائی کی کناری وغیرہ پر پیشانی نہ رکھیں۔ پیشانی اُس سے آگے جمائیں۔ یا کناری سے پہلے ۔

مسئلہ: جوار یا باجرہ وغیرہ چھوٹے دانوں پر جن پر پیشانی نہ جمے سجدہ نہ ہوگا ⊏ عالمگیری۔ بہارِ شریعت ⊐

Marfat.com

چھٹا فرض قعدہ اخیرہ

نماز کی رکعتیں پوری کرنے کے بعد اتنی دیر تک کہ پوری التحیات یعنی رَسُوْلُہٗ تک پڑھ لی جائے بیٹھنا فرض ہے

مسئلہ: پورا قعدہ اخیرہ سوتے میں گذر گیا۔ بعد بیداری بقدرِ تشہد بیٹھنا فرض ہے ورنہ نماز نہ ہوگی۔ اور اتنی دیر تشہد دونوں قعدوں میں جُدا جُدا ہر قعدہ میں پڑھنا واجب۔ بھول پر سجدہ سہو بھی واجب۔ لوگ اِس سے غافل ہیں۔ خصوصاً تراویح میں۔ بالخصوص گرمیوں میں اکثر اس قسم کے واقعات ہوتے ہیں۔

منیہ۔ ردّ المحتار

مسئلہ: چار رکعت والی فرض نماز میں چوتھی رکعت کے بعد قعدہ نہ کیا۔ تو جبتک پانچویں رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو بیٹھ جائے سجدہ سہو سے نماز ہو جائے گی۔ اور اگر پانچویں کا سجدہ کر لیا۔ یا فجر میں دوسری پر نہ بیٹھا اور تیسری کا سجدہ کر لیا یا مغرب میں تیسری پر نہ بیٹھا اور چوتھی کا سجدہ کر لیا۔ تو ان سب صورتوں میں فرض باطل ہو گئے۔ پھر سے فرض ادا کرنا فرض۔ مغرب کے سوا اور نماز میں ایک رکعت اور ملالے۔ اور آخر میں سجدہ سہو بھی ادا کرے۔ غُنیہ

مسئلہ: قعدہ اخیرہ میں بقدرِ تشہد بیٹھنے کے بعد یاد آیا کہ سجدہ تلاوت۔ یا نماز کا کوئی سجدہ کرنا ہے۔ اور کر لیا تو فرض ہے کہ سجدہ کے بعد پھر بقدرِ تشہد بیٹھے۔ وہ پہلا قعدہ جاتا رہا۔ قعدہ نہ کریگا تو نماز نہ ہوگی۔ منیہ

مسئلہ: مگر سجدہ سہو کرنے سے پہلا قعدہ باطل نہ ہوا۔ مگر تشہد واجب ہے یعنی اگر سجدہ سہو کر کے بغیر التحیات پڑھے سلام پھیر دیا تو فرض ادا ہو گیا مگر گنہگار ہوا نماز کا دُہرانا واجب۔ ردّ المحتار

Marfat.com

ساتواں فرض خروج بِصُنعِہٖ یعنی قعدہ اخیرہ کے بعد سلام یا کلام وغیرہ کوئی ایسا فعل قصداً کرنا جو نماز سے باہر کر دے تو ساتواں فرض ادا ہو جائے گا۔ مگر اَلسَّلام کے علاوہ کوئی اور فعل قصداً پایا گیا تو نماز دوبارہ پڑھے۔ یعنی دوہرانا واجب۔ اور اگر بلا قصد کوئی اِس قسم کا فعل پایا گیا تو نماز باطل۔ پھر اس نماز کو ادا کرنا فرض ہے۔

مسئلہ: جو چیزیں فرض ہیں اُن میں امام کی متابعت مقتدی پر فرض ہے یعنی اُن میں کا کوئی فعل امام سے پیشتر ادا کر چکا۔ اور امام کے ساتھ۔ یا امام کے ادا کرنے کے بعد ادا نہ کیا تو نماز نہ ہوگی۔ مثلاً امام سے پہلے رکوع یا سجدہ کر لیا اور امام رکوع یا سجدہ میں آیا بھی نہیں تھا کہ اُس نے سر اٹھا لیا۔ تو اگر امام کیساتھ یا بعد کو مقتدی نے ادا کر لیا تو مقتدی کی نماز ہوگئی۔ ورنہ نہیں (درمختار، ردّ المحتار)

مسئلہ: مقتدی کے لئے یہ بھی فرض ہے کہ سُنّی امام کی نماز کو اپنے خیال میں صحیح تصوّر کرتا ہو۔ اور اگر اپنے نزدیک امام کی نماز باطل سمجھتا ہے تو اُس کی نماز نہ ہوگی۔ اگرچہ امام کی نماز صحیح ہو۔ ⸨درمختار⸩۔ اور جب امام کا عقیدہ ہی باطل ہو۔ بدمذہب گستاخِ رسُول ہو۔ یا گستاخِ رسُول کو اچھّا جانتا ہو۔ ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھنا حرام۔ اور پھر سے اس نماز کی ادائیگی فرض۔ ایسے امام کو مسلمان سمجھنا کفر۔ اور گستاخِ رسُول کے کُفر میں شک کرنیوالا کافر۔

⸨عامہ کتب⸩

مزید معلومات کیلئے: بہارِ شریعت، نظامِ شریعت، سُنّی بہشتی زیور، ہمارا اسلام، خادم کی کتاب مُسلمانو حق و باطل کو پہچانو، کیا کافر کو بھی کافر نہ کہنا چاہیئے؟ مُطالعہ فرمائیں

Marfat.com

واجباتِ نماز

(۱) تکبیر تحریمہ میں لفظ اللّٰہُ اَکبَرُ ہی کہنا۔ (۲) تا (۸) سُورۃ فاتحہ کی ہر آیت مستقل واجب ایک لفظ کا ترک ترکِ واجب۔ (۹) سُورت[1] ملانا یا تین چھوٹی آیتیں یا ایک یا دو آیت تین چھوٹی کے برابر پڑھنا۔ (۱۰) و (۱۱) فرض نماز کی اوّل دو رکعتوں میں قرأت سُورۃ واجب۔ (۱۲) و (۱۳) فرض نماز کی پہلی دو رکعت اور نفل، سُنّت، وتر کی ہر رکعت میں الحمد کیساتھ سُورت مِلانا واجب۔ (۱۴) الحمد کا سُورۃ سے پہلے پڑھنا۔ (۱۵) الحمد کا ہر رکعت میں سُورۃ سے پہلے ایک ہی بار ہونا۔ (۱۶) الحمد سُورۃ کے درمیان کسی اجنبی کا فاصِل نہ ہونا۔ آمین تابع اَلحمد اور بسم اللہ تابع سُورت۔ (۱۷) قرأت کے بعد متصلاً رکوع کرنا۔ (۱۸) رکوع کا ہر رکعت میں ایکبار ہی ہونا۔ (۱۹) قومہ یعنی رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا۔ (۲۰) ایک سجدے کے بعد دوسرا سجدہ ہونا کہ دونوں سجدوں کے درمیان جلسہ کے علاوہ کوئی رُکن فاصِل نہ ہونا۔ (۲۱) تعدیل ارکان یعنی رکوع و سجود و قومہ و جلسہ میں کم سے کم ایکبار سُبحَانَ اللّٰہ کہنے کی قدر ٹھہرنا۔ (۲۲) سجود کا ہر رکعت میں دو بار ہی ہونا۔ (۲۳) جلسہ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا۔ (۲۴) قعدہ اُولیٰ اگرچہ نفل نماز کا ہو۔ (۲۵) دوسری رکعت سے پہلے قعدہ اُولیٰ نہ کرنا۔ (۲۶) فرض و وتر و سُنن مؤکدہ کے قعدۂ اولیٰ میں تشہد کے بعد کچھ نہ پڑھنا۔ (۲۷) و (۲۸) دونوں قعدوں میں پورا تشہد پڑھنا ایک لفظ کا ترک ترکِ واجب۔ (۲۹) چار رکعت والی نماز میں تیسری رکعت پر قعدہ نہ کرنا۔ (۳۰) و (۳۱) دو بار لفظ اَلسَّلَام کہنا۔ (۳۲) تکبیر قنوت۔ (۳۳) وتر میں دعا قنوت پڑھنا۔ (۳۴) تا (۳۹) عیدین کی چھٹوں تکبیریں۔ (۴۰) نماز عیدین میں دوسری رکعت کی تکبیرِ رکوع (۴۱) اور تکبیر کیلئے اَللّٰہُ اَکبَرُ ہی کہنا۔ (۴۲) ہر جہری نماز میں امام کو جہر سے قرأت کرنا۔ (۴۳) غیر جہری میں قرأتِ خفی یعنی آہستہ کہ خود ہر ہر حرف صاف سُن سکے۔ (۴۴) ترتیب یعنی نماز کے ہر فرض و واجب کو اُسکی اپنی جگہ ادا کرنا۔ (۴۵) آیتِ سجدہ پڑھی ہو تو سجدہ تلاوت کرنا۔ (۴۶) دو فرض یا دو واجب یا فرض و واجب کے درمیان تین تسبیح کی قدر وقفہ نہ ہونا۔ (۴۷) امام کی قرأت خفی یا جلی ہیں مقتدی کا چُپ رہنا۔ (۴۸) سوا قرأت تمام واجبات میں امام کی مُتابعت کرنا۔ یعنی صرف قرأت نہ کرنا۔ (۴۹) اگر سہو یعنی فرض و واجب کی تاخیر یا واجب کی بھول ہو تب سجدہ سہو واجب۔ جو فعل نہ کرنا واجب تھا وہ فعل کیا۔ تب بھی سجدہ سہو کرنا واجب — بہارِ شریعت —

[1] یہ قرأت کے تابع ہے کہ پہلی رکعت کی سُورۃ اگلی رکعت کی سُورۃ سے بڑی ہو۔ اگلی رکعت میں پہلی رکعت کی پڑھی گئی سُورۃ کے آگے کی سُورۃ ہو پیچھے کی نہیں اور دو سُورتوں کے درمیان ایک سُورۃ یا آیت نہ چھوڑنی چاہیے

Marfat.com

نماز کے مکروہات تحریمی

نماز میں (۱) شدّت کا پاخانہ پیشاب معلوم ہونا (۲) غلبہ ریاح کے وقت جماعت توڑ کر رفع حاجت کرے۔ البتہ کم شدّت پر اور وقت نکلنے کے خوف سے پڑھ لے، عادت نہ بنائے (۳) غصب کی ہوئی زمین پر (۴) زراعت یا جُتے ہوئے کھیت میں جبکہ وہ کسی اور کا ہو (۵) بغیر حائل قبر کے سامنے (۶) کفار کے عبادت خانے میں بلکہ وہاں جانا بھی ممنوع اور یہ کہ بدگمانی کا سبب (۷) کسی شخص کے منہ کے سامنے نماز پڑھنا۔ اسی طرح نمازی کے سامنے منہ کر کے بیٹھنا (۸) اُلٹا کپڑا پہن کر یا اوڑھ کر (۹) اچکن کے بٹن یا انگرکھے کا بند بغیر بند کئے۔ جبکہ نیچے اور کپڑا نہ پہنے ہو (۱۰) صِرف پاجامہ، شلوار، تہبند باندھے ہی نماز۔ جبکہ کُرتا چادر موجود ہو (۱۱) کپڑا رومال شال کمبل مفلر چادر گلے میں بغیر بل دیئے آگے کی یا پُشت کی جانب لٹکانا (۱۲) آستین آدھی کلائی سے زائد چڑھی ہونا پتلون کا پائنچا، ٹیفے، کالر کی شکل تبدیل کر کے نماز پڑھنا (۱۳) کپڑے میں اسطرح لپٹنا کہ ہاتھ بھی باہر نہ ہوں (۱۴) ناک اور مُنہ کو چھپانا (۱۵) عمامہ اسطرح باندھنا کہ سر نظر آئے (۱۶) تصویر والا کپڑا نماز غیر نماز میں پہننا۔ (۱۷) تا (۲۲) تصویر سجدہ کی جگہ۔ تصویر نمازی کے آگے۔ تصویر نمازی کے سر یا چھت پر یا مُعلق ہونا۔ دائیں جانب۔ بائیں جانب۔ یا تصویر نمازی کے پُشت کی جانب ہو۔ تصویر کی وضاحت، تصویر عکسی۔ ہاتھ کی منقوش اتنی بڑی کہ سجدہ کی جگہ سے قیام کی حالت میں صاف نظر آئے وہ مکروہ تحریمی ہے ٹیلی وژن کی تصویر بھی۔ تصویر پر پردہ یا چھپی ہوئی یا قمیض کے نیچے بنیان سلوکے پر ہو تو نماز ہو جائیگی (۲۳) جوڑہ باندھے۔ اگر نماز میں باندھا نماز فاسد (۲۴) جلدی میں صف کے پیچھے ہی اَللّٰہُ اَکْبَر کہہ کر نماز میں شامل ہونا (۲۵) آہٹ وغیرہ سے پہچان کر مالدار یا حاکم کی خاطر امام کا نماز کو تین تسبیح جتنا طول دینا (۲۶) اُلٹا قرآن شریف پڑھنا (۲۷) قیام کے علاوہ کسی اور موقعہ پر قرآن پڑھنا (۲۸) رکوع میں قرأت ختم کرنا (۲۹) امام سے پہلے مقتدی کا رکوع سجُود وغیرہ میں جانا (۳۰) کمر یا کولہے پر ہاتھ رکھنا (۳۱) اِدھر اُدھر مُنہ پھیر کر بغیر عُذر دیکھنا کُل چہرہ یا بعض پھیرنا (۳۲) آسمان کیطرف نگاہ اُٹھانا۔ (۳۳) دامن پہلے سے سمیٹے رہنا یا سمیٹنا (۳۴) قعدے میں بیٹھنے سے یا سجدہ میں جانے سے قبل مٹی گرد سے بچنے کی خاطر کپڑا سمیٹنا (۳۵) کنکریاں ہٹانا البتہ سجدہ کامل ادا نہ ہو تب ہٹانا واجب (۳۶) مرد کا سجدہ میں کلائیوں کو بچھانا (۳۷) تشہد یا سجدوں کے درمیان کُتے کیطرح بیٹھنا (۳۸) اُنگلیاں چٹکانا۔ البتہ خود بخود جائز۔ (۳۹) انگلیوں کی قینچی باندھنا۔ نماز کے انتظار میں بھی (۴۰) قیام۔ رکوع۔ قعدے وغیرہ میں کپڑے۔ داڑھی۔ بدن۔ بال۔ لاکٹ۔ گھڑی وغیرہ کے ساتھ کھیلنا (۴۱) قصداً کھنکار نکالنا (۴۲) نماز میں قصداً جماہی لینا (۴۳) کسی واجب کو ترک کرنا۔ — بہارِ شریعت —

Marfat.com

نماز کی سُنّتیں

مُنفرِد کی نماز میں سُنّتیں

(۱) تکبیر تحریمہ کیلئے ہاتھ اُٹھانا (۲) تکبیر سے پہلے ہاتھ اُٹھانا (۳) ہاتھوں کی اُنگلیاں اپنے حال پر چھوڑنا (۴) ہتھیلیوں اور اُنگلیوں کے پیٹ کا قبلہ رُو ہونا (۵) بوقت تکبیر سر نہ جھکانا (۶) اسی طرح تکبیر قنوت۔ (۷) و تکبیرات عیدین میں بھی کانوں تک ہاتھ لے جانے کے بعد تکبیر کہے۔ اِنکے علاوہ کسی جگہ نماز میں ہاتھ اُٹھانا سُنّت نہیں (۸) بعد تکبیر تحریمہ فوراً ہاتھ باندھنا۔ مرد ناف کے نیچے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی کلائی کے جوڑ پر رکھّے۔ چھنگلیا اور انگوٹھا کلائی کے اغل بغل رکھّے۔ اور باقی اُنگلیوں کو بائیں کلائی کی پُشت پر بچھائے (۹) ثناء (۱۰) تعوُّذ (۱۱) تسمیہ (۱۲) آمین کہنا (۱۳) اِن سب کا اتنا آہستہ ہی ہونا کہ خود سُن سکے (۱۴) ترتیب پہلے ثناء پڑھے (۱۵) پھر تعوُّذ۔ (۱۶) پھر تسمیہ (۱۷) اور ہر ایک کے بعد دوسرے کو بلا وقفہ پڑھے (۱۸) عیدین میں تکبیر تحریمہ کے بعد ہی سُبحَانَ پڑھتے وقت ہاتھ باندھ لے (۱۹) اور اَعُوذُ چوتھی تکبیر کے بعد کہے (۲۰) رکوع کیلئے اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہنا (۲۱) ہر تکبیر میں اَللّٰہُ اَکْبَرْ کی ر کو جزم پڑھے (۲۲) گھٹنوں کو ہاتھ سے پکڑنا (۲۳) مرد اُنگلیاں خوب کھُلی رکھیں (۲۴) رکوع میں ٹانگیں سیدھی ہونا (۲۵) رکوع میں پیٹھ خوب بچھائے۔ سر نہ جھکائے۔ نہ اُونچا ہو۔ بلکہ پیٹھ کے برابر ہو (۲۶) رکوع میں تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کہنا (۲۷) سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہنا (۲۸) سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کی ہ کو ساکن پڑھے۔ نہ د کو بڑھائے (۲۹) رکوع سے اُٹھ کر ہاتھ نہ باندھے (۳۰) سجدہ میں جانے کیلئے اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہنا (۳۱) سجدہ میں ہاتھ زمین پر رکھنا (۳۲) ترتیب سجدہ میں جائے تو زمین پر پہلے گھٹنے (۳۳) دونوں گھٹنے ایک ساتھ زمین پر رکھّے (۳۴) پھر ہاتھ (۳۵) پھر ناک (۳۶) پھر پیشانی رکھّے (۳۷) سجدہ میں بازو کروٹوں سے جُدا ہوں (۳۸) پیٹ رانوں سے (۳۹) کُہنیاں سجدہ میں اُٹھائے رکھّے (۴۰) کلائیاں کتّے کیطرح زمین

Marfat.com

پیر نہ بچھائے (۴۱) ہاتھوں کی اُنگلیاں مِلی ہوئی رکھنا (۴۲) سجدہ میں اُنگلیاں قبلہ رُو ہونا (۴۳) اور (۴۴) سجدہ میں دونوں پیروں کی دسوں اُنگلیوں کے پیٹ زمین پر لگنا ـــ (دونوں پیروں کی تین تین انگلیوں کے پیٹ زمین پر لگنا واجب) (۴۵) سجدہ میں کم از کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی کہنا (۴۶) سجدہ سے اُٹھنے کیلئے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا (۴۷) دونوں سجدوں کے درمیان التحیات کی طرح بیٹھنا (۴۸) ہاتھوں کا رانوں پر رکھنا (۴۹) سجدہ سے اُٹھتے وقت پہلے پیشانی (۵۰) پھر ناک (۵۱) پھر ہاتھ (۵۲) پھر گھٹنے اُٹھائے (۵۳) پنجوں کے بل گھٹنوں پہ ہاتھ رکھ کر اُٹھے (۵۴) دوسری رکعت کے سجدوں کے بعد بایاں پیر بچھا کر (۵۵) دونوں سُرین اُس پر رکھ کر بیٹھنا (۵۶) داہنا قدم کھڑا رکھنا (۵۷) داہنے پیر کی انگلیاں قبلہ رُخ کرنا (۵۸) داہنا ہاتھ ـــ داہنی ران پر (۵۹) بایاں ہاتھ ـــ بائیں ران پر رکھنا (۶۰) اُنگلیوں کو اپنی حالت پر چھوڑنا (۶۱) اُنگلیوں کے کنارے گھٹنوں کے پاس ہونا (۶۲) شہادت پر چھنگلیا اور اُس کے پاس والی کو بند کرے ○ انگوٹھا اور بیچکی انگلی کا حلقہ باندھے ـــ اور لَا پر کلمہ کی اُنگلی اُٹھائے ـــ اور اِلَّا پر رکھ دے ـــ پھر اُنگلیاں سیدھی کرے (۶۳) قعدہ اولیٰ کے بعد تیسری رکعت کیلئے زمین پر نہیں بلکہ گھٹنے پر ہاتھ رکھ کر اُٹھے (عُذر میں جسطرح مناسب) (۶۴) قعدہ اخیرہ میں تشہد کے بعد دُرُود شریف پڑھنا (۶۵) نوافل کی قعدہ اُولیٰ میں بھی دُرُود شریف پڑھنا (۶۶) دُرُود شریف کے بعد دُعا پڑھنا (۶۷) دُعا عربی زبان میں ہی پڑھنا (۶۸) اور (۶۹) اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ دو بار کہنا (۷۰) پہلے داہنی طرف ـ (۷۱) پھر بائیں طرف مُنھ پھیرے ـــ

عورت وخنثیٰ کی دیگر مخصوص سُنّتیں

(۷۲) عورت اور خنثیٰ کاندھوں تک ہاتھ اُٹھائے پھر ہتھیلی سینہ پر چھاتی کے نیچے رکھ کر اُس کی پشت پر داہنی ہتھیلی رکھے (۷۳) رکوع میں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنا (۷۴) اُنگلیاں کُشادہ نہ کرنا (۷۵) تھوڑا جُھکے گھٹنوں پر زور نہ دے ـــ پاؤں جھکے ہوئے رکھے (۷۶) سمٹ کر سجدہ کرے ـــ یعنی بازو کروٹوں سے ملادے (۷۷) پیٹ ران سے (۷۸) ران پنڈلیوں سے (۷۹) پنڈلیاں زمین سے ملادے (۸۰) بیٹھے

Marfat.com

وقت دونوں پاؤں داہنی جانب نکالدے ۔ (۸۱) بائیں سرین زمین یا مصلے پر رکھ کر بیٹھے ۔

امام ومقتدی کی سنتیں

(۸۲) امام کا بلند آواز سے اَللّٰہُ اَکْبَرُ (۸۳) سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ (۸۴) اور سلام کہنا (۸۵) رکوع سے اُٹھنے میں سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ہی کہنا (۸۶) مقتدی اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ کہے (۸۷) مقتدی کے تمام انتقالات امام کیساتھ ساتھ ہونا (۸۸) امام دونوں سلام بُلند آواز سے کہے (۸۹) دوسرا سلام بہ نسبت پہلے کے کم آواز سے ہو (۹۰) سلام کے بعد داہنے یا بائیں طرف مُنہ کر کے بیٹھے ۔

مسئلہ: تعوذ صرف پہلی رکعت میں ہے اور تسمیہ ہر رکعت کے اوّل میں مسنون ہے (در مختار، ردّالمحتار)

مسئلہ: اگر ظ ادا نہ کر سکے تو سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کی جگہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْکَرِیْمِ کہے (ردّالمحتار)

مسئلہ: ماں باپ اور استاد کیلئے مغفرت کی دُعا حرام جبکہ کافر ہوں ۔ اور اگر مر گئے ہوں تو دُعاءِ مغفرت کو فقہانے کفر تک لکھا ہے ۔ ہاں اگر زندہ ہوں تو اُنکیلئے ہدایت وتوفیق کی دُعا کرے ۔ (در مختار، ردّالمحتار جلد ۱ ص ۴۸۷)

مسئلہ: امام نے جب سلام پھیرا تو وہ مقتدی بھی سلام پھیرے جسکی کوئی رکعت نہ گئی ہو البتہ اگر اس نے تشہد پورا نہ کیا تھا کہ امام نے سلام پھیر دیا تو امام کا ساتھ نہ دے بلکہ واجب ہے کہ تشہد پورا کر کے سلام پھیرے ۔ (در مختار جلد ۱ صفحہ ۴۹۰)

مستحبات نماز

(۱) جب مکبر حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہے تو امام ومقتدی سب کا کھڑا ہو جانا (۲) دونوں پنجوں کے درمیان قیام میں چار اُنگل کا فاصلہ ہونا (۳) اقامت کے فوراً بعد امام نماز شروع کرے (۴) مقتدی کا امام کی تکبیر تحریمہ کے بعد نماز فوراً شروع کرنا (۵) مرد کیلئے تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ کپڑے سے باہر نکالنا (۶) عورت کیلئے کپڑے کے اندر رہنا بہتر ہے (۷) حالت قیام میں سجدے کی جگہ نظر کرنا (۸) رکوع میں پشت قدم پر نظر کرنا (۹) سجدہ میں ناک کیطرف نظر کرنا (۱۰) قعدہ میں گود کیطرف نظر کرنا (۱۱) پہلے سلام میں داہنے شانے پر نظر کرنا (۱۲) دوسرے سلام میں بائیں شانے پر نظر کرنا (۱۳) سجدہ زمین پر بلاحائل ہونا (۱۴) جہاں تک ممکن ہو کھانسی دفع کرنا (۱۵) نماز میں جماہی آئے تو مُنہ بند کئے رہنا ۔ اور اگر نہ رُکے تو ہونٹ دانت کے نیچے دبائے ۔ اور اس پر بھی نہ رُکے تو قیام میں داہنے غیر قیام میں بائیں ہاتھ کی پُشت سے مُنہ ڈھانک لے ۔ یا خیال کرے کہ انبیاء علیہم السلام کو جماہی نہیں آتی تھی "بہار شریعت"

Marfat.com

داڑھی رکھنے سے متعلق احادیث کثیرہ میں تاکید آئی ہے ۔ اور امام اعظم ابو حنیفہ علیہ الرحمہ کے نزدیک داڑھی رکھنا واجب ۔ مونڈنا یا ایک مشت سے کم رکھنا یا داڑھی نیچے کے بجائے ۔ ڈاکو دہشت گردوں کی طرح اُوپر کو چڑھانا حرام ہے ۔

بہارِ شریعت ۔ درمختار وغیرہ

داڑھی

لے مرے بھائی ذرا داڑھی منڈانا چھوڑ دے
شرم کر بہرِ خدا داڑھی منڈانا چھوڑ دے

ہیں بظاہر بال لیکن نور ہے اسلام کا
شکل نورانی بنا داڑھی منڈانا چھوڑ دے

شکل سے بیزار ہیں تیری خُدا و مصطفےٰ
اُنکو راضی کر ذرا داڑھی منڈانا چھوڑ دے

تیری صُورت دیکھ کر شیطاں کو ہوتی ہے خوشی
اور وہ دشمن ہے ترا داڑھی منڈانا چھوڑ دے

اپنی چوٹی بھی کسی ہندو نے کاٹی یہ بتا
تو نے کیوں الیسا کیا داڑھی منڈانا چھوڑ دے

آل و اصحاب نبی نے بھی کبھی ایسا کیا؟
تو ہے کیوں اُن سے جُدا داڑھی منڈانا چھوڑ دے

کیا عجب ہے عورتوں پر بھی پڑے اِس کا اثر
وہ بھی دیں سر کو منڈا داڑھی منڈانا چھوڑ دے

مرد پیدا ہو کے تو بالکل مخنث بن گیا
یہ غضب کیسا کیا داڑھی منڈانا چھوڑ دے

داڑھی کترانا چڑھانا مونڈنا سب ہے حرام
مان حکمِ مصطفےٰ داڑھی منڈانا چھوڑ دے

فرض ہے بھائی پہ دے بھائی کو راہِ حق بتا
اِسلئے میں نے کہا داڑھی منڈانا چھوڑ دے

ہو جمیلِ قادری کی التجا یا رب قبول
اُمتِ خیر الوریٰ داڑھی منڈانا چھوڑ دے

ماخوذ: مجموعہ نعت حصہ اول
خلیفہ اعلیٰحضرت مولینا جمیل احمد قادری رضوی جمیل

Marfat.com

امامت کا بیان

مسئلہ : امام صحیح العقیدہ سُنّی ۔ پرہیزگار ۔ پابند شریعت ۔ صحیح قرآن پڑھنے والا ۔ اور نماز و طہارت کے مسائل جاننے والا ہو ۔ اگر مسائل سے واقف نہ ہو تو مخیر مقتدیوں کو چاہئیے کہ سُنّی عقائد و مسائل کی کتب لاکر دیں اور ہو سکے تو صبح ۔ دوپہر ۔ یا بعد نمازِ عشاء ۔ ان کتب کا درس بھی امام سے سُنیں ۔ سُنّی امام ہٹا کر بدمذہب کو امام بنانا ۔ بارش کی چھینٹوں سے بچ کر پیشاب کے گڑھے میں پناہ لینا ہے ۔ کہ وہ گمراہ مقتدیوں کو بھی گستاخِ رسول بنا دیگا

مسئلہ : وہ بدمذہب جس کی بدمذہبی حدِ کفر تک پہنچ گئی ہو ۔ جیسے رافضی ۔ کہ نہ صرف خلافت کے انکاری بلکہ سیدنا صدیق اکبر ۔ سیدنا فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی شان پاک میں تبرا ۔ یعنی لعنت اور گالیاں بکتا ہو ۔ قدری (تقدیر کا منکر) وغیرہ ۔ یا جو شفاعت ۔ یا دیدارِ الٰہی ۔ یا عذابِ قبر ۔ یا کراماً کاتبین کا انکار کرتا ہو ۔ اُنکے پیچھے نماز نہیں ہو سکتی (عالمگیری، غنیہ) اس سے بھی سخت حکم گستاخِ رسول وہابیہ دیوبندیہ زمانہ فرقہ کی تمام ٹولیوں کا ہے ۔ کہ اللہ عزّ وجل کو جھوٹ بولنا ممکن پر سختی سے عقیدہ رکھے ہوئے ہیں ۔ اور حضور علیہ السلام کی گستاخی ہیں ۔ تقویۃ الایمان ۔ صراطِ مستقیم ۔ تحذیر الناس ۔ براہین قاطعہ ۔ حفظ الایمان وغیرہ کے کفریہ عقائد پر ڈٹے ہوئے ہیں ۔ اور ایسے ڈٹے ہوئے ہیں کہ اگر وہی الفاظ اُن کے اپنے بزرگوں کو کہے جائیں تو فوراً نہ صرف لال پیلے ہوں بلکہ مارنے مرنے کو تیار ہو جائیں ۔ اور جب وہی الفاظ اُنکی اپنی

Marfat.com

کُتب میں اللہ تعالیٰ۔ اور اُس کے محبوب اعظم کے بارے میں لکھے دکھائیں تب وہ کمال بے حیائی سے آنکھیں مٹکاتے ہوئے بکیں کہ یہ الفاظ حضور علیہ السّلام کیلئے جائز ہیں تب ہی تو اتنے بڑے عالم نے لکھے ہیں وغیرہ وغیرہ۔۔۔

جو اللہ عزّوجل۔ اور اس کے پیارے نبی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی توہین کرتے ہیں۔ یا توہین کرنے والوں کو اپنا پیشوا۔ یا کم از کم مُسلمان ہی جانتے ہیں۔ وہ امام تو کیا۔ وہ خود دائرہ اسلام سے خارج مُرتد واجبُ القتل ہیں۔۔۔

میرے پیارے اسلامی بھائیو! جو سچّے پکّے مسلمان ہیں وہ اعمال سے پہلے عقائد پر نظر رکھتے ہیں۔۔ اگر عقیدہ غلط تو عمل بے وقعت۔ مسلمان کبھی ہرگز۔ اللہ اور اللہ کے پیارے رسُول کے گستاخوں کی وکالت نہ کریں گے۔ اور نہ ان کو مسلمان جانیں گے۔۔ نہ ان کی امامت میں نماز پڑھنے کے حیلے بہانے تراشیں گے۔ نہ ان کے کفر میں شک کی راہیں نکالیں گے۔۔ نہ ان کے حق میں نرمی کی تدبیر گڑھیں گے۔۔ سوائے اُن کے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے۔ سُورۃ نٓ وَالقَلَمِ میں۔ زِنا کی پیدائش بتائی۔۔ اللہ تعالیٰ حرامیوں کو بھی۔۔ گستاخوں کی طرفداری سے بچائے۔ کہ حرامی ہونا اتنا بڑا عیب نہیں کہ جتنا بڑا۔ گستاخِ رسُول ہونا عیب و جرم ہے۔۔ حرامی ہونا گستاخِ رسُول کی دس علامتوں سے ایک علامت ہے۔۔ جو لوگ وہابیوں کو اسلامی عقائد کے حامل نہیں بلکہ صرف اسلامی احکام پر عامل مانتے ہیں۔۔ وہ غلطی پر ہیں۔ یہ کس کو نہیں معلوم کہ اسلامی احکام کی بھی خلاف ورزی شراب پینے۔ زِنا کرنے۔ جھوٹ بولنے میں ان وہابیوں کے سَرداروں شیخوں نے یہود و نصاریٰ کو بھی پیچھے چھوڑ رکھا ہے۔۔۔

Marfat.com

ضروری وضاحت: طوالت سے بچنے کے لئے ان کفریہ عبارتوں کے اقتباسات درج کرتا ہوں مکمل مضمون ان کتابوں میں دیکھا جاسکتا ہے۔

وہابی دیوبندی عقائد کے چند نمونے

عقیدہ ۱: حضور صلعم کا مزار گرا دینے کے لائق ہے اگر میں اس کے گرا دینے پر قادر ہو گیا تو گرا دوں گا۔ بانی وہابی مذہب محمد بن عبدالوہاب نجدی (اوضح البراہین) عقیدہ ۲: میری لاٹھی محمد صلعم سے بہتر ہے کیونکہ اس سے سانپ مارنے کا کام لیا جاسکتا ہے۔ اور محمد مر گئے انہیں کوئی نفع باقی نہ رہا۔ (اوضح البراہین صفحہ ۱۰) عقیدہ ۳: محمد بن عبدالوہاب کا عقیدہ تھا کہ جملہ اہل عالم و تمام مسلمانان دیار مشرک و کافر ہیں اور ان سے قتل و قتال کرنا ان کے اموال کو ان سے چھین لینا حلال اور جائز بلکہ واجب ہے (ماخوذ حسین احمد مدنی (الشہاب الثاقب ص۴۳) کتب خانہ اعزازیہ دیوبند) عقیدہ ۴: غیب کی باتوں کا جیسا علم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہے ایسا علم زید و عمر بچوں اور پاگلوں کو، بلکہ تمام جانوروں کو حاصل ہے، رسول کی تخصیص نہیں" حوالہ کے لئے دیکھئے کتاب (حفظ الایمان صفحہ ۸، مصنفہ مولوی اشرف علی تھانوی، شائع کردہ کتب خانہ اشرفیہ کمپنی دیوبند اور کتب خانہ اعزازیہ دیوبند) عقیدہ ۵: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی سمجھنا عوام کا خیال ہے اہل علم کا نہیں (تحذیر الناس صفحہ ۳، مصنفہ مولوی محمد قاسم صاحب نانوتوی شائع کردہ کتب خانہ اعزازیہ دیوبند) عقیدہ ۶: حضور نبی کریم علیہ السلام کے بعد کوئی نبی پیدا ہو جائے تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔ (تحذیر الناس ص۲۵) عقیدہ ۷: شیطان و ملک الموت کو تمام روئے زمین کا علم ہے اور حضور علیہ السلام کے علم سے زیادہ ہے۔" (براہین قاطعہ ص۵۵ مصنفہ مولوی خلیل احمد انبیٹھوی شائع کردہ کتب خانہ امدادیہ دیوبند) عقیدہ ۸: "نماز میں حضور علیہ السلام کا خیال گدھے اور بیل کے خیال میں ڈوبنے سے برا ہے۔" (صراط مستقیم ص۹۶ مصنفہ مولوی اسمٰعیل دہلوی شائع کردہ کتب خانہ اشرفیہ راشد کمپنی دیوبند) عقیدہ ۹: "ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہے۔" (تقویۃ الایمان ص۱۳ مصنفہ مولوی اسمٰعیل دہلوی شائع کردہ کتب خانہ اشرفیہ راشد کمپنی دیوبند) عقیدہ ۱۰: سب انبیاء و اولیاء اس کے روبرو ایک ذرہ ناچیز سے بھی کمتر ہیں۔" (تقویۃ الایمان ص۴۸) عقیدہ ۱۱: حضور علیہ السلام کی تعظیم بڑے بھائی کی سی کیجئے۔" (تقویۃ الایمان ص۵۲) عقیدہ ۱۲: حضور علیہ السلام پر افترا باندھا کہ گویا آپ نے فرمایا: میں بھی ایک دن مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں۔" (تقویۃ الایمان ص۵۳) عقیدہ ۱۳: حضور علیہ السلام کا یوم میلاد منانا کنھیا کے جنم دن منانے کی طرح ہے۔" (براہین قاطعہ ص۱۵۲) خلیل احمد دیوبندی حضور علیہ السلام کے لئے اردو زبان کا علم دیوبند کے علماء سے آنا بتاتے ہیں (براہین قاطعہ ص۳۰)

بلغۃ الحیران نامی کتاب ص۸ میں حضور علیہ السلام کا گرنا لکھا اور اپنے لئے لکھا کہ میں نے انہیں گرنے سے روکا۔" رسول کو دیوار کے پیچھے کا علم نہیں۔ (براہین قاطعہ ص۵۵)" رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔" (تقویۃ الایمان ص۵۰) یہ چند حوالے حاضر ہیں۔

آپ خود ہی فیصلہ کرلیں کہ کیا ان عقائد کے حامل افراد مسلمان کہلانے کے حقدار ہیں؟ اگر یہ عقائد رکھنے والے کافر و مرتد ہیں تو ان کو مسلمان سمجھ کر نماز میں امام بنانا کیا کفر نہیں؟

نوٹ: اس طرح کے مزید عقائد دیکھنے ہوں تو "وہابی مذہب" اور "دیوبندی مذہب" نامی کتابیں مطالعہ فرمائیں۔

انعام: جن کتب کے حوالے دیئے گئے ہیں اگر یہ کتب دیوبندیوں وہابیوں کی تصنیف شدہ نہ ہوئیں تو فی کتاب ایک ہزار روپے انعام۔

مشورہ: اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گستاخ کی دس نشانیاں ارشاد فرمائیں آخری نشانی بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ کہ وہ حرامی ہو اور آگے سزا سنائی کہ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ یعنی قریب ہے کہ ہم اس کی سور کی سی تھوتنی پر داغ دینگے۔ پ۲۹ سورہ قلم

لہٰذا تمام مسلمانوں کو چاہیئے کہ زنا سے بچیں تاکہ گستاخ رسول پیدا نہ ہوں

Marfat.com

شک پر اعتراض کا جواب

برّصغیر میں وہابیت پھیلانے والا۔ اور یہ کہ تقویۃُ الایمان۔ صراطِ مستقیم۔ یک روزی وغیرہ کُتب میں سینکڑوں کُفریہ عقائد رکھنے والا۔ اسمٰعیل دہلوی کا۔ دہلی کی جامع مسجد اور پنج پیر کے مناظروں میں اپنے کُفریہ عقائد سے توبہ کرنا مشہور ہے۔ اگر اس وجہ سے کوئی اُس کو کافر کہنے سے زبان روکے تو اُس کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ وہ مسلمان شخص۔ اسمٰعیل دہلوی کی کُفریہ عبارات میں شک کر رہا ہے۔ بلکہ احتیاط۔ توبہ کا مشہور ہونا ہے۔ بعض مسلمانوں کا یہ اعتراض کہ "جو شخص اپنے سگے چچا حضرت مولینا عبدالعزیز محدّث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو اپنی توبہ سے کئی بار دھوکے دے چکا ہو۔ پھر اُن کے بعد بھی کئی بار توبہ سے پھرا۔ ایسے کی توبہ کا کیا اعتبار؟"۔

تو میرے پیارے اسلامی برادرو!۔ جب امامِ اہلسُنّت حضرت مولینا الشّاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی۔ اُس کی کفریہ عبارات کو کُفریہ گنائیں۔ اور بسبب توبہ مشہور ہونے کے اُس کو کافر کہنے سے زبان روکیں۔ تو یہ کمال احتیاط نہیں تو اور کیا ہے؟۔ مُقامِ تعجب تو یہ ہے کہ کُفریہ عقائد کا بانی تو توبہ کرے مگر اُس کے پیروکار وہابیہ دیوبندیہ اُن عقائد کو سینے سے چپٹائیں۔ اور کسی قیمت پر اُن کفریہ عقائد کو چھوڑنا پسند نہ کریں۔ اگر اہلسُنّت کی مسجد پر قبضہ کے ارادہ سے۔ یہ وہابیہ دیوبندیہ اپنے اِن کُفریہ عقائد کو بُرا بھی کہیں۔ تب بھی یہ دِل سے وہابی۔ اور صرف زبان پر اہلسُنّت ہوتے ہیں۔ تاکہ جب مسجد کی کمیٹی وغیرہ پر قابو پالیں تب محمّد بن عبدالوہاب نجدی کا پیروکار۔ وہابی دیوبندی ہونا ظاہر کریں۔ دُعا ہے کہ اللہ عزّوجل شیطانوں کے مکروں سے

Marfat.com

مسلمانوں کو بچائے آمین ۔ اِن کے عقائد کی تفصیل ۔ کتاب وہابی مذہب ۔
دیوبندی مذہب ۔ کیا کافر کو بھی کافر نہ کہنا چاہیئے ۔ نامی کتابوں میں دیکھیں ۔
مسئلہ: بدمذہب کہ جسکی بدمذہبی حدِّ کفر کو نہ پہنچی ہو ۔ اور فاسق معلن جیسے شرابی ۔ جواری ۔ زناکار ۔ سُود خوار ۔ اور چغل خور وغیرہم جو کبیرہ گناہ بالاعلان کرتے ہیں اُنکو امام بنانا گناہ ۔ اور اُنکے پیچھے نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ (درمختار، ردّالمحتار)

مسئلہ: جو رکوع و سجود سے عاجز ہو ۔ اور کھڑے یا بیٹھے رکوع سجود کی جگہ اشارہ کرتا ہو اُسکے پیچھے رکوع سجود پر قادر والے کی نماز نہ ہوگی **البتہ** بیٹھ کر رکوع سجود کرنیوالے کے پیچھے کھڑے ہو کر پڑھنے والے کی نماز ہو جائیگی (درمختار، ردّالمحتار وغیرہما) ۔

ترکِ جماعت کے اعذار

مسئلہ: مریض جسے مسجد تک جانے میں مشقّت ہو ② اپاہج ③ جسکا پاؤں کٹ گیا ہو ۔ ④ جس پر فالج گرا ہو ⑤ اتنا بوڑھا کہ مسجد تک جانے سے عاجز ہو ⑥ اندھا ۔ ⑦ سخت بارش ⑧ شدید کیچڑ کا حائل ہونا ⑨ سخت سردی ⑩ سخت تاریکی ۔ ⑪ آندھی ۔ ⑫ مال یا کھانا ضائع ہونیکا اندیشہ ۔ ⑬ قرض خواہ کا خوف ہے اور یہ تنگ دست ⑭ ظالم کا خوف ۔ ⑮ پاخانہ ۔ ⑯ پیشاب ⑰ ریاح کی حاجت شدید ہے ۔ ⑱ گاڑی کے چلے جانے کا اندیشہ ہو ۔ ⑲ بھوک کی حالت میں کھانا سامنے آجانا ⑳ مریض کی تیمارداری ۔ یہ سب ترک جماعت کے لئے عذر ہیں **مسئلہ:** عورتوں کو کسی نماز میں جماعت کی حاضری جائز نہیں ۔ دن کی نماز ہو یا رات کی ۔ جمعہ کی ہو یا عیدین کی ۔ نہ جوانوں کو نہ بڑھیوں کو جائز ۔ اور بدمذہبوں کی مجالس یا گمراہ کرنے والی درس کی محفل میں شمولیت حرام ۔

Marfat.com

جماعت کا بیان

حدیث: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ راوی۔ کہ رسُول اللہ صلّی اللہُ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا "نماز جماعت۔ تنہا پڑھنے سے ستائیس درجہ بڑھ کر ہے۔"[1]

مسئلہ: صحیح العقیدہ مُتقی عالم یعنی ضروری مسائل سے واقف کی اقتدا۔ اگر عُذر نہ ہو تو ہر عاقل۔ بالغ مَرد پر جماعت سے نماز واجب ہے۔ بلا عُذر ایکبار بھی چھوڑنے والا گنہگار۔ اور مستحقِ سزا ہے۔ ⊏ بہارِ شریعت ⊐

مسئلہ: مَرد اور بچّے۔ خنثیٰ اور عورتیں جمع ہوں۔ تو صفوں کی ترتیب یہ ہے کہ پہلے مَردوں کی صف ہو۔ پھر بچّوں کی۔ پھر خنثیٰ کی۔ پھر عورتوں کی۔ بچّہ اگر ایک ہی ہو تو مَردوں کی صف میں داخل ہو جائے۔ ⊏ درمختار ⊐

مسئلہ: صفیں ملکر کھڑی ہوں کہ بیچ میں کُشادگی نہ رہ جائے۔ اور سب کے مونڈھے برابر ہوں۔ ⊏ درمختار ⊐ — **حدیث:** ابوہریرہ راوی کہ فرماتے ہیں رسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم۔ مَردوں کی سب صفوں میں بہتر پہلی صف ہے۔ اور سب میں کم تر پچھلی۔ اور عورتوں کی سب صفوں میں بہتر پچھلی ہے۔ اور کمتر پہلی ⊏ ابوداؤد۔ ترمذی۔ نسائی ⊐

حدیث: باسنادِ حسن۔ اُمُّ المومنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا راوی۔ رسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم فرماتے ہیں کہ۔ اللہ اور اُس کے فرشتے صف کے داہنے والوں پر دُرُود بھیجتے ہیں" ⊏ ابوداؤد۔ ابن ماجہ ⊐

حدیث: ابن عبّاس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ راوی کہ حضُور علیہ السّلام فرماتے ہیں۔ "جو مسجد کی بائیں جانب کو اس لئے آباد کرے کہ اُدھر لوگ کم ہیں اُسے دونا ثواب ہے۔"[2]

---

[1] ⊏ بخاری، مسلم، مالک، ترمذی، نسائی ⊐

[2] ⊏ طبرانی کبیر ⊐

Marfat.com

حدیث: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ صف اوّل کو پورا کرو۔ پھر اُس کو جو اُس کے بعد ہو۔ اگر کچھ کمی ہو تو پچھلی صف میں ہو۔ ــــ ▭ ابوداؤد ▭ ــــ

مسئلہ: امام کو ستونوں کے درمیان (یونہی محراب یا چوکھٹ کے درمیان) کھڑا ہونا مکروہ ہے ــــ ▭ درمختار ▭ ــــ **لہٰذا** محراب یا چوکھٹ وغیرہ سے امام باہر قدم رکھے۔ اگر اگلی صف میں تنگی آئے تب آدھے پیر سے زائد محراب و چوکھٹ سے باہر ہو۔ ــــ

مسئلہ: عورت اگر مرد کے محاذی یعنی برابر ہو تو مرد کی نماز جاتی رہے گی۔ اس کی مختصر تفصیل یہ ہے۔ ایسی کم سے کم عمر کی عورت عاقلہ جو نو سال سے اگرچہ کم عمر کی ہو۔ مگر صحت وغیرہ ایسی کہ اُس کو دیکھنے سے شہوت اُبھرے۔ اور کتنی ہی زیادہ عمر کی بوڑھی ہو۔ اگرچہ بیوی ہی ہو۔ اگرچہ وہ عورت ہو جس سے شادی نہیں ہوسکتی وہ۔ رکوع سجود والی نماز جماعت سے پڑھنے میں مرد عاقل بالغ کی برابر اگر کھڑی ہو۔ مرد کی نماز نہ ہوگی **البتہ** اگر عورت اور مرد کے درمیان انگلی برابر موٹا۔ اور ایک ہاتھ اونچا تختہ۔ یا کوئی اور چیز ایسی ہی حائل ہو۔ یا ایک ہاتھ سے زائد فاصلہ ہو۔ پھر نماز ہو جائے گی ــــ ▭ بہارِ شریعت ▭ ــــ

مسئلہ: قعدہ اولیٰ میں امام تشہد پڑھ کر کھڑا ہو گیا۔ اور بعض مقتدی تشہد پڑھنا بھول گئے۔ وہ بھی امام کیساتھ کھڑے ہو گئے۔ تو جس نے تشہد نہیں پڑھا تھا وہ بیٹھ جائے اور تشہد پڑھ کر امام کی متابعت کرے۔ اگرچہ رکعت فوت ہو جائے ــــ ▭ عالمگیری صفحہ ۹۰ جلد ۱ ▭ ــــ

Marfat.com

مسئلہ: رکوع یا سجدہ سے امام کے۔ پہلے مقتدی نے سر اٹھالیا تو لوٹنا واجب ہے اور یہ دو رکوع۔ دو سجدے نہیں ہونگے ۔ عالمگیری

مسئلہ: پانچ چیزیں وہ ہیں کہ امام چھوڑ دے تو مقتدی بھی نہ کرے۔ اور امام کا ساتھ دے (۱) تکبیرات عیدین (۲) قعدہ اولیٰ (۳) سجدہ تلاوت۔ (۴) سجدہ سہو (۵) قنوت جبکہ رکوع فوت ہونیکا اندیشہ ہو۔ ورنہ قنوت پڑھ کر رکوع کرے ۔ عالمگیری۔ صغیری

مسئلہ: چار چیزیں وہ ہیں کہ اگر امام کرے تو مقتدی اُس کا ساتھ نہ دیں۔ (۱) نماز میں کوئی زائد سجدہ کیا (۲) تکبیرات عیدین میں اقوال صحابہ پر زیادتی کی (۳) نماز جنازہ میں پانچ تکبیریں کہیں۔ (۴) پانچویں رکعت کیلئے بھول کر کھڑا ہو گیا۔ پھر اگر اس صورت میں۔ اگر قعدہ اخیرہ کر چکا ہے تو مقتدی اُس کا انتظار کرے۔ اگر پانچویں رکعت کے سجدہ سے پہلے لوٹ آیا تو مقتدی بھی اُس کا ساتھ دے اُس کے ساتھ سلام پھیرے۔ اُسکے ساتھ سجدہ سہو کرے۔ اور اگر امام نے پانچویں رکعت کا سجدہ کر لیا تو مقتدی تنہا سلام پھیر دے ۔ عالمگیری

مسئلہ: نو چیزیں ہیں کہ امام اگر نہ کرے تو مقتدی اُسکی پیروی نہ کرے **بلکہ** بجالائے (۱) تکبیر تحریمہ میں ہاتھ اُٹھانا (۲) ثنا پڑھنا جبکہ امام فاتحہ میں ہو اور آہستہ پڑھتا ہو (۳) رکوع (۴) سجود کی تکبیرات (۵) تسبیحات (۶) تسمیع۔ (۷) تشہد پڑھنا (۸) سلام پھیرنا (۹) تکبیرات تشریق۔ عالمگیری۔ صغیری

مسئلہ: امام سے پہلے سجدہ کیا مگر اُسکے سر اُٹھانے سے پہلے امام بھی سجدہ میں پہنچ گیا تو سجدہ ہو گیا۔ مگر مقتدی کو ایسا کرنا حرام ہے ۔ عالمگیری

Marfat.com

نماز ٹوٹ جانے کے اسباب

بھول کر یا قصداً کسی سے بات کرنا۔ کسی کو قصداً۔ یا سہواً سلام کرنا۔ یا جواب دینا۔ کسی کی چھینک کا جواب دینا۔ امام کی بھول پر بیٹھا کہنا۔ یا ہوں کہنا۔ اللہ تعالیٰ کا نام سن کر جل جلالہٗ اور حضور علیہ السلام کا نام سُنکر دُرود شریف بقصد جواب پڑھنا۔ اور اگر بقصد جواب نہ ہو تو حرج نہیں۔ اپنے امام کے سوا دوسرے کو لقمہ دینا۔ درد یا مصیبت کیوجہ سے آہ۔ اوہ۔ اُف۔ وغیرہ کہنا۔ اور اگر بے اختیار مریض وغیرہ سے آہ۔ اوہ۔ اُف کی آواز نکلی معاف ہے۔ نماز پوری ہونے سے پہلے قصداً سلام پھیرنا۔ اگر بھول کر پھیر دیا تو حرج نہیں نماز پوری کر کے سجدہ سہو کر لے نماز میں قرآن شریف دیکھ کر یا محراب وغیرہ میں لکھا ہوا دیکھ کر پڑھنا۔ اچھی بُری خبر سُنکر کچھ کہنا نماز جاتی رہتی ہے۔ پڑھنا یا کہنا۔ کلام وہی مفسدِ نماز ہے جسکی آواز خود سن سکے۔ اِس سے کم۔ معاف ہے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کو آللّٰہُ۔ یا آکْبَرُ۔ یا اَکْبَرَ۔ یا اَکْبار کہا نماز جاتی رہی۔ قرأت یا اذکارِ نماز میں سخت غلطی کرنا۔ کچھ کھانا پینا۔ ہاں دانتوں کے اندر کوئی چیز رہ گئی تھی اُس کو نگل گیا اگر چنے کے برابر ہے نماز جاتی رہی۔ اور اگر چنے سے کم ہے تو فاسد نہ ہوئی۔ مکروہ ہوئی۔ چینی کا دانہ گھل کر حلق میں پہنچا نماز جاتی رہی۔ دانتوں کا خون حلق میں گیا اور مزہ محسوس ہوا نماز فاسد ہو گئی۔ ناپاک جگہ پر بغیر حائل کے سجدہ کیا۔ نماز جاتی رہی۔ اگرچہ اس سجدہ کو پاک جگہ پر پھر سے ادا کیا ہو۔ درمختار۔ یونہی گھٹنے۔ یا ہاتھ۔ سجدہ میں ناپاک جگہ پر رکھے نماز جاتی رہی۔ ردّالمحتار۔ عمل کثیر سے نماز جاتی رہتی ہے مثلاً۔ ایک رکن میں (یعنی قیام یا رکوع یا سجدہ یا قعدہ وغیرہ میں) تین مرتبہ کھجایا تو نماز جاتی رہی۔ نمازی کے طمانچہ مارا۔ یا کوڑا مارا نماز جاتی رہی۔ چوپایہ نے نمازی کو یک دم بقدر تین قدم کھینچا۔ یا دھکیلا نماز جاتی رہی۔ سینہ کو بلا عذر قبلہ سے پھیرا۔ یا عورت

Marfat.com

نماز میں بھی مرد نے بوسہ۔ یا شہوت سے اُس کے بدن کو چھُوا۔ ان عملوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ جس طرح غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ کو غَیْرِ الْمَغْظُوْبِ پڑھنے سے معنیٰ بدل جاتے ہیں اور نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ اسی طرح سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کو سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَزِیْمِ یعنی ظ۔ کو۔ ز۔ پڑھنے سے معنیٰ میں فساد آجاتا ہے جس کی وجہ سے نماز ٹوٹ جاتی ہے[۱]۔

نماز توڑنا کب جائز؟ سانپ وغیرہ مارنے کیلئے جبکہ ایذا کا صحیح اندیشہ ہو۔ یا کوئی جانور بھاگ گیا اُس کے پکڑنے کیلئے۔ یا بکریوں کو بھیڑیے مرغ کو بلّی کے حملے کرنیکے خوف سے نماز توڑ دینا جائز ہے۔ یونہی اپنے یا پرائے ایک درہم یعنی ۲۔ ۲ پیسے کے نقصان کا خوف ہو مثلاً دُودھ اُبل جائیگا۔ یا گوشت ترکاری جل جانیکا خوف ہو۔ یا ایک درہم ہی کی چیز چور اُچکا لے بھاگا۔ تو اِن سب صُورتوں میں نماز توڑ دینے کی اجازت ہے۔ نظام شریعت ۱۰۹

نماز توڑنا کب مستحب ہے پاخانہ پیشاب معلوم ہوا۔ یا بدن میں اتنی نجاست لگی دیکھی کہ نماز کیلئے مانع نہ ہو۔ یا اُس کو کسی اجنبی عورت نے چھو دیا۔ تو نماز توڑ دینا مستحب ہے۔ بشرطیکہ وقت یا جماعت فوت نہ ہو جائے۔ اور پاخانہ پیشاب کی حالت شدید معلوم ہونے میں تو جماعت کے فوت ہو جانیکا بھی خیال نہ کیا جائے۔ البتّہ وقت کے فوت کا لحاظ چاہیئے[۲]۔ نفل نماز میں اگر ماں پکارے۔

نماز توڑنا کب واجب ہے گاڑی چھوٹ رہی ہو۔ کوئی مصیبت زدہ فریاد کر رہا ہو۔ مطلقاً کسی شخص کو پکارتا ہو یا کسی نمازی کو۔ یا کوئی ڈوب رہا ہو۔ یا کوئی آگ سے جل جائیگا۔ یا نمازی کی عمارت میں آگ لگی ہے۔ یا کوئی اندھا راہ گیر کنوئیں میں گرا چاہتا ہو۔ اِن سب صُورتوں میں نماز توڑ دینا واجب ہے جبکہ بچانے پر قادر ہو[۲]۔

[۱]۔ نظام شریعت صفحہ نمبر ۹۲ و ۱۱۷ — [۲]۔ نظام شریعت صفحہ نمبر ۱۱۰

Marfat.com

سجدہ سہو کا بیان

مسئلہ: فرض کی تاخیر۔ اور فرض و واجبات کی ترتیب میں خلل واقع ہو۔ یا۔ واجبات نماز میں جب کوئی واجب بھولے سے رہ جائے۔ تو اُس کی تلافی کیلئے سجدہ سہو واجب ہے۔ اُس کا طریقہ یہ ہے کہ التحیات کے بعد دہنی طرف سلام پھیر کر دو۲ سجدے کرے۔ پھر تشہد وغیرہ پڑھ کر سلام پھیرے۔ ⊂ عامہ کتب ⊃

مسئلہ: اگر بغیر سلام پھیرے دو۲ سجدے کرلئے کافی ہیں۔ ⊂ عالمگیری ⊃

مسئلہ: قصداً واجب ترک کیا تو سجدہ سہو سے وہ نقصان دفع نہ ہوگا بلکہ اِعادہ (یعنی پھر سے نماز ادا کرنا) واجب ہے۔ یونہی اگر سہواً واجب ترک ہوا۔ اور سجدہ سہو نہ کیا۔ جب بھی اعادہ یعنی پھر سے نماز ادا کرنا واجب ہے ⊂ درمختار ⊃

مسئلہ: فرض ترک ہوجانے سے نماز جاتی رہتی ہے۔ سجدہ سہو سے اُس کی تلافی نہیں ہوسکتی۔ لہٰذا پھر سے ادا کرے۔ **مسئلہ:** سلام کے بعد کسی سے کلام کیا یا دُعا کیلئے ہاتھ اُٹھائے تو پھر سجدہ سہو نہیں ہوسکتا۔ نماز پھر سے پڑھے۔

مسئلہ: سجدہ سہو کے بعد تشہد پڑھنا واجب ہے۔ ⊂ عالمگیری ⊃

مسئلہ: ایک نماز میں چند واجب ترک ہوئے تو وہی دو۲ سجدے سب کے لئے کافی ہیں (ردالمحتار)

مسئلہ: فرض کی پہلی رکعتوں میں اَلْحَمْد کا زیادہ حصہ پڑھ لیا تھا۔ پھر سے اَلْحَمْد پڑھی تو سجدہ سہو واجب ہے۔ اور اگر اَلْحَمْد کے بعد سُورۃ پڑھی۔ اُس کے بعد پھر اَلْحَمْد پڑھی تو سجدہ سہو واجب نہیں۔ یونہی فرض کی آخری رکعتوں میں فاتحہ کی تکرار سے مُطلقاً سجدہ سہو واجب نہیں۔ ⊂ عالمگیری ⊃

Marfat.com

مسئلہ: اگر سُورۃ کے پڑھنے کے بعد۔ یا رکوع میں۔ یا رکوع سے کھڑے ہونے کے بعد یاد آیا۔ تو پھر اَلْحَمْدُ پڑھ کر سُورۃ پڑھے اور رکوع کرے آخر میں سجدہ سہو کرے۔ عالمگیری

مسئلہ: فرض کی پچھلی رکعتوں میں قصداً سُورت ملائی۔ تو سجدہ سہو نہیں۔ یُونہی اگر پچھلی رکعتوں میں اَلْحَمْدُ نہ پڑھی جب بھی سجدہ سہو نہیں۔ اور رکوع سجُود یا قعدہ میں قرآن پڑھا۔ تو سجدہ سہو واجب ہے۔ عالمگیری۔

مسئلہ: آیت سجدہ پڑھی۔ اور سجدہ کرنا بھول گیا تو سجدۂ تلاوت ادا کرے۔ اور سجدہ سہو کرے۔ عالمگیری مسئلہ: تعدیلِ ارکان بھول گیا سجدہ سہو واجب ہے (عالمگیری)

مسئلہ: فرض نماز میں قعدہ اولیٰ بھول گیا۔ تو جب تک سیدھا کھڑا نہ ہو لوٹ آئے۔ اور سجدہ سہو نہیں۔ اور اگر سیدھا کھڑا ہو گیا تو نہ لوٹے۔ اور آخر میں سجدۂ سہو کرے۔ درمختار

مسئلہ: نفل کا ہر قعدہ۔ قعدہ اخیرہ ہے۔ یعنی فرض ہے۔ اگر قعدہ نہ کیا اور بھول کر کھڑا ہو گیا۔ تو جبتک اس رکعت کا سجدہ نہ کرے لوٹ آئے اور سجدہ سہو کرے (درمختار)۔

مسئلہ: قعدہ اولیٰ میں تشہد کے بعد اتنا پڑھا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ تو سجدہ سہو واجب ہے۔ اس وجہ سے نہیں کہ دُرود شریف پڑھا۔ بلکہ اس وجہ سے کہ تیسری رکعت کے قیام میں تاخیر ہوئی۔ تو اگر اتنی دیر تک خاموش رہا جب بھی سجدہ سہو واجب ہے۔ جیسے قعدہ و رکوع۔ سجود میں قرآن پڑھنے سے سجدہ سہو واجب ہے۔ حالانکہ وہ کلام الٰہی ہے۔ واقعہ: امامِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے۔ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کو خواب میں دیکھا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا۔ "دُرود پڑھنے والے پر تم نے کیوں سجدہ واجب بتایا"۔ عرض کی اِس لئے کہ اُس نے بھول کر پڑھا۔ حضُورِ انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے تحسین فرمائی (درمختار، ردّالمحتار وغیرہما)

Marfat.com

مسئلہ: کسی قعدہ میں اگر تشہد میں سے کچھ رہ گیا۔ سجدہ سہو واجب ہے۔ نماز نفل ہو۔ یا فرض۔ عالمگیری۔ مسئلہ: پہلی دو رکعتوں کے قیام میں الحمد کے بعد تشہد پڑھا۔ سجدہ سہو واجب ہے۔ اور الحمد سے پہلے پڑھا تو نہیں (عالمگیری)۔

مسئلہ: قعدہ اولیٰ میں چند بار تشہد پڑھا تو سجدہ سہو واجب ہو گیا۔ عالمگیری۔

مسئلہ: تشہد پڑھنا بھول گیا۔ اور سلام پھیر دیا۔ پھر یاد آیا تو لوٹ آئے تشہد پڑھے اور سجدہ سہو کرے (اور پھر تشہد وغیرہ پڑھ کر سلام پھیرے)۔ یونہی اگر تشہد کی جگہ اَلْحَمْدُ پڑھی سجدہ سہو واجب ہو گیا۔ عالمگیری۔

مسئلہ: امام نے فجر۔ مغرب یا عشاء میں ایک آیت آہستہ پڑھی۔ یا ظہر عصر میں بلند آواز سے (قرأت کی) تو سجدۂ سہو واجب ہے۔ ایک ایک کلمہ آہستہ یا جہر سے معاف ہے۔ عالمگیری۔

مسئلہ: تشہد کے بعد یہ شک ہوا کہ تین رکعت ہوئیں۔ یا چار۔ اور تین ۳ بار سُبحان اللہ جتنی دیر خاموش سوچتا رہا۔ پھر یقین ہوا کہ چار ہو گئیں تو سجدہ سہو واجب ہے اور اگر ایک طرف سلام پھیرنے کے بعد ایسا ہوا تو کچھ نہیں۔ عالمگیری۔

مسئلہ: شک کی سب صورتوں میں سجدہ سہو واجب۔ اور غلبۂ ظن میں نہیں۔ مگر جبکہ سوچنے میں ایک رکن کا وقفہ ہو گیا تو واجب ہو گیا۔ درمختار۔

چار رکعت والی میں تیسری پر قعدہ اخیرہ کیا جب یاد آجائے خواہ سلام کے فوراً بعد۔ تو چوتھی رکعت ادا کر کے سجدہ سہو سے نماز کامل کرے۔

مسئلہ: مصلی کے آگے سترہ ہو یعنی کوئی ایسی چیز جس سے آڑ ہو جائے تو سترہ کے بعد سے گذرنے میں حرج نہیں۔ عالمگیری صفحہ ۱۰۴ جلد اول۔

مسئلہ: سترہ بقدر ایک ہاتھ کے اونچا۔ اور انگلی برابر موٹا ہو۔ درمختار۔

Marfat.com

برکات سے محرومی فاقہ تنگدستی بیماری کے اسباب

یوں تو برکات سے محرومی، فاقہ، تنگدستی، اور بیماری کے اسباب ہزاروں ہیں ـــ مگر یہاں صرف کھانے سے متعلق چند عرض کئے جاتے ہیں

- بے غسلی حالت میں کھانا کھانا برکات سے محرومی و اسبابِ فاقہ تنگدستی ہے۔
- بغیر ہاتھ دھوئے کھانا ـــ
- بغیر بسم اللہ پڑھے کھانا، پینا ـــ
- ننگے سر کھانا ـــ
- پاؤں لٹکا کر کھانا ـ پینا ـــ
- بغیر عُذر بائیں ہاتھ سے کھانا پینا ـــ
- گرم کھانا تکلیف دہ بھی ـــ
- اوّل آخر بغیر نمک یا نمکین کھانا ـ بیماری وسخت مضر بھی ـــ
- کھڑے ہو کر کھانا مضر صحت بھی ـــ
- بغیر عُذر جوتے پہنے کھانا ـــ
- کھڑے کھڑے پانی وغیرہ پینا ـ درد جگر کا مورث بھی ـــ
- کھانے میں پھونک مارنا ـ یعنی گندی سانس کھانے یا پینے کی چیز میں چھوڑنے سے خالص بیماری اور مضر صحت بھی ـــ
- آڑے ترچھے لیٹے ہوئے کھانا ـــ
- بغیر عذر پیر پھیلا کر بیٹھے کھانا ـــ
- بغیر بلائے دعوت میں جانا ـــ
- فقیر کو جھڑکنا ـــ
- دروازے میں بیٹھ کر کھانا پینا ـــ
- بغیر عُذر اندھیرے میں کھانا ـــ
- مٹی چینی یا شیشے کے شکستہ برتن میں کھانا پینا ـــ
- روٹی سالن حقیر جگہ رکھنا ـ حتیٰ کہ سفر کے دوران ـ ریل، بس میں بھی ـــ مجبوری میں اللہ تعالیٰ سے معافی کی امید ـــ
- میت کے قریب بیٹھ کر کھانا ـ کہ دِل کی سختی بھی ـــ

Marfat.com

- کھانے پینے کی چیز کو ٹھوکر مارنے سے رزق کو ٹھکرانہ۔ فاقہ تنگدستی کو دعوت دینا بھی۔
- دانتوں سے روٹی کُترنا۔
- چارپائی یا بستر پر بغیر دسترخوان بچھائے کھانا کھانا۔
- چارپائی پر خود سرہانے بیٹھنا۔ اور کھانا پائنتی رکھنا۔
- کھانے کے آخر انگلیوں اور برتن کو نہ چاٹنا۔ برتن کی مغفرت کی دعائے بھی محروم ہونا۔
- سامنے کھانا ہوتے ہوئے کھانے میں دیر کرنا گویا کھانے کو انتظار کرانا کہ قحط مسلط کرانا بھی۔
- کھانے کے اختتام پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ نہ پڑھنے سے برکت سے محرومی و ناشکری کی وجہ سے نحوست بھی اور نقصان بھی۔
- کھانے کے بعد ہاتھ نہ دھونا، یا دھوکر تولیہ وغیرہ سے نہ پوچھنا۔ رزق کی تنگی کے علاوہ آنکھ کاغذ کپڑے خراب ہونیکا سبب بھی اور کھانے سی فارغ ہوکر بغیر ہاتھ منھ دھوئے سونے سی شیطان ہاتھ منھ چاٹتا ہے۔ اور مرض برص کا باعث بھی۔
- کھانا کھاکر۔ یا دھوکر ہاتھوں کا دامن۔ آستین۔ یا دوپٹہ سے پونچھنا۔ کہ برکات سے محرومی ہے۔
- منھ، دانت نہ صاف کرنے سے بیشمار بیماریوں کے علاوہ خیر و برکت سے محروم بھی
- جس برتن میں کھانا کھایا اسی میں ہاتھ دھونا کہ برکات سے سخت محرومی ہے۔
- کھانے کے بعد برتن صاف نہ کرنا انگلی سے۔ یا اس کو یونہی بے قدری کی حالت میں چھوڑنا۔
- مہمان کو حقارت سے دیکھنا اور اس کے آنے سے ناخوش ہونا۔
- کھاتے ہوئے صلۂ رحمی نہ کرنا۔ یعنی دوسروں کا خیال نہ کرنا۔

Marfat.com

- پڑوسی کو خاص کر تنگدست پڑوسی کو کھانے میں شریک نہ کرنا۔ یعنی پیالے یا پلیٹ میں کھانا نہ بھیج کر ـــــــ
- تنگدست غریب پڑوسی کے بچوں وغیرہ کو تلنے۔ بگھارنے اور بھوننے کی خوشبو سے بے چین کرنا۔ **حدیث:** اپنی ہانڈی سے پڑوسی کو ایذا، نہ دو۔ کچھ اسے بھی دو ـــــــ
- پھل فروٹ۔ ڈرائی فروٹ وغیرہ بغیر دھوئے ہی کھالینا ـــــــ
- دانتوں کا خلال ہر قسم کی لکڑی سے کرنا یعنی پاک وغیرہ کا خیال کئے بغیر استعمال کرنا ـــــــ
- دانتوں کو بلا وجہ کپڑے سے مسواک کی طرح ملنا ـــــــ
- کھانے پینے کے برتن کھلے رکھنا۔ شیطان اور حشرات الارض سے محفوظ نہ کرنا۔ سُنت طریقوں کے خلاف کے علاوہ فاقہ تنگدستی کا باعث بھی۔
- فقیروں سے روٹی خریدنا ـــــــ
- روٹی یا رزق کو خوار رکھنا کہ اس کی بے ادبی ہو۔ اور پیروں میں آئے ـــــــ
- قحط کی نیت سے غلہ روکنا کہ مہنگا ہوگا جب بیچیں گے ـــــــ

ـــ سُنّی بہشتی زیور، جنتی زیور، معدن اخلاق، بہارِ شریعت ـــ

پریشانی کا باعث صرف قسمت ہی نہیں ہوتی
کچھ اپنی لغزشوں کی کارفرمائی بھی ہوتی ہے

چند دیگر تنگدستی کے اسباب بھی ملاحظہ فرمائیں ـــــــ

Marfat.com

نحوست و افلاس، فاقہ تنگدستی کے چند دیگر اسباب

- نماز قضا کر دینا
- نماز میں سستی یا کاہلی کرنا
- فجر کی نماز پڑھ کر مسجد سے جلد نکل آنا
- قرآن پاک کو بے وضو ہاتھ لگانا
- مسجد میں دنیا کی باتیں کرنا
- جھوٹ بولنا
- جھوٹی قسمیں کھانا
- زنا کرنا
- گناہوں میں مشغول رہنا
- برہنہ پیشاب کرنا
- ننگے سر بیت الخلا جانا
- نہانے کی جگہ پیشاب کرنا
- ناخن دانت سے تراشنا
- کھڑے ہو کر پائجامہ پہننا
- بایاں پاؤں پہلے پائجامہ میں ڈالنا
- بائیں ہاتھ کی آستین پہلے پہننا
- بیٹھ کر دستار (عمامہ) باندھنا
- شکستہ کنگھا استعمال کرنا
- ماں باپ کا نام لے کر پکارنا
- ماں باپ کو ایذا دینا
- قینچی سے موئے زیرِ ناف کاٹنا
- بزرگوں کے آگے چلنا
- دروازے پر بیٹھنے کی عادت کرنا
- لہسن پیاز کے پوست جلانا
- جوں کو زندہ چھوڑنا
- پھٹے ہوئے کپڑے کو نہ سینا
- صبح کے وقت سونا
- مغرب اور عشاء کے وقت سونا
- برہنہ ہو کر سونا
- اولاد پر باوجود مالداری، تنگی کرنا
- اہل و عیال سے لڑتے رہنا
- اولاد کو گالی دینا یا لعنت کرنا
- چراغ منہ کی پھونک سے بجھانا
- بازار میں سب سے پہلے جانا اور بعد میں آنا۔
- قبرستان میں ہنسنا
- کوڑا کرکٹ گھر میں جمع رکھنا
- گانے بجانے میں دل لگانا
- بغیر حاجت سوال کرنا
- امانت میں خیانت کرنا
- شکستہ یا گرہ دار قلم سے لکھنا

Marfat.com

- شب میں جھاڑو دینا ـــ خصوصاً کپڑے سے جھاڑنا
- خشک بالوں میں کنگھا کرنا ـــ یا کھڑے ہو کر بال کاڑھنا
- چالیس روز سے زیادہ زیرِ ناف کے بال رکھنا
- بکریوں کے گلے میں گھُس کر چلنا ـــ خصوصاً شام کے وقت
- صبح ہوتے ہی، خدا و رسُول کا نام لیے ـــ ذکر کئے بغیر دنیا میں مشغول ہو جانا
- بلا وجہ شرعی اپنوں سے تعلقات ختم کر لینا
- جنابت کی حالت میں ناخن تراشوانا یا سر منڈانا یا موئے زیرِ ناف وغیرہ صاف کرنا
- راستہ میں پیشاب کرنا ـــ اور بے ستری ہو تو حرام و گناہ بھی
- ہمیشہ بے ہُودہ گوئی مسخرہ پن اور ہزلیات (مذاق دل لگی) میں مصرُوف رہنا
- سجدۂ تلاوت نہ کرنا ـــ یا باوضو ہوتے ہوئے اُس میں دیر لگانا
- تلاوتِ قرآن کے دوران آیتِ سجدہ چھوڑ کر آگے پڑھنا
- بلا ضرورت بستر کے پاس پانی کا لوٹا، سلفچی پیشاب کیلئے رکھنا
- قرآنِ مجید گھر میں موجود ہوتے ہوئے نہ پڑھنا
- صحیح رشتہ ملنے کے باوجود جوان لڑکیوں کو نہ بیاہنا
- وضو کرتے وقت دنیا کی باتیں کرنا (اس وقت دعائیں پڑھے یا خاموش رہے)
- بلا وجہ شرعی کسی کے تحفہ، ہدیہ، یا نذرانہ کو رد کر دینا
- وضو کی جگہ پر پیشاب یا پیشاب کی جگہ پر وضو کرنا
- اُستاذ کی عظمت و توقیر میں کمی کرنا ـــ (نہ کہ معاذ اللہ اس کی توہین
- قلم کا تراشہ اِدھر اُدھر ڈالنا کہ پیروں میں آئے
- بیتُ الخلاء میں باتیں کرنا ـــ یا وہاں کسی دینی بات میں غور و تامل کرنا
- مُردوں کو چھوٹا استنجا کرتے وقت عام گزر گاہ پر ٹہلنا اور باتیں کرنا
- ظلم کرنا ـــ کسی کو ناحق ایذا دینا ـــ اگرچہ جانور کو
- گناہوں کے کاموں میں ضد کرنا اور اپنی بات پر اڑ جانا

Marfat.com

- ماں، باپ، اُستاذ، مُرشد کی مرضی کے خلاف کام کرنا ــــــــــــــــ
- دروازے کی دہلیز پر تکیہ لگانا ــــ یا سَر رکھ کر سونا ــــــــــــ
- سبز درخت کاٹ کر اس کی لکڑیاں فروخت کرنا ــــــــــــ
- بلا ضرورت جانور ذبح کرنے کا پیشہ اختیار کرنا ــــــــــــ
- اوندھے جوتے کو دیکھنا اور اُسکو سیدھا نہ کرنا ــــ دولت بے زوال میں لکھا ہے کہ اگر رات بھر جوتا اوندھا پڑا رہا تو شیطان اُس پر آن کر بیٹھتا ہے۔ وہ اُس کا تخت ہے۔
- زکوٰۃ یا صدقات واجبہ مثلاً قربانی و کفارہ قسم وغیرہ کے ادا کرنے میں بُخل کرنا۔ یا خواہ مخواہ انہیں ٹالتے رہنا ــــــــــــ
- برہنہ سر بازار میں پھرنا ــــ (اور عورتوں کا ننگے سر رہنا اور اجنبیوں کے سامنے اسی حالت میں آنا جانا حرام حرام اور سخت گناہ ہے) ــــ
- دوسرے شخص کا کنگھا عاریۃً مانگ کر استعمال کرنا۔ (خصوصاً صاف کیے بغیر کہ دوسرے کے بال اُس کے بالوں میں اُلجھیں) ــــــــــــ
- سوتے وقت پائجامہ یا تہبند سَر کے نیچے رکھ کر سونا ــــ (دولت بے زوال میں لکھا ہے کہ اس سے خواب خوفناک نظر آتا ہے ــــــــــــ
- منگل اور بدھ کی درمیانی شب یا ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب میں بیوی سے صحبت کرنا اگر اس صحبت میں حمل بھی رہا تو بچہ بے حیاء اور بد نصیب پیدا ہوگا اور ہمیشہ مفلس اور حریص رہے گا۔ مولائے کریم اپنا فضل فرمائے غالباً اسی بنا پر سنیچر اور منگل کے دن، دُلہن بیاہ کر نہیں لاتے ــــ بزرگوں اور گھر کی بڑی بوڑھیوں کا یہ عمل یہ فقیر (مفتی محمد خلیل خاں برکاتی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ) اپنے بچپن سے دیکھتا آرہا ہے۔ ــــ
- حوض یا تالاب یا بہتے پانی میں پیشاب کرنا۔ اس سے نسیان بھی پیدا ہوتا ہے ــــ ــــ (دولتِ بے زوال میں لکھا ہے کہ پانچ چیزوں سے بھُول پیدا ہوتی ہے۔ ۱:۔ حوض وغیرہ میں پیشاب کرنا۔ ۲:۔ قبلہ کیطرف منہ کر کے پیشاب کرنا۔ ۳:۔ راکھ پر پیشاب کرنا ۴:۔ چوہے کا جھوٹا کھانا۔ ۵:۔ زندگانی حرام خوری میں گنوانا۔ بلکہ غور کیجئے تو یہ آخری ایک مستقل بلا و عذاب ہے)۔

Marfat.com

بدی کے بدلے نیکی

خلیفہ دوئم امیرُ المومنین حضرت سیّدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا

- تم نے مخلوق کو کب سے غلام بنا رکھا ہے — حالانکہ اُن کی ماں نے انھیں آزاد جنا ہے ————
- معاملات اُسوقت تک ٹھیک طور پر حل نہیں ہو سکتے جب تک کمزوری سے پاک نرمی — اور جبر سے پاک قوّت نہ ہو ————
- جو عیب سے واقف کرے وہ دوست ہے — اور جو مُنھ پر تعریف کرے وہ گویا ذِبح کرتا ہے ————
- طمع کرنا مفلسی — اور بے غرض ہونا امیری — اور بدلہ نہ چاہنا صبر ہے ————
- نیکی کے بدلے نیکی حق ادائیگی ہے — اور بدی کے عوض نیکی احسان ہے ————
- کم بولنا حکمت — کم کھانا صحت — کم سونا عبادت — اور عوام سے کم ملنا عافیت ہے
- بڑھاپے سے جوانی — اور موت سے پہلے بڑھاپا غنیمت جان ————
- سخی حبیبِ خدا ہے اگرچہ فاسق ہو — بخیل دشمنِ خدا ہے اگرچہ زاہد ہو ————
- ظالموں کو معاف کرنا مظلوموں پر ظلم ہے ————
- جب حلال و حرام جمع ہو تو حرام غالب ہوتا ہے اگرچہ تھوڑا سا ہی ہو ————
- نہیں دوستی رکھتے مؤمنین مخالفِ خُدا سے — اگرچہ ماں باپ ہی کیوں نہ ہوں

—— روزنامہ جنگ کراچی ۱۰ جنوری ۱۹۹۲ء ——

Marfat.com

نماز عیدین

عیدین کی نماز واجب ہے ۔ سب پر نہیں بلکہ اُنہیں پر جن پر جمعہ فرض ہے اور اُس کی ادا کی وہی شرطیں ہیں جو جمُعہ کیلئے ہیں ۔ صرف اِتنا فرق ہے کہ جمعہ میں خطبہ شرط ہے ۔ اور عیدین میں سُنّت ۔ دوسرا فرق جمعہ کا خطبہ قبل نماز ہے جبکہ عیدین کا بعد نماز ۔ اور عیدین میں اذان واقامت بھی نہیں ۔ اور نمازِ عید سے قبل ہر قسم کے نوافل بھی مکروہ ۔ نمازِ چاشت بھی بعد نمازِ عید پڑھے ۔ مگر عیدگاہ میں نہیں کہ مکروہ ہے ۔ گھر وغیرہ میں پڑھے ۔

اِن دونوں نمازوں کا وقت سُورج کے بقدرِ ایک نیزہ بُلند ہونے سے لیکر زوال تک ہے ۔ مگر عیدُالفطر میں کچھ دیر کرنا ۔ اور عیدُالاضحیٰ میں جلدی کرنا مُستحب ہے ۔ اِن دونوں نمازوں کے ادا کرنیکا طریقہ ایک ہی ہے ۔

طریقہ نمازِ عیدین

پہلے نیت کریں دو رکعت نماز عیدُالفطر یا عیدُالاضحیٰ واجب مع زائد چھ تکبیروں کے ۔ پھر تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ لیں اور ثنا پڑھیں ۔ اِس کے بعد امام زور سے اور مقتدی آہستہ سے تین تکبیریں کہیں دو تکبیروں کے بعد ہاتھ چھوڑ دیں اور تیسری کے بعد باندھ لیں ۔ پھر ۔ امام بُلند آواز سے سُورہ فاتحہ اور کوئی سُورۃ پڑھ کر رُکوع اور سجود کریگا ۔ پھر دوسری رکعت میں فاتحہ اور قرأت کے بعد رُکوع میں جانے سے پہلے امام و مقتدی ہاتھ اُٹھا کر تین تکبیریں کہہ کر ہاتھ چھوڑ دیں اور چوتھی تکبیر کہتے وقت ہاتھ کانوں تک نہ اُٹھائیں بلکہ رُکوع میں جائیں اور قاعدے کے مطابق نماز پوری کریں ۔

Marfat.com

عید کے مستحبات

حجامت بنوانا۔ ناخن ترشوانا۔ مسواک و غسل کرنا۔ اچھے کپڑے پہننا۔ خوشبو لگانا۔ عید گاہ کو پیدل جانا راستہ میں تکبیرِ تشریق کہتے ہوئے جانا۔ دوسرے راستہ سے واپس آنا۔ عیدُالفطر میں نماز سے پہلے صدقہ فطر ادا کرنا اور کوئی میٹھی چیز کھاکر جانا کھجوریں ہوں اور طاق ہوں تین پانچ سات تو بہتر۔ آپسمیں ملنا مُصافحہ مُعانقہ کرنا۔ مُبارکباد دینا۔

میرے پیارے اسلامی بھائیو!۔ جو لوگ خلیج کی جنگ میں عراقی مُسلمان بچوں، بوڑھوں اور عورتوں تک پر شب و روز بمباری کے بعد امریکی صدر بُش کو تو مُبارکباد دیں بلکہ امریکہ کی خوشنودی حاصل کرنے کی خاطر اُس کی خوشی میں شامل ہونے کیلئے اُس کے خاص ایّام میں مُبارکباد کے پیغامات بھیجیں۔ مگر عیدِ سعید کے پُرمسرّت موقع پر مُسلمان کا مُسلمان سے مُصافحہ مُعانقہ اور عید مُبارک کہنے کو۔ بدعتِ سیّئہ یا قبیحہ کہیں۔ یا چھاپ کر فری تقسیم کریں۔ آپ اُن کی باتوں میں آکر مُفت کے ثواب سے محروم نہ ہوں کہ اِن کا تو کام ہی مسلمان بھائیوں میں بجائے محبّت کے نفرت پیدا کرکے ملّتِ واحدہ کو پارہ پارہ کرنا ہے

مُسلمانوں کی وحدت پارہ پارہ کرنے والوں کو
ذلیل و خوار کردے اُن کو رسوائے جہاں کردے
ہے شیوہ جن کا گستاخی نبی کی شانِ اقدس میں
الٰہی اپنی قدرت سے قلم اُن کی زباں کردے

کلماتِ تکبیرِ تشریق

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

نویں ذی الحجہ کی فجر سے تیرہویں کی عصر تک ہر نماز کے فوراً بعد یہ تکبیر ایکبار کہنا واجب اور تین بار کہنا افضل ہے۔ تکبیرِ تشریق سلام پھیرنے کے بعد فوراً واجب ہے۔

Marfat.com

نماز قضائے عُمری

قضائے عُمری نماز کی ادائیگی اتنی ضروری ہے کہ جُملہ نفلی عبادات معلّق رہتی ہیں۔ جبتک فرض ادا نہ ہوں۔ نفل کو چھوڑ کر قضائے عمری نماز پڑھے۔ نماز کے پانچوں وقتوں میں ۱۷ سترہ فرض۔ اور تین وتر واجب کُل ۲۰ بیس رکعتیں ہیں۔ اگر قضا نمازوں کی تعداد اور دن اور اوقات بھی بھُول جائے تب پہلے اندازہ سے ہر وقت کی نمازوں کا جُدا جُدا میزان لکھ لے پھر حساب سے یومیہ اپنے ذمّہ اُنکی ادائگی لازم کرلے۔ اِس دوران تمام نفلی نمازوں کی جگہ بھی قضائے عمری ہی نماز پڑھے۔ شب بیداری کی نمازوں میں بھی خصوصاً۔ شب معراج شب برأت شب قدر بلکہ رمضان المبارک کے اعتکاف میں بھی قضائے عُمری نماز ادا کرے۔ جہاں تک ہوسکے قضا نمازوں سے فارغ ہو۔ یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ مغرب کی جماعت کے بعد مغرب کی نماز مکروہ ہے اور پھر مکروہ جان کر قصداً قضا کرتے ہیں گناہ عظیم ہے۔ اِسی طرح فجر کی نماز میں اگر آنکھ سُورج نکلنے کے بعد کھُلی تو سمجھتے ہیں کہ چھوڑو اب قضا تو ہو ہی گئی پھر پڑھ لیں گے۔ یہ نہ چاہیئے **بلکہ** شریعت میں اُسی وقت پڑھنا ادا ہے۔ **البتّہ** دیر سے آنکھ کھُلنے کے اسباب خود پیدا نہ کئے ہوں **مثلاً** فلم بینی ناچ گانے کی محفل کی زینت بننا۔ یا تاش، شطرنج وغیرہ کھیلوں میں وقت غارت کرنا یا فضُول باتوں میں شب کا آرام ضائع کرنا۔ یہ سب عظیم گناہ ہیں۔ **مگر** جب بھی آنکھ کھُلے اللہ سے خوف کھاتے ہوئے فجر کی نماز ادا کرے۔ ممکن ہے ربّ العزّت اپنے محبُوب کے صدقے اِس کو بھی ادا شمار کرے۔ **نیّت نماز قضا**: کوئی سی بھی نماز قضا پڑھے اُسکی نیّت یوں کرے **مثلاً** سب سے پہلی چار رکعت نماز فرض قضا ظہر فرض اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کیطرف۔

Marfat.com

نمازِ سفر سفر میں جاتے وقت ۲ دو رکعتیں اپنے گھر میں پڑھ کر جانا اور سفر سے واپس آکر پہلے ۲ دو رکعتیں مسجد میں ادا کرنا۔ پھر گھر جانا۔ مسنون اور بہت ہی مبارک ہے۔

نمازِ مسافر مسافر وہ شخص ہے جو کم از کم ۵۷ ستاون میل ۳ تین فرلانگ یعنی (۹۲ بیانوے کلو میٹر ۳ تین سو ۲۴ چوبیس میٹر ۵۷ ستاون ملی میٹر) تقریباً ۹۲ ۱/۲ کلومیٹر کے سفر کے ارادہ سے اپنی بستی سے باہر نکل چکا ہو۔ اِس پر واجب ہے کہ فقط فرض نماز میں قصر کرے۔ یعنی ۴ چار رکعت والے فرض کو ۲ دو پڑھے اِسکے حق میں ۲ دو ہی رکعتیں پوری نماز ہے۔ اگر سہواً یا قصداً چار پڑھے اور ۲ دو کے بعد قعدہ کرے تو فرض ادا ہو جائیں گے اور پچھلی ۲ دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی مگر قصداً چار پڑھنے والا سخت گنہگار ہے۔ اس پر توبہ لازم ہے۔ اگر مُسافر مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو چار ہی پڑھیگا۔ اور اگر مقیم مُسافر امام کے پیچھے نماز پڑھیگا تو۔ امام کے سلام کے بعد وہ اپنی ۲ دو رکعتیں پوری کریگا۔ مگر اِن ۲ دو رکعتوں میں فاتحہ نہیں پڑھیگا بلکہ بقدرِ فاتحہ خاموش کھڑا رہے گا اور باقی معمول کے مُطابق ادا کریگا۔ مسافر جب تک واپس اپنی بستی میں نہ آئے مسافر ہے۔ اور جس شہر یا بستی میں جائے اگر وہاں ۱۵ پندرہ روز سے کم رہنے کی نیّت ہو تو قصر پڑھے۔ اگر ۱۵ پندرہ روز یا زیادہ رہنے کی نیّت ہو تو پوری پڑھے۔ قصر صرف چار رکعت والے فرضوں میں ہے سُنّت و وتر میں قصر نہیں۔ سفر میں سُنّتیں مکمل پڑھی جائیں۔ **مسئلہ:** مُسافر کسی کام کیلئے ۱۰ دس ۱۲ بارہ دن ٹھہرا۔ یا یہ ارادہ ہے کہ کام ختم پر چلا جائیگا۔ دونوں صُورتوں میں اگر آجکل آجکل کرتے برسیں گزر جائیں جب بھی مُسافر ہے نماز قصر پڑھے (عالمگیری)

Marfat.com

صلوٰۃ التسبیح

اِس نماز میں بے انتہا ثواب ہے بعض محققین فرماتے ہیں اسکی بزرگی سُنکر ترک نہ کریگا مگر دین میں سُستی کرنیوالا۔ **حدیث**: نبی صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلّم نے حضرت عبّاس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے فرمایا۔ اے چچا کیا میں تم کو عطا نہ کروں کیا میں تم کو بخشش نہ کروں کیا میں تم کو نہ دوں کیا تمھارے ساتھ احسان نہ کروں۔ دس خصلتیں ہیں کہ جب تم کرو تو اللہ تعالیٰ تمھارے گناہ بخشدیگا اگلے پچھلے۔ پُرانے نئے۔ جو بھول کر کئے اور قصداً کئے۔ چھوٹے اور بڑے۔ پوشیدہ اور ظاہر۔ اس کے بعد آپ نے صلوٰۃ التسبیح کی ترکیب تعلیم فرمائی۔ پھر فرمایا کہ اگر تم سے ہو سکے کہ ہر روز ایکبار پڑھو۔ اور اگر روز نہ پڑھ سکو تو ہر جمعہ میں ایکبار۔ اور یہ نہ کر سکو تو مہینہ میں ایکبار۔ اور یہ نہ کر سکو تو سال میں ایکبار۔ اور یہ بھی نہ کر سکو تو عُمر میں ایکبار۔ اسکی چار رکعتیں ہیں مکروہ وقت کے علاوہ جب چاہو پڑھو بہتر یہ ہے کہ ظہر کے فرضوں سے پہلے پڑھیں اسکا **طریقہ** یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا یعنی سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ پڑھنے کے بعد پندرہ ۱۵ بار یہ کلمہ پڑھیں سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پھر اَعُوْذُ بِاللّٰه بسم اللّٰہ سُورۃ فاتحہ اور سُورۃ پڑھ کر دس ۱۰ بار یہی کلمہ پڑھیں۔ پھر رکوع میں جاکر سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ کے بعد دس ۱۰ بار پھر یہی کلمہ پڑھیں پھر رکوع سے اٹھ کر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کے بعد دس ۱۰ بار یہی کلمہ پڑھیں پھر سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کے بعد دس ۱۰ بار پھر سجدہ سے اٹھ کر جلسہ میں دس ۱۰ بار پھر دوسرے سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کے بعد دس ۱۰ بار پھر دوسری رکعت میں فاتحہ سے پہلے پندرہ ۱۵ بار۔ پھر اسی ترتیب سے چار ۴ رکعتیں پڑھیں۔ ہر رکعت میں پچھتّر ۷۵ بار۔ اور چاروں میں تین ۳۰۰ سو بار یہ کلمہ پڑھا جائے۔ گنتی دل میں گنیں یا انگلی دبا کر۔ اگر کسی جگہ بھول کر یہ کلمہ کم پڑھا گیا تو اگلی جگہ اُتنا اضافی پڑھیں۔

Marfat.com

نمازِ اشراق اِس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔ اِس کے پڑھنے والے کو پورے حج و عُمرہ کا ثواب ملتا ہے صرف ۲دو رکعتیں ہیں کہ نماز فجر جماعت کے ساتھ پڑھنے کے بعد بیٹھا ذکرِ الٰہی کرتا رہے جب آفتاب بُلند ہو جائے تو پڑھے۔

نمازِ چاشت اِس نماز کی بہت ہی زیادہ فضیلت ہے ہمیشہ پڑھنے والے کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ اور اُس کے واسطے جنّت میں ایک سونے کا محل ہوگا۔ اِس نماز کی کم از کم ۲دو رکعتیں۔ اور زیادہ سے زیادہ بارہ ۱۲رکعتیں ہیں۔ افضل بارہ ۱۲ ہیں۔ اِسکا وقت آفتاب بُلند ہونے سے زوال تک ہے۔

نمازِ تہجّد اور صلوٰۃ اللّیل **مسئلہ:** نمازِ تہجّد کی کم از کم ۲دو رکعتیں ہیں اور حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم سے آٹھ تک ثابت ہیں۔ **حدیث:** نبی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا۔ جو شخص رات میں بیدار ہو اور اپنے اہل کو جگائے۔ پھر دونوں ۲دو ۲دو رکعت پڑھیں تو کثرت سے یاد کرنیوالوں میں لکھے جائیں گے۔ اِس حدیثِ پاک کو نسائی و ابن ماجہ اپنی سنن میں۔ اور ابن حبّان اپنی صحیح میں۔ اور حاکم نے مستدرک میں روایت کیا

مسئلہ: رات میں بعد نمازِ عشاء جو نوافل پڑھے جائیں انکو صلوٰۃ اللّیل کہتے اور رات کے نوافل دن کے نوافل سے افضل ہیں۔ تہجّد عشاء کی نماز پڑھ کر سو کر اُٹھنے کے بعد نفل پڑھنے کا نام ہے۔ اگر ساری شب جاگا اور اسی دوران نماز عشاء کے بعد نفل بھی پڑھے۔ تو وہ نفل صلوٰۃ اللّیل کہلائیں گے۔ اور اگر عشاء کی نماز پڑھ کر خواہ دس۱۰ منٹ ہی سویا اب تہجّد پڑھ سکتا ہے۔

Marfat.com

نمازِ استخارہ

اِستخارہ کا مطلب اللہ عزّوجل سے بھلائی طلب کرنا ہے۔ یعنی جب کسی اہم کام کا قصد کرے تو اُس کے کرنے سے پہلے استخارہ کرے۔ اِستخارہ کرنیوالا گویا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں التجا کرتا ہے کہ اے علام الغیوب مجھے اشارہ فرمادے کہ یہ کام میرے حق میں بہتر ہے یا نہیں؟۔

طریقۂ اِستخارہ

پہلے دو رکعت نماز کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ یَآ یُّھَا الْکَافِرُوْنَ۔ اور دوسری میں۔ فاتحہ کے بعد قُلْ ھُوَاللّٰہُ پڑھے۔ اور سلام پھیر کر پھر یہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ

اے اللہ میں تیرے علم کے ساتھ تجھ سے خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کے

بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ ط

ذریعہ سے طلب قدرت کرتا ہوں اور تجھ سے تیرا فضلِ عظیم مانگتا ہوں کیونکہ

فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَ

تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا تو سب کچھ جانتا ہے اور میں نہیں جانتا

اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ط اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ

اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے اے اللہ اگر تیرے علم میں یہ امر (جسکا میں

اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ

قصد و ارادہ رکھتا ہوں) میرے دین و ایمان اور میری زندگی اور میرے انجام کار میں

وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ

اور دنیا و آخرت میں میرے لئے بہتر ہے تو اس کو میرے لئے مقدر کردے اور

Marfat.com

فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ اَللّٰهُمَّ

میرے لئے آسان کردے پھر اس میں میرے واسطے برکت کردے اے اللہ

اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ

اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے برا ہے میرے دین وایمان میری

دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِ

زندگی اور میرے انجام کار دنیا وآخرت میں تو اس کو مجھ سے اور مجھ کو

اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ

اس سے پھیر دے اور جہاں کہیں بہتری ہو میرے لئے

عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ

مقدر کر پھر اس سے مجھے راضی کردے

اور بہتر یہ ہے کہ سات بار استخارہ کرے۔ اور دُعائے مذکورہ پڑھ کر باطہارت قبلہ رو سو رہے۔ دُعا کے اوّل آخر فاتحہ اور دُرود شریف پڑھے۔ اگر خواب میں سپیدی یا سبزی دیکھے تو سمجھے کہ یہ کام بہتر ہے۔ اور اگر سُرخی یا سیاہی دیکھے تو سمجھے کہ۔ بُرا ہے اِس سے بچے ۔

نمازِ توبہ ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی بندہ گُناہ کرے پھر وضو کرکے نماز پڑھے۔ پھر استغفار کرے۔ اللہ تعالیٰ اُسکے گناہ بخشدیگا۔ پھر یہ آیت پڑھے۔ وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ یُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ

ابوداؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ

Marfat.com

توبہ اور کفّارہ اگر حرام کمائی یا حرام اشیاء کھائی پی ہو تب توبہ سے قبل آئندہ حرام اشیاء نہ کھانے کا عہد۔ اور اگر فرض نمازیں قضاء کی ہیں تو اُن کو ادا کر کے آئندہ قضاء نہ کرنے کا عہد۔ اور نمازوں کو اپنے اپنے وقتوں پر ادا نہ کرنے کے جرم کی معافی۔ اسی طرح دیگر گناہوں کی توبہ کا طریقہ اور اگر اللہ تعالیٰ کے بندوں کا مجرم ہے تو اُن کے حقوق ادا کرے۔ چوری یا جبریہ لی ہوئی چیز واپس کرے۔ یا معاف کرالے۔ یا کسی کی چغلی، غیبت کی ہو تو اُس سے اُس کی معافی چاہے۔ تاکہ آخرت میں مقبول نیکیوں سے بھی محروم نہ ہو۔ اعلانیہ گناہ کی اعلانیہ توبہ۔ اور خُفیہ گناہ کی خُفیہ توبہ کرے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد پچھلے گناہوں پر شرمندگی وندامت کے ساتھ معافی کی التجا۔ اور اللہ توّاب الرّحیم سے توبہ قبولیت کی اُمید رکھے۔

توبہ کا طریقہ: اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کے غلاموں کو توبہ کی قبولیت کا طریقہ اِس آیتِ مُبارکہ میں یوں ارشاد فرمایا ہے۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ	اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں۔ تو اے محبوب
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ	تمہارے پاس حاضر ہوں پھر اللہ سے معافی چاہیں
لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿النساء﴾	اور رسُول اُنکی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت

توبہ قبول کرنیوالا مہربان پائیں۔ اس آیت میں ظلم، ظالم، زماں میں کسی قسم کی قید نہیں۔ ہر قسم کا مُجرم، ہر زمانے میں خواہ کسی کا جرم کرے، تمہارے آستانہ پر آجائے، اور جاؤک میں یہ قید نہیں کہ مدینہ مطہرہ میں ہی آئے بلکہ اُنکی طرف توجہ کرنا بھی اُنکی بارگاہ میں حاضری ہے اگر مدینہ منوّرہ کی حاضری نصیب ہو جائے تو زہے نصیب۔ کنزالایمان و تفسیر نورالعرفان

Marfat.com

صلوٰۃِ غوثیہ یا نمازِ حاجت براری

امام ابوالحسن نورالدین علی بن جریر لخمی شطنوفی بہجۃ الاسرار شریف میں۔ اور مُلّا علی قاری و شیخ عبدالحق محدث دہلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہم حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت کرتے ہیں۔ اِس کی ترکیب یہ ہے کہ نمازِ مغرب کی سُنّتیں پڑھ کر۔ دو رکعت نمازِ نفل پڑھے۔ اور بہتر یہ ہے کہ الحمد کے بعد ہر رکعت میں گیارہ گیارہ بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے۔ سلام کے بعد۔ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ گیارہ بار پھر حضور پر دُرود وسلام گیارہ بار۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اور پھر يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ وَامْدُدْنِيْ فِيْ قَضَاءِ حَاجَتِيْ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ پھر عراق کیجانب گیارہ قدم چلے ہر قدم پر یہ کہے يَا غَوْثَ الثَّقَلَيْنِ وَيَا كَرِيْمَ الطَّرَفَيْنِ اَغِثْنِيْ وَامْدُدْنِيْ فِيْ قَضَاءِ حَاجَتِيْ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ پھر حضور کے توسّل سے (اور سیدنا غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے وسیلہ سے) اللہ عزّوجل سے دُعا کرے ۔ بہارِ شریعت

نمازِ حاجت جسکو کوئی حاجت پیش آئے تو وہ اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرے اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر دُرود بھیجے پھر یہ پڑھے۔

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ

اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں جو حلیم و کریم ہے پاک ہے اللہ عرش عظیم کا

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

مالک اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار

اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ

ہے اے اللہ میں تجھ سے تیری رحمت کے اسباب مانگتا ہوں اور تیری بخشش کے ذرائع طلب کرتا

وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ

ہوں اور ہر نیکی کا حصول اور ہر گناہ سے سلامتی مانگتا ہوں (اے اللہ) میرا

لَا تَدَعْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا

کوئی گناہ نہ چھوڑ بغیر بخشے اور کوئی غم بغیر دور کئے اور کوئی حاجت جو

حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

تیری رضا کے موافق ہے بغیر پورا کئے اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان

یا یہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں

بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ

بوسیلہ تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے جو رحمت والے نبی ہیں یا رسول اللہ میں نے

قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ

آپ کے وسیلے سے اپنے رب کی طرف اس حاجت میں توجہ کی ہے تاکہ پوری ہو

لِتُقْضٰى لِيْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ

اے اللہ ان کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما۔

Marfat.com

صبر و شکر کی دُعا

دُنیا میں رواج دوسرں کو چھوٹا اور اپنے کو بڑا سمجھنے کا ہے۔ اس مرض سے صرف وہی برگزیدہ نفوس بچ سکتے ہیں جنکا تزکیہ ہو چکا ہو۔ اگر گہری نظر سے دیکھا جائے تو بہت کم نفوس اس خود پرستی و خود بینی سے بچتے ہیں اس کیلئے اہتمام سے دُعا کی ضرورت ہے کہ یہ مرض اپنے آپ میں مشکل ہی سے نظر آتا ہے۔ اور مشکل سے اس سے چھٹکارا ہوتا ہے۔ سردارِ دوجہاں سید المخلصین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خود اپنے حق میں اس طرح دُعا فرماتے ہیں۔ گویا اُمت کو تعلیم دیتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ شُکُوْرًا وَاجْعَلْنِیْ فِیْ عَیْنِیْ صَغِیْرًا وَّفِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ کَبِیْرًا۔ کنز الاعمال عن بریدہ

ترجمہ: اے اللہ مجھے بڑا صبر کرنیوالا بنادے۔ اور مجھے بڑا شکر کرنیوالا بنادے۔ اور مجھے میری نظر میں چھوٹا بنادے۔ اور دوسروں کی نظر میں بڑا بنادے۔

بڑھاپے میں فراخ روزی

رزق کس کو مطلوب نہیں؟ مگر کتنے آدمیوں کی اس حقیقت پر نظر ہے کہ فراخ روزی کی سب سے زیادہ ضرورت عمر کے اس مرحلہ میں ہے جب مشکلات و تنگی کا تحمل کم۔ محنت اور کسب معاش کی قوت مفقود۔ اور قویٰ اضمحل ہو جاتے ہیں۔ اور قدرتی طور پر راحت اور فراخ دستی کی طلب زیادہ ہو جاتی ہے۔ معلم حکمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کیا حکمت کی بات فرمائی اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِکَ عَلَیَّ عِنْدَ کِبَرِ سِنِّیْ وَانْقِطَاعِ عُمْرِیْ۔ مستدرک عن عائشہ۔ ماخوذ توشۂ آخرت

ترجمہ: اے اللہ میری سب سے زیادہ کشادہ روزی میرے بڑھاپے اور میرے خاتمہ کے وقت کر۔

Marfat.com

مسنون دُعائیں

نیّت روزہ وَبِصَوْمِ غَدٍ نَوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ؕ
میں نے آج کے روزہ کی نیت کی

دُعائے افطار اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَ
اے اللہ تیرے لئے میں نے روزہ رکھا اور تجھ پر ایمان

عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ؕ
لایا اور تیرے اوپر بھروسہ کیا اور تیرے ہی رزق سے افطار کیا۔

مسجد میں اعتکاف کی نیّت نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَافِ ؕ
میں سُنّت اعتکاف کی نیّت کرتا ہوں۔

کھانا کھانے کی دُعا بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ
اللہ جس کے نام سے زمین و آسمان میں

اِسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَ
کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی وہ

هُوَ السَّمِيْعُ عَلِيْمٌ ؕ
سننے اور جاننے والا ہے

پانی پینے کی دُعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ جَعَلَهٗ عَذْبًا
تمام تعریفیں اللہ کے لیے جس نے اسے میٹھا خوشگوار

فُرَاتًا بِرَحْمَتِهٖ وَلَمْ يَجْعَلْهُ مِلْحًا اُجَاجًا بِذُنُوْبِنَا
بنایا اپنی رحمت سے اور ہمارے گناہوں کے باعث اسے کڑوا کھاری نہ بنایا

Marfat.com

دُودھ پینے کی دُعا: اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

الٰہی! اس میں ہمیں برکت عطا کر اور ہم کو اور زیادہ دے — مشکوٰۃ شریف

کھانے سے فراغت پر دُعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے

اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط

ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمانوں میں سے کیا

مہمان فراغت پر یہ دُعا کرے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے

اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمانوں میں سے کیا

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ

اے اللہ! کھلا اس کو جس نے مجھے کھلایا اور پلا اس کو جس نے مجھے پلایا

گھر سے بایاں قدم نکالنے پر: بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ط

اللہ کے نام کیساتھ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا — مشکوٰۃ شریف

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے

بازار میں پڑھنے کی دُعا: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ

اُس کا کوئی شریک نہیں اُسی کے لئے بادشاہی اور اُسی کے لئے تعریف ہے وہی

Marfat.com

وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط ذُوالْجَلَالِ وَالْاِ
زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز کبھی موت نہیں آئے گی بڑے جلال

کْرَامِ ط بِیَدِهِ الْخَیْرُ ط وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط
اور بزرگی والا ہے اسکے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

سواری پر بیٹھ کر دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا
مشکوٰۃ شریف سب خوبیاں اللہ کو پاکی ہے اُسے جس نے اسے ہمارے بس میں کر دیا اور

وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ط
ہم میں اسکی طاقت نہ تھی بے شک ہم ضرور اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں

مسجد میں دایاں قدم رکھے دعا اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ
درود و سلام پڑھ کر (مسلم) اے اللہ میرے لئے رحمت کے دروازے کھول دے

مسجد سے بایاں قدم نکالے دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مسلم شریف اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل

مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ ط
مانگتا ہوں اور تیری رحمت

شب قدر و شب برات کی دعا اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ
اے اللہ بیشک تو معاف کرنیوالا

تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ یَا غَفُوْرُ
ہے اور معافی کو پسند کرتا ہے پس مجھ کو معاف فرما دے اے بخشنے والے

عیادت کی دعا لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ ط
مشکوٰۃ شریف کچھ حرج نہیں انشاء اللہ تعالیٰ یہ بیماری تجھ کو گناہوں سے پاک کر دیگی

Marfat.com

مُصیبت زدہ کو دیکھ کر دعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا

مشکوٰۃ شریف

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اس حال سے مجھے

اِبْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ؕ

بچایا، تجھے جس میں مبتلا کیا اور اپنی بہت سی مخلوق پر اس نے مجھے فضیلت عطا کی

دشمن کے خوف پر دعا: اَللّٰہُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ

ابوداؤد شریف

الٰہی! ہم تجھے ان (دشمنوں) کے سینوں میں (تصرف

نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

کرنیوالا) جانتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ کے طلبگار ہیں

دشمن کے نرغے میں دعا: اَللّٰہُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا

حصن حصین

الٰہی! ہماری آبرو کی حفاظت فرما اور خوف ہٹا کر ہم کو امن سے رکھ

مصیبت پہنچنے پر: اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ؕ اَللّٰہُمَّ عِنْدَکَ

بیشک ہم اللہ کے مال ہیں اور ہم کو اسی کی طرف پھرنا ہے اے اللہ میں اپنی

اَحْتَسِبُ مُصِیْبَتِیْ فَأْجُرْنِیْ فِیْہَا وَاَبْدِلْنِیْ مِنْہَا خَیْرًا ؕ

اس مصیبت میں تجھ سے ثواب کا امیدوار ہوں مجھے اس میں اجر دے اور اس کا بہتر بدل عطا فرما

قرض و فکر پر دعا: اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ

اے اللہ! میں فکر اور غم سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور قرض

وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ ؕ

کے گھیر لینے اور لوگوں کے دبا لینے سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں

حاجت روائی و مشکلکشائی کیلئے پکارنا: یَا عِبَادَ اللّٰہِ اَعِیْنُوْنِیْ

اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو

Marfat.com

چاند دیکھنے پر اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ
حصن حصین — اے اللہ! اس چاند کو ہم پر برکت اور ایمان اور

وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ
سلامتی اور اسلام والا بنا دے اور ان کاموں کی توفیق کا ذریعہ بنا جو تجھے محبوب اور

وَتَرْضٰى رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ
پسند ہوں (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

آنکھ دکھنے پر دعا اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ
حصن حصین — الٰہی میری بینائی میرے لئے نفع بخش کر دے اور میری زندگی تک باقی

مِنِّيْ وَاَرِنِيْ فِي الْعَدُوِّ ثَارِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ
رکھ اور میرا انتقام مجھے دشمن میں دکھا اور ظالموں پر میری مدد فرما

سرمہ لگانے کی دعا اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ
اے اللہ! مجھے سننے اور دیکھنے سے بہرہ مند فرما

سونے کے وقت دعا اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى
بخاری و مسلم — الٰہی تیرے نام پر ہی میری موت و حیات ہو

سونے سے اٹھ کر دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ
بخاری و مسلم — سب خوبیاں اللہ کو جس نے مجھے مار کر زندہ کیا

مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ
اور (ہم کو) اسی کی طرف اٹھنا ہے

آئینہ دیکھنے پر دعا اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ
اے اللہ تو نے میری صورت کو اچھا بنایا میری سیرت کو بھی اچھی کر دے

Marfat.com

شب عروسی کی دعا، دلہن کی پیشانی پکڑ کر پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا
الٰہی! میں تجھ سے اسکی بھلائی اور اسکے عادات واخلاق کی بھلائی کا

جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ
سوال کرتا ہوں اور اسکے شر اور اسکے اخلاق وعادات کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں

مُبارکباد دُولہا دُلہن کو یُوں دے بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ
مشکوٰۃ شریف
اللہ تجھے برکت دے اور تم دونوں

عَلَیْكُمَا وَجَمَعَ بَیْنَكُمَا فِیْ خَیْرٍ
پر برکت نازل کرے اور تم دونوں کا خوب نباہ کرے

ہمبستری کے ارادہ پر دُعا بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ
اللہ کے نام سے شروع اے اللہ!

جَنِّبْنَا الشَّیْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّیْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا
دور رکھ ہمکو شیطان سے اور دور رکھ شیطان کو اُس سے جو ہمکو عطا فرمائے

بیتُ الخلاء میں بایاں پیر رکھنے سے قبل اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ
الٰہی! میں تیری

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ط
پناہ چاہتا ہوں خبیث جنوں اور خبیث جنّیوں سے

بیتُ الخلاء سے دایاں پیر نکالنے پر باہر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
سب خوبیاں اللہ

الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ط
کو جس نے مجھ سے اذیّت کو دور کیا اور مجھ کو عافیت دی

Marfat.com

جب کوئی لباس پہنے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ
مشکوٰۃ شریف سب خوبیاں اللہ کو جس نے مجھ کو لباس پہنایا
مَآ اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ ط
کہ میں اس سے ستر چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس کے ساتھ زینت کرتا ہوں
نظر لگے تو یہ دُعا دم کرے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ
اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں الٰہی! اس کی گرمی
حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَصَبَھَا
اور تکلیف دینے والی ٹھنڈک اور اس کے لائے ہوئے مرض کو دُور فرما
جب قبرستان میں پہنچے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَھْلَ الْقُبُوْرِ ط
ترمذی سلام ہو تم پر اے قبروں والو
یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ وَاَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ ط
اللہ ہمیں اور تمہیں بخشے تم آگے جا چکے اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔
کوئی چیز گم ہونے پر یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ
انوار لبشارۃ اے یقینی دن کے لئے سب لوگوں کے جمع فرمانے والے
اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ○ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ ضَالَّتِیْ
بیشک اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا مجھے میری گمی چیز ملا دے
اسلام پر خاتمہ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِیّٖ فِی
سُورۃ یوسف آیت ۱۰۱ اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے تو میرا کام بنانے والا ہے
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ج تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ○
دُنیا اور آخرت میں مجھے مسلمان اٹھا اور ان سے ملا جو تیرے قرب خاص کے لائق ہیں

Marfat.com

جامع دُعا

حدیث میں ہے اللہ جل جلالہٗ فرماتا ہے جو یہ دعا کریگا اسکی خطا بخشدونگا غم دور کرونگا۔ محتاجی اس سے نکال لونگا۔ ہر تاجر سے بڑھ کر اسکی تجارت رکھوں گا۔ دنیا ناچار مجبور اس کے پاس آئے گی۔ گو وہ اسے نہ چاہے۔

انوار البشارہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّىْ وَعَلَانِيَتِىْ فَاقْبَلْ

الٰہی! تو میرا چھپا اور ظاہر سب جانتا ہے۔

مَعْذِرَتِىْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِىْ فَاَعْطِنِىْ سُؤْلِىْ وَ

تو میرا عذر قبول فرما اور میری حاجت تجھے معلوم ہے تو میری مراد دے اور

تَعْلَمُ مَا فِىْ نَفْسِىْ فَاغْفِرْلِىْ ذُنُوْبِىْ فَاغْفِرْلِىْ

جو میرے دل میں ہے تو جانتا ہے میرے گناہ بخش دے میرے گناہ

ذُنُوْبِىْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِىْ وَ

بخشدے الٰہی! میں تجھ سے مانگتا ہوں وہ ایمان جو میرے دل سے پیوست

يَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِىْ اِلَّا مَا

ہو جائے اور سچا یقین کہ میں جانوں کہ مجھے وہی ملے گا جو تو نے میرے لئے

كَتَبْتَ لِىْ وَرِضًى مِّنَ الْمَعِيْشَةِ بِمَا قَسَمْتَ

لکھ دیا ہے اور اس معاش پر راضی ہونا جو تو نے مجھے نصیب کی ہے

لِىْ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ؕ

اے سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان

Marfat.com

لڑکا ہو تو دو بکرے اور لڑکی ہو تو ایک بکری ذبح کی جائے ۔ اور عقیقہ سے پہلے نام رکھ لیا جائے کہ بوقت ذبح کرنے قربانی کی دعا میں نام کی ضرورت پڑتی ہے ۔

لڑکے کے عقیقہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ ابْنِیْ (یہاں پر لڑکے کا نام لیا جائے) دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَشَحْمُھَا بِشَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِّابْنِیْ مِنَ النَّارِ وَ تَقَبَّلْھَا مِنْہُ کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ نَبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی وَحَبِیْبِکَ اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ہ

لڑکی کے عقیقہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ بِنْتِیْ (یہاں پر لڑکی کا نام لیا جائے) دَمُھَا بِدَمِھَا وَلَحْمُھَا بِلَحْمِھَا وَشَحْمُھَا بِشَحْمِھَا وَعَظْمُھَا بِعَظْمِھَا وَجِلْدُھَا بِجِلْدِھَا وَشَعْرُھَا بِشَعْرِھَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِّبِنْتِیْ مِنَ النَّارِ وَ تَقَبَّلْھَا مِنْھَا کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ نَبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی وَحَبِیْبِکَ اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ہ

جب شروع سے آخر تک یہ دُعا پڑھ چکے اور بسم اللہ اللہ اکبر پر پہنچے تو اُسی وقت ذبح کر دے اور ذبح کے بعد بچے کے سر پر اُسترا چلے

Marfat.com

Marfat.com

اہلسنت کی کتب عوام کو پڑھوا کر اپنے بزرگوں کو ثواب پہنچائیں تاکہ فوت شدہ کو اسلام کی اشاعت و تبلیغ کے لئے عظیم ثواب کے ساتھ اللہ تعالیٰ اس کے صلہ میں آپ کی بھی مشکلات دور فرمائے

آپ ایک بار آزما کر تو دیکھیں

نام کتب	نرخ	نام کتب	نرخ
سنی حنفی نماز (سنی ترجمہ)		غسل کی سنتیں	
فاتحہ کا طریقہ ۳/ ختم ذیٹ بو طریق		[illegible]	
قرآن شریف کے غلط ترجموں کی نشاندہی		[illegible]	
گھروں میں بولے جانیوالے کفریہ کلمات		[illegible]	
کیا کافر کو بھی کافر نہ کہنا چاہئے!		[illegible]	
داڑھی اسلام کا شعار عظیم ہے		[illegible]	
بہار عقیدت		[illegible]	
نوری تحفہ مسلمانو حق و باطل کو پہچانو		[illegible]	
قصیدہ غوثیہ		[illegible]	
احکام عقیقہ مع بچوں کے اسلامی نام		[illegible]	
بارہ مہینوں کے مختصر وظائف		سیرت سیدنا محمد رسول اللہ	
شادی کا تحفہ یعنی حقوق الزوجین		[illegible]	

مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر کی مطبوعہ کتب خصوصی رعایت سے حاصل فرمائیں

Marfat.com

اہلسنّت کی کُتب عوام کو پڑھوا کر اپنے بزرگوں کو ثواب پہنچائیں تاکہ فوت شُدہ کو اسلام کی اشاعت و تبلیغ کے لئے عظیم ثواب کے ساتھ اللہ تعالیٰ اُسکے صلہ میں آپکی بھی مشکلات دور فرمائے

آپ ایک بار آزما کر تو دیکھیں

نام کتب	نرخ	نام کتب	نرخ
سُنّی حنفی نماز (سُنّی ترجمہ)	[illegible]	غسل کی سنتیں	[illegible]
فاتحہ کا طریقہ ۳/ ختم [illegible]	[illegible]	اسلام [illegible]	[illegible]
قرآن شریف کے غلط ترجموں کی نشاندہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
گھروں میں بولے جانیوالے کفریہ کلمات	[illegible]	[illegible] اسلام	[illegible]
کیا کافر کو بھی کافر نہ کہنا چاہیے؟	[illegible]	[illegible]	[illegible]
داڑھی اسلام کا شعار عظیم ہے	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بہار عقیدت	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نوری تحفہ مسلمانوں کو حق و باطل [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
قصیدہ غوثیہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
احکام عقیقہ مع بچوں کے اسلامی نام	[illegible]	[illegible] القرآن	[illegible]
بارہ مہینوں کے مختصر وظائف	[illegible]	سیرت سیدنا [illegible] رسول اللہ	[illegible]
شادی کا تحفہ یعنی حقوق الزوجین	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر کی مطبوعہ کتب خصوصی رعایت سے حاصل کریں

Marfat.com